اشاعت کا 47 واں سال

روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 میدان جنگ میں 55,000 یوکرینی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں

7 ہندوستان نے کبھی پاکستان کے خلاف میچ سے انکار نہیں کیا : کپتان سوریہ کمار یادو

3 تیل کی خریداری پر ہندوستان کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 06 February 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 06 فروری 2026ء برطابق 17 شعبان 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 33، صفحات 8، قیمت 3 روپے

جموں وکشمیر کی معیشت: رواں برس شرحِ ترقی 5.82 فیصد رہنے کا امکان، اقتصادی جائزہ رپورٹ

مہنگائی کی شرح چار اعشاریہ پانچ فیصد سے کم ہو کر تین اعشاریہ آٹھ فیصد رہ گئی

افراط زر اور بے روزگاری کی شرح میں کمی اور باغبانی، فصلوں کے رقبے اور مجموعی زرعی و پھل پیداوار میں ریکارڈ اضافے کا دعویٰ

سرینگر ۵فروری (ایجنسیز) جموں وکشمیر کی معیشت سے متعلق جاری نئے اقتصادی جائزہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یونین ٹیریٹری کی مجموعی ریاستی پیداوار موجودہ مالی برس میں 5.82 فیصد کی شرح سے بڑھنے کی توقع ہے۔ رپورٹ میں اس اضافہ کو بہتر مالی نظم، ترقیاتی اقدامات اور بحرانوں کے بعد معیشت کی مضبوط بحالی کا نتیجہ قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ پانچ برسوں میں جموں وکشمیر نے 4.47 فیصد کی اوسط سالانہ شرح نمو حاصل کی، جو خطے کی کئی ریاستوں کے مقابلے میں بہتر اقتصادی استحکام کی نشاندہی کرتی ہے۔ جمعرات کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے قانون ساز اسمبلی میں پیش کی گئی اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ریاست کی معیشت کا موجودہ حجم تقریباً دو لاکھ چھیاسی ہزار کروڑ روپے (نامیاتی) اور ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے (حقیقی) کے قریب ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ رواں مالی برس میں فی کس آمدنی ایک لاکھ اڑسٹھ ہزار دو سو تینتالیس روپے تک پہنچنے کا امکان ہے، جو شمالی ہندوستان کی کئی ریاستوں کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ جموں وکشمیر کا ملک کی مجموعی پیداوار میں حصہ صفر اعشاریہ آٹھ فیصد بتایا گیا ہے۔ معاشی ڈھانچے میں خدماتی شعبہ سب سے بڑا حصہ دار ہے جو ریاست کی مجموعی پیداوار کا اکسٹھ فیصد فراہم کرتا ہے، جبکہ زرعی شعبہ بیس اعشاریہ پینتالیس فیصد اور ثانوی شعبہ اٹھارہ اعشاریہ بائیس فیصد حصہ ڈال رہے ہیں۔ زرعی شعبے میں مصروف آبادی اب بھی بیالیس فیصد سے زیادہ ہے، تاہم نئی پالیسیوں کے تحت ہائی ویلیو فصلوں، نامیاتی کاشت اور جدید منصوبوں سے اس شعبے میں تیزی سے تبدیلی آ رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق جموں وکشمیر میں مہنگائی کی شرح چار اعشاریہ پانچ فیصد سے کم ہو کر تین اعشاریہ آٹھ فیصد رہ گئی ہے، جو قیمتوں میں استحکام کی علامت ہے۔ مالی نظم میں بہتری کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ نومبر تک تیرہ ہزار پانچ سو اکیس کروڑ روپے کی آمدنی جمع کی گئی، جو گزشتہ مالی برس کی کل آمدنی کا تقریباً دو تہائی ہے۔ بیروزگاری کی شرح چھ اعشاریہ سات فیصد سے گھٹ کر چھ اعشاریہ ایک فیصد رہ گئی ہے، جبکہ محنت کشوں کی شمولیت اور روزگار (بقیہ ۶ پر)

یورپ، امریکہ کے ساتھ ہندوستان کے تجارتی معاہدے سے دنیا میں استحکام آیا: مودی

ہندوستان دنیا کے ساتھ مقابلے کے لیے پوری طرح تیار

نئی دہلی، 5فروری (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کہا کہ یورپی یونین اور امریکہ کے ساتھ ہندوستان کے تجارتی معاہدوں سے دنیا میں استحکام پیدا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان آج تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور کم افراط زر کے ساتھ تیز اقتصادی ترقی کی وجہ سے دنیا میں امید کی ایک کرن بن گیا ہے۔ مودی بجٹ اجلاس کے آغاز پر پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صدر دروپدی مرمو کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کا جواب دے رہے تھے۔ بحث کے آغاز میں کانگریس اور کچھ دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے نعرے بازی اور ہنگامہ کیا اور ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ اپنی حکومت کے دوران مختلف ممالک اور منڈیوں کے ساتھ ہوئے تجارتی معاہدوں کا ذکر کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ "ہندوستان نے نو بڑے ممالک اور یورپی یونین کے 27 ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدے کیے ہیں۔ دنیا کے ممالک ہندوستان سے ایسے ہی ڈیل نہیں کرتے، اگر کوئی ترقی یافتہ ملک کسی ترقی پذیر ملک کے ساتھ ڈیل کرتا ہے تو یہ بڑی بات ہے۔ "انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو جواب دینا ہوگا کہ اس نے ملک (بقیہ ۶ پر)

سیاحتی شعبے کیلئے رجسٹریشن کے عمل کو آسان بنانے کا عمل جاری، وزیراعلیٰ

”مجوزہ نظرثانی کا مقصد عمل کو مزید شفاف، صارف دوست اور وقت کا پابند بنانا ہے“

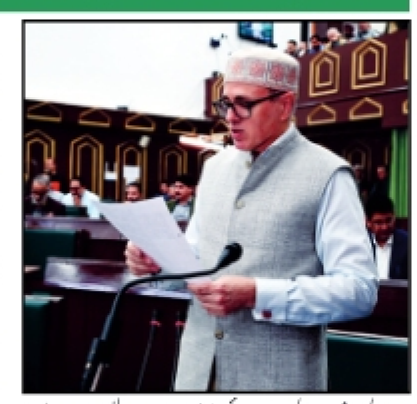

جموں/۵فروری/(ڈی ائی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ

نے آج ایوان کو بتایا کہ حکومت جموں وکشمیر میں سیاحت سے متعلق اداروں کی رجسٹریشن اور تجدید کے طریقہ کار پر نظرثانی اور آسان بنانے کے لئے کام کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری بجٹ سیشن 27-2026 کے وقفۂ سوالات کے دوران ضمنی سوالات کے جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ گیسٹ ہاؤسوں، ہوٹلوں، ہوم سٹیز، ٹریول ایجنسیوں، ایڈونچر ٹور آپریٹروں اور دیگر سیاحت سے متعلقہ یونٹوں کی رجسٹریشن اور تجدید آن لائن کی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ رجسٹریشن، تجدید کا عمل پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ کے تحت آتا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

وزیرداخلہ کے دورے کے پیشِ نظر سیکورٹی کے سخت انتظامات

سرینگر میں سول لائنز کے علاقے میں تلاشی اوپریشن

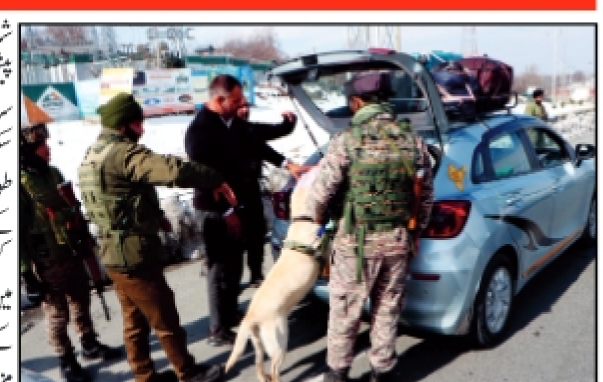

سرینگر/ ۵فروری/ سی این ایس/ مرکزی وزیرداخلہ امت شاہ کے دورہ جموں وکشمیر کے پیش نظر سیکورٹی اداروں نے سرینگر جموں قومی شاہراہ پر سیکورٹی انتظامات کو غیر معمولی طور پر سخت کر دیا ہے۔ حکام کے مطابق خاص طور پر جنوبی کشمیر کے قاضی گنڈ علاقے میں واقع نویوگ ٹنل اور اس کے اطراف سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے بروقت اور موثر (بقیہ ۶ پر)

ہماری روایات نے قدیم زمانے سے ہی انسانی فلاح و بہبود کو فروغ دیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر

”آج دُنیا ہندوستان کی طاقت اور اس کے روحانی خزانے کو تسلیم کرتی ہے“

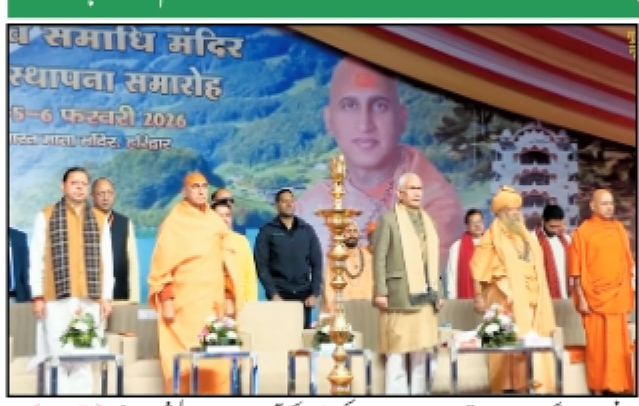

ہریدوار/ اُتراکھنڈ// 05/ فروری/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو دیو بھومی اُتراکھنڈ کے ہریدوار میں سوامی ستیہ متر انند گری جی مہاراج کی مورتی نصب کرنے کی تقریب میں شرکت کی۔ یہ روحانی، ثقافتی اور سدگرو یادگاری تقریب جونا اکھاڑہ کے آچاریہ مہامنڈلیشور سوامی (بقیہ ۶ پر)

برطانیہ کی شہریت چھپانے پر سابق سکمز پروفیسر کے خلاف چارج شیٹ دائر: سی بی کے

سری نگر/ ۵فروری (ایجنسیز) کرائم برانچ جموں و کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) صورہ سری نگر کے ایک سابق اسسٹنٹ پروفیسر کے خلاف جعلی طور پر سرکاری عہدہ حاصل کرنے کے لیے اپنی غیر ملکی شہریت کو چھپانے کے الزام میں چارج شیٹ دائر کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ یہ چارج شیٹ ایف آئی آر نمبر 76/2022 میں شری بٹ جڈی بل کے رہائشی سید عقیل احمد کی اہلیہ افشاں شبیر کے خلاف چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سری نگر کی عدالت میں داخل کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ ان الزامات سے (بقیہ ۶ پر)

منشیات کی لت سے نمٹنے کے ضابطے عمل میں ہیں اور جلد حتمی شکل دی جائے گی۔ وزیرصحت

موجودہ اسمبلی سیشن میں منشیات کی لت کے خلاف ایک بل بھی پیش کیا جائے

کہا، منشیات کے خلاف جدوجہد کرنا تمام شراکت داروں کی اجتماعی ذِمہ داری ہے

جموں/ ۵فروری/ (ڈی آئی پی اار) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ ڈرگ ڈی یڈکشن کے قواعد زیر عمل ہیں اور جلد ہی حتمی شکل دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ قواعد جموں وکشمیر میں منشیات کی ناسور کے خلاف جدوجہد کو نمایاں طور پر مضبوط کریں گے۔ اُنہوں نے یہ بات ایوان میں دیو یانی کی جانب سے قانون ساز شیام لال شرما کے ذریعے اُٹھائے گئے 'ڈرگ ڈی ایڈکشن سینٹروں' سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ وزیرصحت نے جاری بجٹ سیشن کے دوران وقفہ (بقیہ ۶ پر)

بند سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا معاملہ وزیرداخلہ کے ساتھ اٹھاؤں گا: عمر عبداللہ

قدرتی آفات سے بے گھر خاندانوں کو 40 سالہ لیز پر زمین دی جائے گی

جموں، 5فروری (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ وہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ساتھ ان کے دورہ جموں وکشمیر کے دوران پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد بند سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا معاملہ اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا: 'مجھے لگتا ہے کہ پہلگام واقعے کے بعد بند ان سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا وقت آ گیا ہے'۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو اسمبلی میں اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا': پہلگام واقعے کے بعد ابھی کئی سیاحتی مقامات بند ہیں، مجھے لگتا ہے کہ ان کے دوبارہ کھولنے کا وقت آ گیا ہے، اس ضمن میں حکومت کی طرف سے مرکزی حکومت کے ساتھ بات چیت جاری ہے'۔ ان کا خطاب میں کہنا تھا': میں اس ہاؤس اور رکن اسمبلی بانڈی پورہ کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ وزیر داخلہ جموں وکشمیر کا دورہ کر رہے ہیں، میں ان کے ساتھ ملاقات کے دوران یہ معاملہ اٹھاؤں گا'۔ عمر عبداللہ نے سیاحت کے شعبے میں رجسٹریشن کے موجودہ عمل پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور اسے پرانا قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ 1978 سے رجسٹریشن کے قواعد وضوابط پر نظرثانی نہیں کی گئی اور حکومت ان میں اصلاحات کے لیے کام کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں ہونے (بقیہ ۶ پر)

40 کروڑ روپے کا بابا ریشی۔ گلمرگ روڈ پروجیکٹ زیرغور۔ نائب وزیراعلیٰ

جموں/ ۵فروری/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ بابا ریشی۔ گلمرگ سڑک کی تعمیر کے لئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کی گئی ہے جس کی تخمینہ لاگت 40.34 کروڑ روپے ہے۔ نائب وزیراعلیٰ آج ایوان میں رُکن اسمبلی عرفان حفیظ لون کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ پروجیکٹ اس وقت جانچ کے مرحلے میں ہے۔ نائب وزیراعلیٰ نے بتایا کہ ڈنڈموہ۔ سیڑ لیسیم۔ ناگہ بل سڑک کی اَپ گریڈیشن، میکڈمائزیشن اور تکمیلی کام کے لئے باقی ماندہ کام کے تخمینے تیاری کے مرحلے میں ہیں۔ تاہم اُنہوں (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم کے جواب کے بغیر ہی اپوزیشن کے ہنگامے کے

درمیان لوک سبھا میں صدر کے خطبہ پر شکریہ کی تحریک منظور

نئی دہلی/ ۵فروری (یواین آئی) لوک سبھا میں وزیراعظم نریندر مودی کے جواب کے بغیر ہی صدر کے خطبہ پر شکریہ کی تحریک جمعرات کو منظور کر لی گئی۔ ایوان کی کارروائی ایک بار ملتوی ہونے کے بعد دوپہر 12 بجے دوبارہ شروع ہوتے ہی اپوزیشن کے ارکان ہنگامہ اور نعرے بازی کرنے لگے۔ کانگریس کے ارکان وزیراعظم نریندر مودی پر الزام لگا رہے تھے کہ انہوں نے تجارتی معاہدے کے سلسلے (بقیہ ۶ پر)

دہشت گرد کی ہلاکت کے بعد کشتواڑ کے جنگلات میں وسیع سرچ آپریشن جاری

ڈرون اور ہیلی کاپٹرز سے فضائی نگرانی

جموں/ ۵فروری (یواین آئی) جموں وکشمیر کے کشتواڑ ضلع کے گھنے جنگلات میں سیکورٹی فورسز نے ایک اہم آپریشن کے دوران ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنے کے بعد پورے خطے میں بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائی شروع کر دی ہے۔ یہ آپریشن گزشتہ شب اس وقت شدت اختیار کر گیا جب فورسز کو مصدقہ انٹیلی جنس اطلاعات موصول ہوئیں کہ علاقے میں مزید دہشت گرد ممکنہ طور پر چھپے ہوئے ہیں۔ ابتدائی جھڑپ میں ایک مشتبہ دہشت گرد کی ہلاکت کے بعد آپریشن کو فوری طور پر وسعت دی گئی اور پوری تحصیل کو سخت حفاظتی حصار میں لے لیا گیا۔ مقامی پولیس اور فوج کے مشترکہ دستوں نے بتایا کہ دہشت گرد کی ہلاکت کے بعد یہ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس کے مزید ساتھی نواحی جنگلات، درّوں اور دشوار گزار پہاڑی راستوں میں پناہ لیے ہوئے ہو سکتے ہیں۔ اسی تناظر میں سیکورٹی فورسز نے علاقے کی مکمل ناکہ بندی کرتے ہوئے گھر گھر تلاشی کے ساتھ ساتھ جنگلاتی پٹی میں خصوصی سرچ ٹیمیں بھی روانہ کی ہیں۔ فورسز کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک پورے علاقے کو کلیئر نہ کر لیا جائے۔ ذرائع کے مطابق تلاشی آپریشن کو جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے مزید موثر بنایا گیا ہے۔ فضائی نگرانی کے لیے فوجی ڈرونز اور (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے بڈگام میں چوری کا معاملہ حل کیا

11 لاکھ روپے مالیت کا چوری شدہ سونا اور 83 ہزار روپے نقد برآمد

سرینگر/ ۵فروری/ (آفاق نیوز) بڈگام میں پولیس نے پانچ ملزمین کو گرفتار کرکے اور مسروقہ املاک کا کافی حصہ برآمد کرکے چوری کے ایک بڑے کیس کو کامیابی سے حل کیا ہے۔ پولیس اسٹیشن بڈگام کو محمد یوسف نجار ولد علی محمد نجار ساکنہ ٹلکھری پورہ، بڈگام کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی، جس میں کہا گیا ہے کہ 16/17 جنوری 2026 کی درمیانی رات نامعلوم چوران کی رہائش گاہ میں زبردستی داخل ہوئے اور طلائی زیورات اور نقدی لوٹ کر لے گئے۔ اس کے مطابق، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 12/2026 پولیس اسٹیشن بڈگام میں درج کی گئی اور (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں پولیس کی بڑی کاروائی، تین منشیات سمگلر گرفتار

تینوں کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے، لاکھوں روپے کی منشیات برآمد، گاڑی بھی ضبط

سری نگر/ ۵فروری/ (آفاق نیوز) سری نگر پولیس نے پولیس اسٹیشن خانیار کی حدود میں ایک ہی خاندان سے تعلق رکھنے والے تین بدنام زمانہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار افراد کی شناخت گلزار احمد میر ولد عبدالرحمان میر، گلزار احمد میر کی بیٹی مسکان گلزار میر اور عبید گلزار ولد گلزار احمد میر کے طور ہوئی ہے تمام ملزمان باغ روپ سنگھ، مسکین باغ، خانیار کے رہنے والے ہیں۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ایک مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، تھانہ خانیار کی پولیس ٹیم نے ایک اسکارپیو (بقیہ ۶ پر)

سرینگر کے چھتہ بل علاقے میں آتشزدگی، 10 مکان خاکستر

کروڑوں روپے کا مال و اسباب راکھ کے ڈھیر میں تبدیل

سری نگر/ ۵فروری (ایجنسیز) سری نگر کے باغیات چھتہ بل علاقے میں جمعرات کی صبح آتشزدگی کے ایک ہولناک واقعے میں کم سے کم 10 رہائشی مکانوں کو شدید نقصان پہنچا۔ ذرائع نے بتایا کہ باغیات چھتہ بل کے گنجان بستی والے علاقے میں جمعرات کی صبح آگ نمودار ہوئی جس کے شعلوں نے متصل واقع مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ہولناک آگ کے شعلوں اور دھویں کو دور دور سے دیکھا جا سکتا تھا۔ (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ بحالی کا واضح ٹائم لائن دی جائے، طارق قرہ

کشمیری پنڈتوں کی واپسی کیلئے آل پارٹی پینل کی تجویز

سرینگر/ ۵فروری (یو پی آئی) جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے جمعرات کو اسمبلی اجلاس میں مرکز سے مطالبہ کیا کہ وہ ریاست کا درجہ بحال کرنے کے حوالے سے ایک واضح اور حتمی ٹائم لائن پیش کرے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک میں حصہ لیتے ہوئے قرہ نے کہا کہ وادی میں جمہوری عمل صرف سپریم کورٹ کی مداخلت کے بعد بحال ہوا، ورنہ یہ اسمبلی وجود میں ہی نہ آتی۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں عوامی اعتماد اور اشتراکی طرز حکمرانی کی بات تو کی، مگر سب سے اہم عوامی مطالبہ — یعنی ریاستی درجہ کی بحالی — کو یکسر نظرانداز کر دیا گیا۔ ان کے مطابق، گزشتہ خطاب میں ریاستی درجہ کا ذکر موجود تھا لیکن اس بار اسے مکمل طور پر خارج کر دیا گیا، جس سے عوامی بے چینی میں اضافہ ہوا ہے۔ طارق حمید قرہ نے کہا کہ کانگریس کی قومی قیادت، بشمول پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، نے (بقیہ ۶ پر)

حکومت جموں وکشمیر میں ہر بستی کو مضبوط سڑک رابطے سے جوڑنے کیلئے پُرعزم ہے۔نائب وزیر اعلیٰ

سڑکیں آئی آر سی معیارات کے مطابق منصوبہ بندی اور عمل میں لائی جارہی ہیں

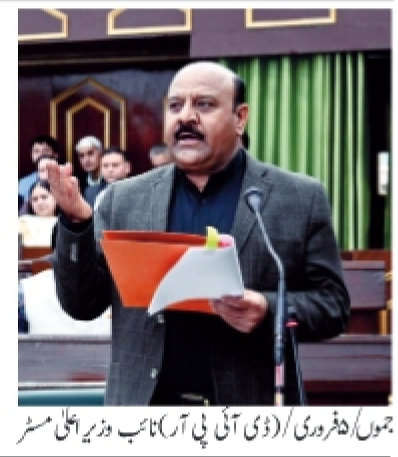

جموں/۵فروری/(ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج کہا کہ حکومت جموں وکشمیر بھر میں ہر آبادی کو مضبوط سڑک رابطے سے جوڑنے کیلئے پرعزم ہے ۔نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بات قانون ساز اسمبلی میں جاوید حسین بیگ کی طرف سے اٹھائے گئے سوال کے جواب میں کہی۔انہوں نے مزید بتایا کہ سڑکوں کی ترقی کیلئے ایک منظم اور مرحلہ وار طریقہ کار اپنایا جارہا ہے جس میں مرکزی منصوبوں جیسے پی ایم جی ایس وائی ، سی آر آئی ایف ، این اے بی اے آر ڈی (آر آئی ڈی ایف) اور یونین ٹیریٹری کیپٹل اخراجات (یوٹی کیپیکس) کے تحت کام کیا جارہا ہے، جو جموں وکشمیر روڈ پالیسی 2021 کے مطابق ہے۔انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں کے تحت منصوبہ بندی، منظوری اور عمل درآمد کے پابند ہیں اور باقاعدہ جائیزہ اور نگرانی کے تابع ہیں تاکہ یونین ٹیریٹری بھر میں بروقت تکمیل اور محفوظ، پائیدار اور تمام موسموں میں قابل استعمال سڑک رابطہ یقینی بنایا جاسکے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق اچھی طرح برقرار رکھی گئی اور محفوظ موٹر ایبل سڑکوں کیلئے پبلک ورکس (آر اینڈ بی) محکمہ مختلف مرکزی شعبہ جاتی منصوبوں (سی ایس ایس) اور یونین ٹیریٹری شعبہ جاتی منصوبوں کے تحت سڑکوں کے انفراسٹرکچر کی تعمیر، اپ گریڈیشن اور منظم دیکھ بھال کا کام کررہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر روڈ پالیسی 2021 کو یقینی فنڈنگ، شفافیت اور منصوبہ بند دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لئے مطلع کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سڑکیں آئی آر سی معیارات کے مطابق منصوبہ بندی اور عمل میں لائی (بقیہ۶پر)

چیف سیکرٹری نے نیتی آیوگ سے جموں وکشمیر میں مضبوط فوڈ سیفٹی نظام کیلئے مشاورت کی

ڈاکٹر وی کے پال نے ایک چھ نکاتی سٹریٹجک فریم ورک کا خاکہ پیش کیا

جموں/۵فروری/(ڈی آئی پی آر)چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج نیتی آیوگ کے ممبر ڈاکٹر وی کے پال کے ساتھ اعلیٰ سطح کی مشاورت کی میٹنگ منعقد کی جس میں فوڈ سیفٹی اینڈ سٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا (ایف ایس ایس اے آئی) کے سینئر ماہرین اور مشیروں نے بھی شرکت کی۔اس میٹنگ کا مقصد جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں فوڈ سیفٹی کے نظام کو مضبوط اور بہتر بنانے کیلئے ایک جامع حکمت عملی پر غور و خوض کرنا تھا۔میٹنگ میں سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ،کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) ، ڈائریکٹران جموں/کشمیر خوراک ، شہری رسدات و امور صارفین ، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن اور دیگر متعلقہ سینئر افسران نے شرکت کی ۔گفتگو کے دوران ڈاکٹر وی کے پال نے جموں وکشمیر میں ناقابل تسخیر فوڈ سیفٹی کے معیارات کو یقینی بنانے کیلئے مستقبل کیلئے روڈ میپ تیار کرنے کے حوالے سے ماہرانہ معلومات پیش کیں۔انہوں نے ایف ایس ایس اے آئی کے ماہرین کے ساتھ مل کر آنے والے مہینوں میں فالو کرنے کیلئے ایک چھ نکاتی سٹریٹجک فریم ورک کا خاکہ پیش کیا جس کا مقصد فوڈ سیفٹی کے نظام میں بیداری اور نفاذ دونوں کو مضبوط بنایا ہے۔اس روڈ میپ میں ایک پرجوش انفارمیشن، ایجوکیشن اینڈ کمیونی کیشن (بقیہ۶پر)

اے اے وائی خاندانوں کو200 مفت یونٹ بجلی کی فراہمی کا منصوبہ آخری مرحلے میں

پی ایم سوریہ گھر کے تحت تقریباً17 ہزار گھرانوں کو سولرائز کیا گیا/حکومت

سرینگر/۵فروری/ایس این این/جموں وکشمیر میں تقریباً 16800 گھرانوں کو پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت سولرائز کیا گیا ہے کا اعلان کرتے ہوئے جموں کشمیر حکومت نے کہا کہ اے اے وائی کے 2.21 لاکھ خاندانوں کو بجلی فراہم کی جائے گی اور اس منصوبے پر عمل درآمد جلد شروع ہونے کی امید ہے۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر حکومت نے کہا کہ جموں و کشمیر میں تقریباً16800 گھرانوں کو پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت سولرائز کیا گیا ہے جس سے رہائشی قابل تجدید توانائی کو اپنانے میں مسلسل پیش رفت ہوئی ہے یا اقتصادی سروے رپورٹ 26-2025 جو جمعرات کو اسمبلی میں پیش کی گئی کے مطابق مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 83550 گھرانوں کے کل ہدف میں سے، اب تک 79916 گھروں کو شمسی توانائی سے لگایا جا چکا ہے، جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر 62.11 میگاواٹ (میگاواٹ) کی شمسی صلاحیت کو شروع کیا گیا ہے۔رپورٹ میں کہا گیا کہ اس کل میں سے، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے 34.60 میگاواٹ کا حصہ ڈالا ہے، جبکہ جموں پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (جے پی ڈی سی ایل) نے 27.51 میگاواٹ کا اضافہ کیا ہے۔سروے میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ شمسی تنصیبات جموں وکشمیر کے قابل تجدید توانائی کے اہداف کے مطابق گھریلو، ادارہ جاتی، سماجی اور سرکاری (بقیہ۶پر)

بھارت درشن ٹور کے شرکاء نے سشاسترا سیما بل کے ڈی جی کیساتھ ملاقات کی

ہندوستان کے متنوع خطوں کے درمیان قومی اتحاد، ثقافتی یکجہتی اور باہمی احترام پر زور

نئی دہلی/۵فروری/ایک بیان کے مطابق بھارت درشن اسٹڈی ٹور 2026 کے ایک حصے کے طور پر، شرکا نے نئی دہلی میں سشاسترا سیما بل کے اعزازی ڈائریکٹر جنرل جناب سنجے سنگھل، آئی پی ایس کے ساتھ ایک متاثر کن اور یادگار بات چیت کی۔طلباء نے ڈائریکٹر جنرل کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے بہت جوش و خروش اور گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا، جو قوم کی حفاظت میں سشاسترا سیما بل کے کردار کے تئیں ان کے تجسس اور احترام کی عکاسی کرتا ہے۔طلباء سے خطاب کرتے ہوئے، آئی پی ایس، شری سنجے سنگھل نے ایک بھارت شریشٹھا بھارت کے وژن اور روح کے بارے میں تفصیل سے بات کی، جس میں ہندوستان کے متنوع خطوں کے درمیان قومی اتحاد، ثقافتی یکجہتی اور باہمی احترام پر زور دیا۔ انہوں نے طلباء کو بھارت درشن اسٹڈی ٹور 2026 کی کامیاب تکمیل پر مبارکباد دی اور ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ حب الوطنی، نظم وضبط اور ذمہ داری کی اقدار کو اپنی زندگیوں میں شامل کریں۔ اس موقع پر معزز ڈائریکٹر جنرل نے حوصلہ افزائی کے طور پر شرکاء کو یادگاری تحائف اور تحائف بھی پیش کیے۔ بات چیت کا اختتام ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے منعقدہ چائے کے ساتھ ہوا، جس کے دوران شرکاء نے سشاسترا سیما بل کے سینئر افسران اور دیگر معززین کے ساتھ غیر رسمی بات چیت کی۔قبل ازیں، شری امیت کمار مشرا، اسسٹنٹ کمانڈنٹ،10 ویں (بقیہ۶پر)

محکمہ صحت کی 24 سو سے زیادہ آسامیاں پُر کی جائیں گی: حکومت

میڈیکل آفیسرز کی 480 آسامیاں پبلک سروس کمیشن کو بھیجی گئیں

جموں/۵فروری (کے این ایس) دیہی اور دور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی شدید کمی کو تسلیم کرتے ہوئے، جموں وکشمیر انتظامیہ نے جمعرات کو کہا کہ اس نے محکمہ صحت میں 24 سو سے زیادہ آسامیوں کو پُر کرنے کا عمل شروع کیا ہے۔اسمبلی میں کانگریس لیڈر جی اے میر کے ایک سوال کے تحریری جواب میں حکومت نے کشمیر نیوز سروس کے مطابق کہا کہ میڈیکل آفیسرز کی 480 آسامیاں جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن کو بھیجی گئی ہیں۔اس میں کہا گیا ہے کہ مختلف ڈائریکٹوریٹ سے نان گزیٹڈ زمرہ میں 292 آسامیاں جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) کو بھیجی گئی ہیں، جس نے ان آسامیوں کا اشتہار دیا ہے۔جواب میں کہا گیا کہ ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز، جموں سے 290 مزید آسامیاں جے کے ایس ایس بی کو بھیجی گئی ہیں، اور مزید 608 آسامیاں ریفر کرنے کے لیے کارروائی کی جا رہی ہیں۔کشمیر ڈویژن کے لیے، سلیکشن بورڈ کو ریفر کرنے کے لیے 802 آسامیاں زیر امتحان ہیں۔حکومت نے کہا کہ نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی کنٹریکٹ پر بھرتی پہلے ہی کی جارہی ہے تاکہ فوری خلا کو پر کیا جا سکے، خاص طور پر دور دراز اور کم خدمت والے علاقوں میں۔فاسٹ ٹریک (بقیہ۶پر)

سرینگر سے پی آئی بی کے میڈیا وفد نے آئی سی اے آر۔سی ایم ایف آر آئی وزنجم

میں سمندری ماہی پروری کی تحقیق سے جانکاری حاصل کی

وفد نے جدید آبی زراعت، ہیچری ٹیکنالوجی اور سمندری حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کا کیا مشاہدہ

سرینگر/۵فروری/(پی آئی بی)پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی)، سرینگر کے زیر اہتمام جاری میڈیا ٹور کے تحت، سرینگر سے تعلق رکھنے والے میڈیا وفد نے آج آئی سی اے آر - سنٹرل میرین فشریز ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سی ایم ایف آر آئی)، وزنجم علاقائی مرکز کا دورہ کیا تاکہ سمندری ماہی پروری کی تحقیق اور جدید آبی زراعتی ٹیکنالوجی سے براہ راست جانکاری حاصل کی جا سکے۔دورے کے دوران، میڈیا وفد نے آئی سی اے آر - سی ایم ایف آر آئی کے وزنجم علاقائی مرکز کے سربراہ ڈاکٹر بی سنتوش سے ملاقات کی، جنہوں نے صحافیوں کو ادارے کے دائرۂ کار، تحقیقی ترجیحات اور سمندری ماہی پروری کے شعبے میں جاری سائنسی اقدامات سے آگاہ کیا۔انہوں نے (بقیہ۶پر)

حکومت 1978 کے سیاحتی ضوابط پر نظر ثانی کررہی ہے

ملازمتوں اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے عمل کو ہموار بنانے کیلئے پہل

جموں ۵فروری (کے این ایس) جموں وکشمیر انتظامیہ روزگار کو فروغ دینے اور کاروباری سرگرمیوں کو ہموار کرنے کے لیے دہائیوں پرانے سیاحتی ضوابط پر نظر ثانی کررہی ہے اس بات کی جانکاری، محکمہ سیاحت نے جمعرات کو قانون ساز اسمبلی میں دی ہے، نیشنل کانفرنس کے قانون ساز علی محمد ساگر کے ایک تحریری جواب میں، کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حکومت نے کہا کہ وہ "جموں وکشمیر ٹورسٹ ٹریڈ رولز" پر نظر ثانی کررہی ہے، جو کہ اصل میں 1978 میں بنائے گئے تھے، تاکہ منظوریوں کو "زیادہ شفاف، صارف دوست اور سختی سے وقت کا پابند بنایا جا سکے۔"اس اقدام کا مقصد مہمان نوازی کے آپریٹرز کی جانب سے گیسٹ ہاؤس کی رجسٹریشن، لائسنس کی تجدید اور مختلف محکموں سے لازمی عدم اعتراض سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں تاخیر سے متعلق پرانی شکایات کا ازالہ کرنا ہے۔ملازمتوں کے "اہم ذریعہ" کے طور پر سیاحت کے کردار کی تصدیق کرتے ہوئے، حکومت نے کہا کہ اس شعبے کو تہواروں اور تقریبات کے ذریعے فعال طور پر فروغ دیا جارہا ہے جو ایونٹ مینیجرز، ٹرانسپورٹ آپریٹرز، ڈیجیٹل مواد کے تخلیق کاروں اور کاریگروں (بقیہ۶پر)

شوپیاں میں رہائشی مکان سے ہیروئن برآمد، ملزم گرفتار : پولیس

سری نگر/۵فروری (آفاق نیوز) منشیات اسمگلنگ کے خلاف جاری مہم میں شوپیاں پولیس نے ملہورہ زین پورہ میں ایک رہائشی مکان سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس پوسٹ وچھی نے ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی انجام دیتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایف آئی آر نمبر 7/2026 درج کیا اور مجاز اتھارٹی سے تلاشی کا وارنٹ حاصل کیا۔انہوں نے کہا کہ بعدازاں پولیس کی ایک ٹیم نے ایگزیکیٹو مجسٹریٹ کے ہمراہ ملہورہ زین پورہ میں رئیس احمد ککہ کے گھر پر چھاپہ مارا۔ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران 5 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کرکے ضبط کیا گیا۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ ملزم کو گرفتار کیا گیا اور اس سلسلے میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ شوپیاں پولیس معاشرے سے منشیات کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے پرعزم ہے۔

جموں وکشمیر ہائی کورٹ میں معراج ملک کی

پی ایس اے حراست کیس کی سماعت اگلے ہفتے مقرر

سرینگر۵فروری(یو پی آئی) جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے معراج ملک کی پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت حراست کے خلاف دائر درخواست کی سماعت آئندہ ہفتے 12 فروری کے لیے مقرر کردی ہے۔جمعرات کو جسٹس محمد یوسف نے مرکز کے زیر انتظام علاقے کی انتظامیہ کے دلائل کا ایک حصہ سنا اور باقی سماعت 12 فروری تک ملتوی کر دی۔عام آدمی پارٹی کے ترجمان مدثر حسن کے مطابق عدالت نے جمعرات کی سماعت میں انتظامیہ کی جانب سے پیش کردہ ابتدائی نکات پر غور کیا، جبکہ حکومت سے مزید وضاحت طلب کرتے ہوئے کیس کو اگلی تاریخ پر جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔معراج ملک، جو ڈوڈہ حلقے سے اے اے پی کے رکن اسمبلی ہیں، کو گزشتہ سال ستمبر میں پی ایس اے کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔پارٹی نے اس حراست کو"غیر قانونی اور بے بنیاد" قرار دیتے ہوئے ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا اور فوری رہائی کی اپیل کی تھی۔اے اے پی نے الزام لگایا ہے کہ حکومت سیاسی انتقام کے تحت منتخب عوامی نمائندے کو پی ایس اے جیسے سخت قانون کا نشانہ بنارہی ہے، جبکہ انتظامیہ کا موقف ہے کہ ملک کی سرگرمیاں امن عامہ کے لیے خطرہ تھیں اور گرفتاری قانون کے مطابق عمل میں لائی گئی۔عدالت اب 12 فروری کو انتظامیہ کے مکمل دلائل سنے گی، جس کے بعد فریقین کے جواب اور ممکنہ احکامات کا تعین کیا جائے گا۔

حیدرآباد میں جواں سال موٹر سائیکل سوار سڑک حادثے میں جاں بحق

سرینگر/۵فروری/(آفاق نیوز)حکام نے بتایا کہ جمعرات کو ایک موٹر سائیکل سوار اس وقت ہلاک ہوگیا جب اس کا موٹر سائیکل حیدر پورہ اور ٹینگ پورہ روڈ کے درمیان ایک ٹرک سے ٹکرا گیا۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ حیدر پورہ اور ٹینگہ پورہ کے درمیان رائل اینفیلڈ شوروم کے قریب ہونے والے حادثے میں ایک موٹر سائیکل سوار ہلاک ہوگیا۔متوفی کی شناخت نعمان احمد زرگر (عمر۲۵سال) ولد لطیف احمد زرگر ساکنہ کرالہ پورہ کانٹھ باغ سری نگر کے طور پر کی گئی ہے۔دریں اثنا، پولیس نے کیس رجسٹر کیا ہے

ایم ایس ایم ای کی وزارت نے جموں وکشمیر میں صنعتی ماحولیاتی نظام کو مضبوط کیا

دوروزہ وینڈر ڈیولپمنٹ پروگرام سری نگر میں منعقد ہوا

سری نگر/۵فروری/ ایم این این/ وزارت مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) جموں وکشمیر کے صنعتی اور کاروباری ماحولیاتی نظام کو پالیسی سپورٹ، صلاحیت کی تعمیر اور مارکیٹ سے منسلک اقدامات کے ذریعے مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کررہی ہے جس کا مقصد مقامی مینوفیکچرنگ اور خود مختاری کو فروغ دینا ہے۔مقامی اداروں کو قومی سپلائی چینز کے ساتھ مربوط کرنے کی ان مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، ایم ایس ایم ایز کی وزارت کی سری نگر شاخ نے وادی کشمیر میں پبلک پروکیورمنٹ پالیسی پر دوروزہ قومی وینڈر ڈیولپمنٹ پروگرام کا انعقاد کیا۔اس پروگرام نے مقامی مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرینیورز، چیمبر آف کامرس کے ممبران، اور کئی بڑے پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگز اور حکومتی تنظیموں کے نمائندوں کو اکٹھا کیا جس میں انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ، ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ، بھارت پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (بی پی ایچ اے ایف سی آئی)، انڈیا نیشنل فوڈ کارپوریشن لمیٹڈ (بی پی ایچ اے ایف سی آئی)، پاور گرڈ، این ایس آئی سی، اور دیگر شامل ہیں۔حصہ لینے والی تنظیموں کے عہدیداروں نے مقامی کاروباریوں کے ساتھ براہ راست بات چیت کی، خریداری کی پالیسیوں، وینڈر رجسٹریشن کے عمل، آنے والے پروجیکٹوں اور جموں وکشمیر میں دستیاب کاروباری مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔مرکزی پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس کے ذریعہ ایم ایس (بقیہ۶پر)

رام بن میں فوجی جوان ٹریفک حادثے میں جاں بحق

سرینگر/۵فروری/اے پی آئی/جموں سرینگر شاہراہ پر ٹریفک حادثے کے دوران فوجی جوان لقمۂ اجل ہوگیا اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں سرینگر شاہراہ پر رام بن کے سوانی لنک روڈ ڈلواس کے علاقے میں چھٹی پر گھر جانے والا فوجی جوان ٹریفک حادثے میں شدید طور پر زخمی ہوا۔اگرچہ مذکورہ فوجی جوان موہن سنگھ ولد بہاری لعل کو اسپتال پہنچایا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ گیا۔پولیس نے نعش کو اپنی تحویل میں لیکر قانونی ضابطے پورے کئے اور میت آخری رسومات کیلئے ورثاء کو سونپ دی

گانٹھ مولہ، نوشہرہ اور بونیار کو شیری گرڈ اسٹیشن سے بجلی بحال

نیا 20 ایم وی اے ٹرانسفارمر ایل جے ایچ پی پہنچ گیا

اوڑی/۵فروری/(نامہ نگار) گانٹھ مولہ، نوشہرہ اور بونیار کے رہائشیوں کے لیے بڑی راحت کی خبر ہے کہ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی مسلسل اور مخلصانہ کوششوں کے نتیجے میں شیری گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی کامیابی کے ساتھ بحال کر دی گئی ہے۔اس کے ساتھ ہی ایک اور اہم پیش رفت میں نیا 20 ایم وی اے ٹرانسفارمر لوئر جہلم ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ پہنچ گیا ہے، جس سے خطے کے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوطی ملے گی۔بحالی کا یہ کام ایگزیکٹو (بقیہ۶پر)

جموں وکشمیر میں دو برس کے دوران دو لاکھ سے زائد کتے

کے کاٹنے کے واقعات، جموں سب سے آگے

سرینگر/۵فروری (یو پی آئی) جموں وکشمیر اسمبلی میں جمعرات کو پیش کیے گئے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سال 2024 اور 2025 کے دوران پورے جموں و کشمیر میں کتے کے کاٹنے کے دو لاکھ سے زائد واقعات درج کیے گئے، جن میں سب سے زیادہ کیس جموں ضلع میں رپورٹ ہوئے۔وزیر صحت سکینہ ایتو نے این سی رکن مبارک گل کے سوال کے تحریری جواب میں یہ تفصیلات پیش کیں۔وزیر کے مطابق دونوں برسوں میں مجموعی طور پر 2,06,460 متاثرین نے سرکاری و نجی مراکز میں علاج کرایا۔ان میں 93,765 کیس سال 2024 اور 1,12,695 کیس سال 2025 میں رپورٹ ہوئے۔جموں ڈویژن میں مجموعی طور پر 1,26,844 کیس درج ہوئے، جن میں 2024 میں 54,863 اور 2025 میں 71,981 واقعات شامل ہیں۔صرف جموں ضلع میں سب سے زیادہ 76,824 کیس سامنے آئے، جبکہ کٹھوعہ میں 17,129 اور ادھمپور میں 8,179 واقعات درج کیے گئے۔اسی طرح راجوری میں 7,140، سانبہ میں 5,332، ڈوڈہ میں 4,111، ریاسی میں 2,752، پونچھ میں 2,023، رام بن میں 1,772 اور کشتواڑ میں 1,582 کیس رپورٹ ہوئے۔کشمیر ڈویژن میں 79,616 کیس سامنے آئے، جن میں (بقیہ۶پر)

شنِ ولادت باسعادت امام زمانہؑ

امام بارگاہ بارجی میں ایک روزہ عظیم الشان محفل کا انعقاد

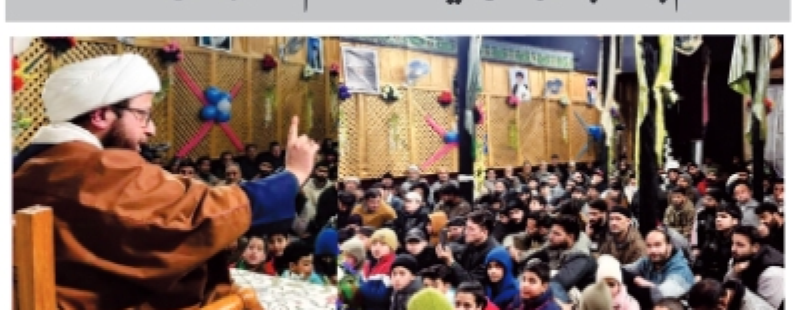

سرینگر/ ۵ فروری/ایک بیان کے مطابق جشنِ ولادت باسعادت امامِ زمانہؑ کی مناسبت سے امام بارگاہ بارجی ہارون میں حضرت شاہ مسلم خدمتگار میٹی (کاروان مہدئ) کے زیر اہتمام ایک روزہ عظیم (بقیہ۶پر)

نوجوانوں، نوکریوں اور عارضی

ملازموں کو بجٹ میں ترجیح ہونی چاہیے: وحید پرہ

جموں/۵فروری (یو این آئی) پی ڈی پی لیڈر اور رکن اسمبلی وحید پرہ کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے کل پیش کی جانے والی بجٹ میں نوجوانوں، نوکریوں اور عارضی ملازمین کی مستقلی کو ترجیح ہونی چاہئے۔انہوں نے کہا کہ گرچہ یونین ٹیریٹری میں سرکار کو اختیارات کم ہیں لیکن بجٹ کی تقسیم سرکار کے ہاتھوں میں ہے۔موصوف لیڈر نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔انہوں نے کہا: 'یہ لوگوں کی حکومت ہے، ٹھیک ہے کہ یونین ٹیریٹری میں سرکار کو اختیارات کم ہوتے ہیں لیکن بجٹ کی تقسیم حکومت کے ہاتھوں میں ہے'۔ان کا کہنا تھا': (بقیہ۶پر)

بیوپار منڈل اوڑی نے رمضان سے قبل

بجلی بحران اور سڑک کی توسیع کے مسائل اٹھا دئیے

سرینگر/۵فروری/(نامہ نگار)بیوپار منڈل اوڑی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں مقامی دکانداروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔اجلاس کا مقصد کاروباری طبقے کو درپیش مسائل پر غور کرنا تھا، خاص طور پر آئندہ مقدس مہینے رمضان کے پیش نظر۔اجلاس کی صدارت صدر بیوپار منڈل اُوڑی حاجی محمد شفیع نے کی، جبکہ نائب صدر اعجاز احمد تیتو، جنرل سیکریٹری یاسر عرفات بانڈے، سینئر نائب صدر مشتاق احمد لون، آرگنائزر بشیر احمد وٹھلو، حاجی آفتاب احمد وانی اور دیگر اراکین نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران دکانداروں نے جاری بجلی بحران پر شدید تشویش کا اظہار کیا، جو بالخصوص رمضان کے دوران کاروبار کو بری طرح متاثر (بقیہ۶پر)

مائی بھارت سرینگر نے آئی ایس وائی ای پی 2026 کی افتتاحی تقریب کی میزبانی کی

پنجاب سے 37 نوجوان شرکاء کا کیا خیر مقدم

سرینگر/۵فروری/(پی آئی بی)مائی بھارت سرینگر نے آج ایس سی ای آر ٹی، بیمنہ، سرینگر میں انٹراسٹیٹ یوتھ ایکسچینج پروگرام (آئی ایس وائی ای پی)2026 کی افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا۔پروگرام میں ایس ڈی ایم ویسٹ سرینگر، عرفان احمد لون نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔مذکورہ ایکسچینج پروگرام میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے 37 نوجوان شرکاء نے حصہ لیا، جبکہ مجموعی حاضری 200 سے زائد رہی۔تقریب کی صدارت میرا یووا بھارت سرینگر کے ڈپٹی ڈائریکٹر پردیپ کمار نے کی۔انہوں نے استقبالیہ خطاب میں مائی بھارت کے اس وژن کو اجاگر کیا جس کا مقصد ملک بھر میں ذمہ دار، باشعور اور متحد نوجوانوں کی پرورش کرنا ہے۔تقریب میں رنگارنگ ثقافتی پروگرام، محفلِ مشاعرہ اور حوصلہ افزا تقاریر پیش کی گئیں، جن میں مائی بھارت کے نظریات کو اجاگر کیا گیا اور خاص طور پر فرقہ وارانہ ہم آہنگی، قومی یکجہتی اور نوجوانوں کی قیادت میں قوم کی تعمیر پر زور دیا گیا۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عرفان احمد لون نے اس اقدام کو سراہا اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اتحاد، امن اور آئینی اقدار کے سفیر بنیں۔انہوں نے باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور ایک بھارت، شریشٹھ بھارت کے جذبے کو مضبوط بنانے میں بین الریاستی یوتھ ایکسچینج پروگراموں کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔(بقیہ۶پر)

سانبہ کے مضافات میں 23 سالہ نوجوان کی نعش

سرینگر/۵فروری/ایس این این/سانبہ کے مضافات میں 23 سالہ نوجوان کی نعش ملنے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کردی ہے۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سانبہ جموں کے شیو نگر علاقے میں 23 سالہ نوجوان کی لاش مشتبہ حالات میں ملی۔پولیس کے مطابق نعش کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس کی ٹیم موقعہ پر پہنچ گئی جنہوں نے اس کو اپنی تحویل میں لیا۔انہوں نے کہا کہ نوجوان کی موہت کمار ساکنہ رام گڑھ تحصیل کے ٹریڈیاں گاؤں کے بطور ہوئی ہے۔نعش مشتبہ حالت میں پڑی ہوئی ملی اور اس کی اطلاع فوری طور مقامی لوگوں نے وجئے پور پولیس اسٹیشن کو دی گئی۔پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچ (بقیہ۶پر)

ملیشیا میں ذاکر نائک کی حوالگی سمیت تمام دوطرفہ امور پر بات کریں گے مودی

وزیراعظم کا یہ دورہ 7 سے 8 فروری تک ہوگا

نئی دہلی، 5فروری (یواین آئی) ہندوستان نے واضح کیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دورۂ ملیشیا کے دوران مطلوب اسلامی مبلغ ذاکر نائک کی حوالگی سمیت دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں پر بات چیت کی جائے گی۔ وزارتِ خارجہ میں سکریٹری (مشرق) پی کمارن نے وزیرِ اعظم کے دورۂ ملیشیا کے بارے میں جمعرات کو یہاں منعقدہ پریس کانفرنس میں ذاکر نائک کی حوالگی سے متعلق سوال کے جواب میں کہا کہ اس دورے کے دوران تمام امور پر گفتگو کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حوالگی کے معاملے پر پہلے بھی مختلف پلیٹ فارمز اور مختلف سطحوں پر بات چیت ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے متعلق تکنیکی عمل مکمل ہونے تک ہندوستان اس معاملے کو اٹھاتا رہے گا اور امید ہے کہ مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ مسٹر مودی کا یہ دورہ 7 سے 8 فروری تک ہوگا اور اس دوران دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں پر بات چیت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کی سطح تک بڑھایا گیا ہے۔ یہ وزیر اعظم کا ملیشیا کا تیسرا دورہ ہے اور 2024 میں ملیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم کے دورۂ ہند کے بعد مسٹر مودی کا پہلا دورۂ ملیشیا ہے۔ مسٹر کمارن نے کہا کہ اس دورے کے دوران ہندوستان کی نیشنل پیمنٹس کارپوریشن (این پی سی آئی)

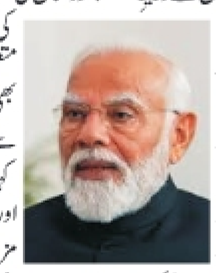

کی جانب سے ڈیجیٹل ادائیگیوں سے متعلق ایک معاہدے پر دستخط ہونے کا بھی امکان ہے، جسے اہم حصولیابیوں میں سے ایک خیال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان متوازن اور پائیدار طریقے سے دوطرفہ تجارت کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں کام کیا جا رہا ہے۔ دونوں ممالک ہند-ملیشیا جامع اقتصادی تعاون معاہدے کے مشترکہ جائزے پر بھی بات چیت کر رہے ہیں۔ مسٹر کمارن نے کہا کہ وزیر اعظم ملیشیا میں ہندوستانی کمیونٹی سے بھی خطاب کریں گے، جس کی تعداد تقریباً 29 لاکھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر مصروفیات کے باعث مسٹر مودی آسیان سربراہ اجلاس کے لیے ملیشیا کا دورہ نہیں کر سکے تھے۔

حکومت کی شفافیت پر حکمراں جماعت کے ارکان نے تعریف کی،

اپوزیشن نے کہا کارپوریٹ کی حکومت'

نئی دہلی، 05فروری (یواین آئی) راجیہ سبھا میں جمعرات کو صدر کے خطبہ پر شکریہ کی تحریک پر جاری بحث کو آگے بڑھاتے ہوئے حکمراں جماعت کے ارکان نے بدعنوانی ختم کر کے فلاحی اسکیموں کا پورا پیسہ مستحقین تک پہنچانے کے لیے حکومت کی تعریف کی، جبکہ اپوزیشن نے اس پر کارپوریٹ کی حکومت" ہونے کا الزام لگایا۔ مدھیہ پردیش سے بی جے پی کی مایا نارولیا نے کہا کہ پچھلی حکومت میں نیت کی کمی تھی جس کی وجہ سے جب وہ ایک روپیہ مرکز سے بھیجتے تھے تو مستحقین تک صرف 15 پیسے پہنچتے تھے۔ مودی حکومت نے بدعنوانی اور رشوت ستانی پر قابو پایا اور مکمل شفافیت قائم کی جس سے اب فلاحی اسکیموں کا پورا پیسہ مستحقین کے کھاتے میں پہنچتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی معیشت تیزی سے بڑھ رہی ہے اور تیسری بڑی معیشت بن گیا ہے۔ اترپردیش سے بی جے پی کی سنگیتا بلونت نے مودی حکومت کی پالیسیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اسی کا نتیجہ ہے کہ پچھلے ایک دہائی میں 25 کروڑ لوگ غربت کی لکیر سے باہر نکلے ہیں۔ یہ یقینی بنایا گیا ہے کہ فلاحی اسکیموں کا فائدہ بغیر کسی بچولیے اور دلال کے سیدھا لوگوں تک پہنچے۔ ریکارڈ اناج پیداوار ہوئی ہے۔ بارہ لاکھ کروڑ روپے تک کی آمدنی کو ٹیکس سے مستثنیٰ کر کے اور جی ایس ٹی میں نئے اصلاحات سے متوسط طبقے کو فائدہ ملا۔ سال 2014 کے بعد ملک بدلا، سوچ بدلی۔ اتراکھنڈ سے بی جے پی کے مہندر بھٹ نے کہا کہ مودی حکومت کی اسکیموں اور پالیسیوں کے دم پر ہندوستان ایک عالمی طاقت کے طور پر ابھرا ہے۔ آج کا نوجوان صرف نوکری کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ دوسروں کو نوکری دے رہا ہے۔

ایران میں زیرحراست 16 میں سے

آٹھ ہندوستانی ملاح رہا: وزارتِ خارجہ

نئی دہلی، 5فروری (یواین آئی) ایران میں حراست میں لیے گئے 16 ہندوستانی ملاحوں میں سے آٹھ کو رہا کر دیا گیا ہے اور ان کی وطن واپسی کا عمل جاری ہے، جبکہ باقی ملاحوں کے سلسلے میں ہندوستانی سفارت خانے کے افسران ایرانی افسران کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کو ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں کہا کہ ''ہمیں ایران میں 16 ملاحوں تک قونصلر رسائی حاصل ہوئی ہے۔ بندر عباس میں ہمارے افسران نے ان سے ملاقات کی ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق ان 16 میں سے آٹھ کو رہا کر دیا گیا ہے اور وہ ہندوستان واپس آ رہے ہیں۔ باقی آٹھ ملاحوں کے معاملے میں ہم ایرانی افسران سے رابطے میں ہیں اور انہیں مناسب مدد فراہم کرنے کے طریقوں پر کام کر رہے ہیں۔' آٹھ ہندوستانی ملاحوں کی رہائی سے ان کے اہلِ خانہ کو راحت ملی ہے۔ دیگر ملاحوں کے اہلِ خانہ کو بھی اس بات سے تسلی ہوئی ہے کہ سفارت خانے کے افسران کی مدد سے ایک ماہ بعد پہلی بار وہ اپنے عزیزوں سے بات کر سکے۔ ان ملاحوں کو گزشتہ برس دسمبر میں اس وقت حراست میں لیا گیا تھا۔

تیل کی خریداری پر ہندوستان کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں،

ذرائع میں تنوع سے توانائی کی حفاظت کو یقینی بنانا اولین ترجیح: وزارت خارجہ

نئی دہلی، 5فروری (یواین آئی) ہندستان نے روس اور وینزویلا سے تیل کی خریداری کے حوالے سے جاری قیاس آرائیوں کے درمیان جمعرات کو واضح کیا کہ ہم وطنوں کی توانائی کی سلامتی کو یقینی بنانا حکومت کی سب سے پہلی ترجیح ہے تیز بازار کی صورتحال اور بدلتے بین الاقوامی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے توانائی کے ذرائع میں تنوع لانا اس کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ہفتہ وار بریفنگ میں روس اور وینزویلا سے تیل کی خریداری کے بارے میں صورت حال کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ ہندستان کے پہلے کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے اور وہ اپنے عوام کے مفاد میں پہلے کی طرح اقدامات کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا، حکومت نے کئی مواقع پر عوامی طور پر کہا ہے کہ 1.4 ارب ہندستانیوں کی توانائی سلامتی کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے بازار کی صورتحال اور بدلتے عالمی منظرنامے کو مدنظر رکھتے ہوئے توانائی کے ذرائع میں تنوع لانا ہماری حکمت عملی کی بنیاد ہے۔ ہندستان کے تمام اقدامات اسی مقصد کے تحت کیے گئے ہیں اور آئندہ بھی کیے جاتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک وینزویلا کا تعلق ہے، وہ طویل عرصے سے توانائی کے شعبے میں ہندستان کا شراکت دار رہا ہے، چاہے وہ تجارت کی سطح پر ہو یا سرمایہ کاری کی سطح پر۔ انہوں نے کہا، ہم 2019-20 تک وینزویلا سے توانائی اور خام تیل درآمد کر رہے تھے، جس کے بعد ہمیں اسے روکنا پڑا۔ اس کے بعد 2023-24 میں ہم نے دوبارہ وینزویلا سے تیل خریدنا شروع کیا، لیکن پابندیاں دوبارہ عائد ہونے کے بعد ہمیں اسے پھر روکنا پڑا۔" ترجمان نے کہا کہ ہندستان کی سرکاری تیل کمپنیوں کی وینزویلا کی قومی تیل کمپنی کے ساتھ شراکت داری رہی ہے۔

آل انڈیا جوڈیشل سروس کا معاملہ سپریم کورٹ میں زیرِ التوا: حکومت

نئی دہلی، 5فروری (یواین آئی) حکومت نے جامع حکمرانی کے تحت عدلیہ کی آزادی کے تئیں اپنی وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے جمعرات کو راجیہ سبھا میں کہا کہ ججوں کی تقرری کے لیے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروسز (آئی اے) کی طرز پر آل انڈیا جوڈیشل سروس کے قیام کی تجویز پر غور کیا گیا ہے اور یہ معاملہ اس وقت سپریم کورٹ کے سامنے زیر التوا ہے۔ قانون وانصاف کے وزیرِ مملکت ارجن رام میگھوال نے ایوان میں وقفۂ سوالات کے دوران اپنے محکمے سے متعلق سوالوں کے ضمنی جوابات

دیتے ہوئے کہا کہ آئی اے ایس اور آئی پی ایس کی طرح ججوں کی بھرتی کے لیے آل انڈیا جوڈیشل سروس قائم کرنے کا اختیار آئین کے آرٹیکل 312 کے تحت حکومت کو حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس موضوع پر ججوں کی کانفرنس میں بھی تبادلۂ خیال ہو چکا ہے اور ریاستوں کی ہائی کورٹس سے بھی رائے لی گئی ہے۔ معاملہ سپریم کورٹ کے زیر غور ہے اور فی الحال زیر التوا ہے۔ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس میں ججوں کی تقرری کے لیے نیشنل جوڈیشل اپائنٹمنٹ کمیشن جیسے کسی مجوزہ نظام پر نظرِ ثانی کے بارے میں وزیرِ مملکت نے کہا کہ جیسا کہ سب جانتے ہیں، اس نوعیت کے منظور شدہ قانون کو سپریم کورٹ نے منسوخ کر دیا تھا۔ اس کے بعد تقرریوں کے لیے طریقۂ کار سے متعلق میمورنڈم آف پروسیس کو حتمی شکل دینے کا کام جاری ہے، جس کے بعد آئندہ اقدامات پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کانگریس کے راجیو شکلا کے ضلع سطح کی عدلیہ میں خالی اسامیوں اور زیر التوا مقدمات کے بوجھ سے متعلق سوال پر کہا کہ ان عہدوں پر بھرتی کے لیے 16 ریاستوں میں اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن اور دیگر مقامات پر 13 ہائی کورٹس امتحانات منعقد کرتی ہیں۔

بچے کی تحویل کے فیصلوں میں صرف بھلائی پر نہیں،

کئی اور باتوں پر بھی غور کرنا چاہیے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 05فروری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو کہا کہ بچے کی تحویل کا فیصلہ صرف بچے کی بھلائی پر مبنی نہیں ہو سکتا بلکہ عدالتوں کو کئی دوسرے اہم عوامل پر بھی غور کرنا چاہیے، جن میں والدین کا رویہ، ان کی مالی حیثیت، رہن سہن کا معیار اور بچوں کا آرام و تعلیم شامل ہیں۔ سپریم کورٹ نے جمعرات کو جموں و کشمیر ہائی کورٹ کے ایک فیصلے کو منسوخ کر دیا، جس میں ہائی کورٹ نے دو نابالغ بچوں کی تحویل ان کی ماں کو واپس دے دی تھی۔ جج پنکج متھل اور جج ایس وی این بھٹی کی بنچ نے کہا کہ اگرچہ بچے کی بھلائی سب سے اہم بات ہے، لیکن یہ تحویل کے فیصلے کا واحد معیار نہیں ہو سکتا۔ عدالت نے کہا کہ اس بات پر کوئی اختلاف نہیں کہ تحویل کے معاملات میں سب سے اہم بات بچوں کی بھلائی ہے۔ پھر بھی، تحویل کا حتمی حکم دیتے وقت عدالت کے سامنے کئی دوسرے عوامل بھی ہوتے ہیں۔ ان عوامل میں فریقین کا رویہ، ان کی مالی حیثیت، ان کا رہن سہن کا معیار، اور بچوں کا آرام و تعلیم شامل ہو سکتے ہیں۔" لہٰذا، ہائی کورٹ کا یہ کہنا درست نہیں ہو سکتا کہ ایسے عوامل زیادہ اہم نہیں ہیں اور نابالغوں کی تحویل صرف ان کی بھلائی پر منحصر ہے۔ یہ اپیل ایک طلاق یافتہ جوڑے (دونوں ہندوستانی شہری) کے درمیان 2017 اور 2019 میں پیدا ہونے والے ان کے دو نابالغ بچوں کی تحویل کے طویل عرصے سے جاری تنازع سے متعلق تھی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ہائی کورٹ تحویل کے مسئلے پر فیصلہ کرتے وقت ماں کے رویے سمیت کئی اہم حالات پر غور کرنے میں ناکام رہا۔ بنچ نے فیصلہ سنایا کہ انہیں اس بنیاد پر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ صرف بھلائی ہی فیصلہ کن ہے۔

پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہونے سے

پہلے اپوزیشن جماعتوں کی اہم میٹنگ

نئی دہلی، 05فروری (یواین آئی) لوک سبھا میں ایوان کی کارروائی میں خلل پڑنے کے بعد گرمائی سیاست کے درمیان انڈیا اتحاد کے پارلیمانی جماعتوں کے رہنماؤں کی جمعرات کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں ایک اہم میٹنگ ہوئی، جس میں وزیر اعظم نریندر مودی کے صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کے جواب اور پارلیمنٹ میں مختلف مسائل پر حکومت کو گھیرنے کی حکمت عملی پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے رہنما ملکارجن کھڑگے کے چیمبر میں منعقدہ اس میٹنگ میں پارلیمنٹ میں تمام جماعتوں کے رہنماؤں نے متحد ہو کر حکومت کو گھیرنے کی حکمت عملی پر گہری بحث کی۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں سب سے پہلے یہ مسئلہ راجیہ سبھا میں اٹھانے پر غور کیا گیا اور پھر راجیہ سبھا میں صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر وزیر اعظم کے جواب کے وقت کی حکمت عملی پر بات چیت ہوئی۔ اس میٹنگ میں مسٹر کھڑگے کے علاوہ لوک سبھا میں کانگریس کے رہنما راہل گاندھی، راجیہ سبھا میں ڈی ایم کے کے تروچی این۔ شیوا، سماج وادی پارٹی کے رام گوپال یادو، ترنمول کانگریس پارٹی کی سپریا سولے، شیوسینا (ادھو گروپ) کے اروند ساونت، آر ایس پی کے این۔ کے۔ پریم چندرن، انڈین یونین مسلم لیگ کے ای ٹی بشیر احمد، کانگریس کے جے رام رمیش، پرمود تیواری سمیت مختلف جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ اس میٹنگ کے بعد کانگریس پارلیمانی جماعت کی میٹنگ بھی ہوئی۔ یہ میٹنگ پارٹی کے پارلیمانی جماعت کے دفتر میں منعقد ہوئی جس میں مسٹر گاندھی سمیت پارٹی کے کئی دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔

الفلاح یونیورسٹی کے چیئرمین جاوید صدیقی

چار دن کی پولیس حراست میں

نئی دہلی، 5فروری (یواین آئی) ایک نچلی عدالت نے تنازعات میں گھرے الفلاح یونیورسٹی کے چیئرمین جواد احمد صدیقی کو مبینہ دھوکہ دہی اور مالی بدعنوانی کے معاملے میں چار دن کے لیے پولیس حراست میں بھیج دیا ہے۔ صدیقی کو دہلی کی ایک عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے انہیں مزید تفتیش کے لیے چار دن کے پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔ یہ کارروائی یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کی جانب سے درج کرائی گئی باضابطہ شکایات کے بعد شروع ہوئی۔ اس سے قبل دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے انہیں گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا تھا۔ پولیس افسران کے مطابق کرائم برانچ نے یو جی سی کی شکایات کی بنیاد پر صدیقی کے خلاف دو الگ الگ ایف آئی آر درج کی تھیں۔ ان میں صدیقی پر دستاویزات میں جعلسازی اور مالی بے ضابطگیوں کے سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ تفتیشی افسران کا کہنا ہے کہ صدیقی کی گرفتاری ایک بڑی جانچ کا حصہ ہے اور پوچھ گچھ کے بعد اس معاملے میں مزید اہم انکشافات ہونے کی امید ہے۔ واضح رہے کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ بھی ادارے کی سرگرمیوں کی جانچ کر چکا ہے، جس سے یونیورسٹی انتظامیہ پر دباؤ پہلے ہی کافی بڑھ گیا تھا۔ فی الحال پولیس ان مالی لین دین اور دستاویزات کی جانچ کر رہی ہے جن کی بنیاد پر دھوکہ دہی کا الزام ہے۔

کثیرلسانی ہندوستان میں اردو زبان وتہذیب' کے عنوان سے

منعقد ہونے والے سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس کا افتتاح جمعہ کو

نئی دہلی، 5فروری (یواین آئی) اردو زبان کے فروغ کے تئیں مشترکہ ذمہ داری کی وکالت کرتے ہوئے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ اردو کی ترقی کے لئے نوجوان طبقہ کو آگے آنا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے 6 تا 8 فروری 2026 کو کثیر لسانی ہندوستان میں اردو زبان وتہذیب کے عنوان سے منعقد ہونے والی سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس کے سلسلے میں ایک پریس میٹ میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ اس عالمی اردو کانفرنس کی خاص بات یہ ہے کہ دو زبانوں کے ادب پر دسترس رکھنے والوں کو ترجیح دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی خوبصورتی کثیر لسانی اور متنوع معاشرہ میں ہے اور نئی تعلیمی پالیسی میں بھی اس پر زور دیا گیا ہے۔ این سی پی یو ایل کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے عالمی اردو کانفرنس کی تفصیلات پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کونسل کی جانب سے ماضی میں بھی عالمی اردو کانفرنس کا انعقاد کیا جاتا رہا ہے، ایک وقفے کے بعد گزشتہ برس وکست بھارت کا وژن، اردو زبان کا مشن" کے عنوان سے اس اہم کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تھا جسے اردو حلقے کی طرف سے خوب پزیرائی ملی تھی۔ اس سال کی عالمی کانفرنس بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے اور اپنے موضوع کثیر لسانی ہندوستان میں اردو زبان و تہذیب کے اعتبار سے منفرد بھی۔ اس کے ذریعے ہمیں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تناظر میں کثیر لسانی ہندوستان کی صورت حال کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملے گی اور ہندوستان کی تعمیر وترقی میں دیگر زبانوں کے ساتھ اردو زبان کی خدمات سے واقف ہونے کا بھی موقع ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تین دنوں تک چلنے والی اس کانفرنس میں افتتاحی اور تکنیکی سیشنز کے علاوہ مختلف ثقافتی تقاریب کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ تکنیکی سیشنز میں جہاں مختلف موضوعات پر دانشوران اپنے خیالات کا اظہار کریں گے وہیں مشاعرہ، شام غزل اور ہیومر باز جیسے ثقافتی پروگرام سے بھی لطف اندوز ہو سکیں گے۔ ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ عالمی اردو کانفرنس کے انعقاد کا ایک مقصد قومی اور بین الاقوامی سطح پر اردو زبان وتہذیب کی نمائندگی کو یقینی بنانا ہے۔ ایک اشتہار کے ذریعے نوجوان مقالہ نگاروں کو مختلف ذیلی عناوین کے تحت مقالہ لکھنے کی دعوت دی گئی تھی۔

خلیجی تعاون کونسل کے ساتھ ایف ٹی اے کے قواعد وشرائط پر دستخط

نئی دہلی، 05فروری (یواین آئی) ہندوستان اور خلیجی تعاون کونسل (جی سی سی) کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے قواعد وشرائط پر جمعرات کو دونوں فریقوں کے مرکزی مذاکرات کاروں نے دستخط کیے۔ اب ان قواعد وشرائط کے دائرے میں دونوں فریقوں کے درمیان ایف ٹی اے پر مذاکرات آگے بڑھیں گے۔ جی سی سی میں بحرین، کویت، عمان، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ یہاں وگیان بھون میں منعقدہ ایک پروگرام میں وزارتِ تجارت کے اضافی سکریٹری اور مرکزی مذاکرات کار اجے بھادو اور جی سی سی کے سکریٹری جنرل کے مرکزی مذاکرات کار رضا المرزوقی نے دستخط کیے۔ اس موقع پر وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل، ریاستی وزیر جتن پرساد اور سکریٹری تجارت راجیش اگروال بھی موجود تھے۔ مسٹر گوئل نے جی سی سی کے ساتھ ایف ٹی اے کی سمت میں اس اہم قدم پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چھ ممالک کے اس تنظیم کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات اسٹریٹجک شراکت داری میں بدل گئے ہیں اور انہیں نیا اور وسیع جہت ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ عرب امارات اور عمان کے ساتھ تجارتی معاہدوں کے ساتھ جی سی سی سے ایف ٹی اے ہندوستانی مصنوعات و خدمات، ایم ایس ایم ای، کاروباری اداروں، ہنرمند نوجوانوں اور پیشہ ور افراد کے لیے نئے دروازے کھولے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ملک میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری آئے گی۔ دستخط کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے مسٹر گوئل نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ ہندوستان ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید مستحکم کر رہا ہے۔ جی سی سی کے ساتھ باہمی فائدہ مند تعلقات کی مکمل صلاحیت کے استعمال کے لیے پلیٹ فارم تیار ہے۔ مسٹر مرزوقی نے کہا کہ جی سی سی اور ہندوستان کے درمیان تاریخی تجارتی تعلقات ہیں۔ مسٹر مرزوقی اپنے ہندوستان دورے کے دوران مسٹر اگروال سے ملے اور خاص طور پر موجودہ عالمی منظرنامے میں دونوں فریقوں کے درمیان مجموعی اقتصادی شراکت داری کو آگے بڑھانے پر گفتگو کی۔ مالی سال 2024-25 میں ہندوستان نے جی سی سی کو 56.87 ارب ڈالر کی برآمدات کیں جبکہ وہاں سے درآمدات 121.68 ارب ڈالر رہیں۔

امریکا۔ ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو مزید بلندیوں

تک لے جانے کے لیے تیار ہے: امریکی سفیر

نئی دہلی، 5فروری (یواین آئی) ہندوستان میں امریکہ کے سفیر سرجیو گور نے جمعرات کو کہا کہ ان کا ملک ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو مزید بلندیوں تک لے جانے کے لیے تیار ہے اور اس کی امکانات لامحدود ہیں۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ''اس وقت دونوں ممالک کے درمیان بات چیت اعلیٰ ترین سطح پر جاری ہے۔ امریکہ اس تعلق کو مزید مضبوط اور بلند کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس کی بے شمار امکانات ہیں۔ " یہ بیان دونوں ممالک کے درمیان ممکنہ تجارتی معاہدے پر دستخط سے قبل سامنے آیا ہے۔ یہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے وزیر اعظم نریندر مودی سے درآمداتی محصولات کو 18 فی صد تک کم کرنے کی بات کرنے کے چند دن بعد آیا ہے۔

امریکہ تجارتی معاہدہ زراعت اور ڈیری پر کوئی سمجھوتہ نہیں

کسانوں کے مفادات مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی/ 5 فروری/ ایم این این/ بھارت-امریکہ تجارتی معاہدے سے متعلق اپوزیشن کیا اختلاف کے الزامات کے درمیان، وزیر مملکت برائے زراعت و کسان فلاح و بہبود اور دیہی ترقی، جناب شیوراج سنگھ چوہان نے آج واضح طور پر کہا کہ یہ معاہدہ ہندوستان کے زرعی مفادات خصوصاً کسانوں اور ڈیری سیکٹر کے مفادات کو مکمل تحفظ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وزیرِ اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت اور رہنمائی میں یہ معاہدہ سفارتکاری، ترقی اور وقار کا نیا معیار پیش کرتا ہے، اور وزیر اعظم نے ابتدائی مرحلے سے ہی واضح کر دیا تھا کہ کسانوں کے مفادات پر کوئی سودہ بازی نہیں ہوگی۔ دہلی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے، جناب چوہان نے دوبارہ کہا کہ ہندوستان کے بنیادی اناج، پھل، اہم فصلیں، کٹائی کے اناج اور ڈیری مصنوعات مکمل طور پر محفوظ ہیں اور انہیں کسی بھی طرح کے خطرے کا سامنا نہیں کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ چھوٹے اور بڑے دونوں کسانوں کے مفادات مکمل طور پر محفوظ ہیں اور یہ معاہدہ ہندوستانی زراعت کے لیے خطرات کے بجائے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ چھوٹے کسانوں اور امریکی زرعی مصنوعات کے حوالے سے پیدا شدہ خدشات کے جواب میں، وزیر نے یقین دہانی کرائی کہ ہندوستانی مارکیٹ میں غیر ملکی مصنوعات کا اچانک یا خلل ڈالنے والا داخلہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مارکیٹ کا کوئی بھی حصہ اس انداز میں نہیں کھولا گیا ہے جس سے ہندوستانی کسانوں کو نقصان پہنچے اور تمام اہم فصلیں، اناج، پھل اور ڈیری مصنوعات مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ حال ہی میں امریکی خزانہ کے سیکریٹری کے ٹویٹ سے پیدا ہونے والی الجھن کے بارے میں جناب چوہان نے کہا کہ وزیرِ تجارت جناب پیوش گوئل نے پہلے ہی پارلیمنٹ میں حقائق واضح کر دیے ہیں۔ انہوں نے دوبارہ کہا کہ ہندوستان نے اپنی

مارکیٹیں کسی بھی ایسے طریقے سے نہیں کھولی ہیں جو ملکی کسانوں پر دباؤ پڑے، اور اہم زرعی اجناس کے تحفظات برقرار ہیں۔ معاہدے سے کھلے برآمداتی مواقع کی نشاندہی کرتے ہوئے، جناب چوہان نے کہا کہ ہندوستان پہلے ہی کئی ممالک بشمول امریکہ کو چاول برآمد کرتا ہے اور حال ہی میں تقریباً 63,000 کروڑ روپے کی برآمدات ریکارڈ کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کم ٹیریف براہ راست ہندوستان کی چاول، مصالحہ اور ٹیکسٹائل برآمدات کے لیے فائدہ مند ہوں گے، اور ٹیکسٹائل برآمدات میں اضافہ لاکھوں کپاس کے کسانوں کے لیے مددگار ثابت ہوگا۔ وزیر نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ معاہدہ بلاشبہ ہندوستانی کسانوں کے مفاد میں ہے اور نئے برآمداتی مواقع فراہم کرتا ہے، باوجود اس کے کہ حزب اختلاف کی طرف سے غلط معلومات پھیلائی جا رہی ہیں۔

سات سال تک سزا والے جرائم میں بی این ایس ایس

کی دفعہ (3)35 کے تحت نوٹس دینا لازمی

نئی دہلی، 5فروری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے رولنگ دی ہے کہ بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس)، 2023 کی دفعہ (3)35 کے تحت نوٹس دینا اُن معاملات میں لازمی ہے جن میں ملزم پر سات سال تک قید کی سزا والے جرم کا الزام ہو اور ایسے معاملات میں گرفتاری ایک استثنا ہے۔ عدالت اس بات کا جائزہ لے رہی تھی کہ کیا سات سال تک سزا والے تمام مقدمات میں دفعہ (3)35 کے تحت نوٹس جاری کرنا لازمی ہے۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے واضح کیا کہ سات سال سے کم قید کی سزا والے جرائم میں اس وقت تک گرفتاری نہیں کی جا سکتی جب تک بی این ایس ایس کی دفعہ (3)35 کے تحت نوٹس جاری نہ کر دیا جائے۔ عدالت کے مطابق حراست میں لینا تب ضروری ہو سکتا ہے جب اس کا مقصد کسی مخصوص ضرورت کو پورا کرنا ہو، جیسے مزید جرائم کو روکنا، مناسب تفتیش کو یقینی بنانا، شواہد سے چھیڑ چھاڑ روکنا، گواہوں کا تحفظ کرنا یا عدالت میں ملزم کی موجودگی یقینی بنانا۔ بنچ نے کہا کہ ایک جائز گرفتاری کے لیے دفعہ (1)35(بی) (i) کی پابندی اور دفعہ (1)35(بی) کے تحت کم از کم ایک لازمی شرط کا پورا ہونا ضروری ہے۔ ان شرائط کے پورا ہونے پر بھی گرفتاری لازمی نہیں ہے۔ اس کے باوجود پولیس افسر گرفتاری کے فیصلے میں اپنے صوابدیدی اختیار کا استعمال کر سکتا ہے۔ عدالت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ گرفتاری کرنے یا نہ کرنے، دونوں صورتوں میں وجوہات کو تحریری طور پر درج کرنا ضروری ہے۔ عدالت نے ملزم کی گرفتاری کے بجائے اس کی حاضری کو یقینی بنانے کا التزام کرنے والی بی این ایس ایس کی دفعہ (3)35 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سات سال تک سزا والے جرائم میں اس دفعہ کو دفعہ (1)35(بی) اور اس کے التزامات کے ساتھ پڑھا جانا چاہیے۔ جب تک ملزم نوٹس کی تعمیل کرتا ہے اور افسران کے سامنے حاضر ہوتا ہے، اسے گرفتار نہیں کیا جا سکتا، جیسا کہ بی این ایس ایس کی دفعہ (5)35 میں درج ہے۔ عدالت نے کہا کہ ''ہمیں یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں کہ سات سال تک قید والے جرم میں بی این ایس ایس، 2023 کی دفعہ (3)35 کے تحت نوٹس دینا اصول ہے۔

سی سی آئی کے ڈائرکٹر جنرل انڈیگو کی تحقیقات کریں گے

دسمبر واقعے کے لیے بنیادی طور پر قصوروار پایا

نئی دہلی، 5فروری (یواین آئی) مسابقتی کمیشن آف انڈیا (سی سی آئی) نے پہلی نظر میں انڈیگو کو دسمبر 2025 میں بڑی تعداد میں پروازوں میں خلل ڈالنے کے قوانین کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا ہے اور کمیشن کے ڈائریکٹر جنرل کو اس کے خلاف تحقیقات شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انڈیگو نے جمعرات کو شیئر بازار کو اطلاع دی کہ سی سی آئی نے 4 فروری کے اپنے حکم میں اس کے خلاف جانچ شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ سی سی آئی کے حکم میں کہا گیا ہے کہ جن مسافروں نے انڈیگو کی پروازوں کے ٹکٹ بک کرائے تھے ان کے پاس آخری وقت میں پرواز منسوخ ہونے کی حقیقت قبول کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔ اس کے علاوہ مسافروں کو خود متبادل تلاش کرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا۔ رونیت کور کی سربراہی والی سی سی آئی کی چار رکنی بنچ نے اپنے حکم میں کہا، ''انڈیگو کی غالب حیثیت کو دیکھتے ہوئے مسافروں کو حقیقتاً باندھ دیا گیا اور ان کے پاس کوئی معقول متبادل نہیں بچا تھا۔ یہ مسابقتی قانون کی دفعہ (2)4(اے) (1) کی خلاف ورزی ہے۔ " کمیشن نے کہا کہ ہزاروں پروازیں منسوخ کر کے جو صلاحیت کا بڑا حصہ تھیں انڈیگو نے دراصل بازار میں اپنی خدمات روک دیں، جس سے مصنوعی قلت پیدا ہوئی اور زیادہ مانگ کے وقت صارفین کی رسائی محدود ہو گئی۔ یہ دفعہ (2)4(بی) (1) کی خلاف ورزی ہے۔ حکم میں کہا گیا، ''ایئر لائن کا یہ طرز عمل پہلی نظر میں ملک میں مسابقت کو سنگین طور پر متاثر کرتا دکھائی دیتا ہے، اس لیے کمیشن کی رائے ہے کہ پہلی نظر میں دونوں دفعات کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔

راہل گاندھی کو لے کر راجیہ سبھا میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان تکرار، کانگریس کا واک آؤٹ

نئی دہلی، 05فروری (یواین آئی) کانگریس نے لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی کو بولنے کی اجازت نہ دینے کا معاملہ جمعرات کو راجیہ سبھا میں بھی اٹھایا، جس پر حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سخت نوک جھونک ہوئی اور بعد میں کانگریس نے ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ ایوان میں قانون ساز دستاویزات پیش کیے جانے کے بعد چیئرمین نے اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے کو بولنے کا موقع دیا۔ کھڑگے نے یہ مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ حکومت اپوزیشن کی آواز دبا کر جمہوری عمل کو متاثر کر رہی ہے۔ وہیں ایوان کے لیڈر جگت پرکاش نڈا اور پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ لوک سبھا کی بحث کو لے کر راجیہ سبھا میں معاملہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ ان کے مطابق کانگریس نے لوک سبھا میں وزیر اعظم نریندر مودی کو صدر کے خطبے پر جواب دینے سے روکنے کے بعد اب راجیہ سبھا میں بھی اسی حکمت عملی پر کام کرتے ہوئے وزیر اعظم کو بولنے سے روکنے کی کوشش کی۔ نڈا نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ کھڑگے بہت تجربہ کار اور سینئر ہیں، انہیں کانگریس کو راہل گاندھی کا یرغمال نہیں بننے دینا چاہیے۔ چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے سابق وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ نہرو نے بھی کہا تھا کہ لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی بحث سے جڑے مسائل کو دوسرے ایوان میں اٹھانا اچھی روایت نہیں ہے۔ انہوں نے کھڑگے اور دیگر اراکین سے کہا کہ وہ لوک سبھا کے مسائل کو اس ایوان میں نہ اٹھائیں، یہ پارلیمانی روایت کے خلاف ہے۔ کھڑگے نے کہا کہ پارلیمنٹ دونوں ایوانوں سے مل کر بنتی ہے اور اگر لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملک کے مفاد کی کوئی بات اٹھانا چاہتے ہیں تو انہیں اجازت دی جانی چاہیے۔ نڈا نے کہا کہ حکومت ہر موضوع پر بحث کے لیے تیار ہے اور وزیر اعظم بھی لوک سبھا میں جواب دینے کے لیے تیار تھے لیکن کانگریس نے ایوان کو چلنے نہیں دیا۔ انہوں نے کھڑگے سے کہا کہ آپ اتنے تجربہ کار اور سینئر ہیں، آپ کو پارٹی کو ایک معصوم بچے کا یرغمال بننے سے روکنا چاہیے۔

جیفری اپسٹین کے استحصالی نیٹ ورک میں سینکڑوں نوجوان خواتین اور لڑکیاں شامل تھیں

واشنگٹن، 5 فروری (یو این آئی) اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد سے منسلک، بدنام زمانہ جنسی مجرم جیفری اپسٹین کے استحصالی نیٹ ورک میں سینکڑوں نوجوان خواتین اور لڑکیاں شامل تھیں۔ اُن میں سے بہت سوں نے عدالتوں میں بیانات، دستاویزی فلموں اور پریس کانفرنسوں کے ذریعے اپنے ساتھ ہونے والے مظالم بیان کیے۔ اپسٹین فائلز کی تازہ کھیپ ریلیز ہونے کے بعد متعدد متاثرہ خواتین نے اپسٹین کے ساتھیوں اور حکومت دونوں سے مکمل جوابدہی کا مطالبہ کیا ہے۔ نمایاں متاثرین میں سے ایک تھیں ورجینیا رابرٹس، جنہیں 16 برس کی عمر میں پام بیچ کے علاقے Mar-a-Lago میں کام کے دوران بھرتی کیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انہیں شہزادہ اینڈریو سمیت دنیا بھر میں کئی باا‌ثر شخصیات تک پہنچایا گیا۔ ورجینیا رابرٹس نے 25 اپریل 2025 کو 41 برس کی عمر میں بظاہر خودکشی کرلی۔ ماریا فارمر ایک آرٹسٹ ہیں جو اپسٹین کے لیے کام کرتی تھیں، 1996 میں ایف بی آئی کو رپورٹ کرنے والی اولین متاثرین میں شامل ہیں۔ اپسٹین نے اُن کے اور اُن کی 15 سال کی بہن کے ساتھ زیادتی کی اور خاموش نہ رہنے کی صورت میں اُن کا گھر جلانے کی دھمکی دی۔ سارہ رینسم کے ساتھ اپسٹین کے نجی جزیرے پر کئی بار جنسی زیادتی ہوئی، یہاں تک کہ وہ فرار ہونے میں کامیاب ہوئیں۔ بعد ازاں اُنہوں نے اپنی خود نوشت Silenced No More میں ان مظالم کو بیان کیا۔ کورٹنی وائلڈ ہائی اسکول کی طالبہ تھیں جب اُنہیں اپسٹین نے اپنے چنگل میں پھنسایا۔ اُنہوں نے خودکشی کرنے پر جیفری اپسٹین کو بزدل قرار دیا کہ اس نے متاثرین کو انصاف سے بھی محروم کردیا۔ وہ اپسٹین فائلز کے اجرا کے لیے نمایاں آواز رہی ہیں۔ شونٹے ڈیوس کو ایک نوجوان اداکارہ کے طور پر recruit کیا گیا۔ اُن کے ساتھ بار بار جنسی زیادتی کی گئی۔ ریپ کے نفسیاتی اثرات بتاتے ہوئے شونٹے ڈیوس نے کہا کہ اپسٹین موت کے بعد بھی جیت رہا ہے جبکہ وہ خود اب بھی اذیت میں مبتلا ہیں۔ لیزا فلپس ایک کامیاب ماڈل اور اداکارہ ہیں۔ ایک فوٹو شوٹ کے دوران وہ اپسٹین کے جزیرے پر پھنس گئیں۔ بعد میں وہ متاثرین خواتین کی نمائندہ بن گئیں اور اپسٹین کے ساتھیوں کی خفیہ فہرست مرتب کرنے میں مدد کی۔ جینا-لیسا جونز 14 برس کی عمر میں جنسی زیادتی کا شکار ہوئیں۔ انہوں نے جنسی گرومنگ کے عمل کو ایسے مینڈک سے تشبیہ دی جو پانی میں آہستہ آہستہ گرم ہونے کے خطرے کو بہت دیر سے سمجھتا ہے۔ انوسکا ڈی جارجیو اپسٹین سے ملاقات کے وقت ایک ابھرتی ہوئی اداکارہ تھیں۔ برسوں کے استحصال پر آواز اٹھانے سے روکنے کے لیے اُنہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ وینڈی ایوس کو 14 برس کی عمر میں دوستوں کے ذریعے recruit کیا گیا۔ 2025 میں پہلی بار وہ سامنے آئیں اور دنیا کو اپنے ساتھ ہونے والے مظالم کے بارے میں بتایا۔ مرینا لیسیڈرا کو برازیل میں 14 برس کی عمر میں، اپنے خاندان کی کفالت کے لیے تین نوکریاں کرتے ہوئے recruit کیا گیا۔ اُن سے مساج کے کام کیلئے 300 ڈالر کا وعدہ کیا گیا جو برسوں پر محیط ایک ڈراؤنے خواب میں بدل گیا۔ جولیٹ بریانٹ جنوبی افریقہ سے 20 برس کی عمر میں ماڈلنگ کیریئر کے وعدے پر بھرتی ہوئیں۔ انہیں ورجن آئی لینڈز لے جایا گیا جہاں بار بار ریپ کیا گیا۔ یاد رہے کہ امریکی کروڑ پتی شخصیت جیفری اپسٹین کے دنیا بھر کی مشہور اور سیاسی شخصیات سے تعلقات تھے، 2005ء میں جب فلوریڈا میں ایک کیس کے دوران اس پر ایک 14 سالہ لڑکی کو جنسی تعلقات کے لیے پیسے دینے کا الزام عائد ہوا تو اسے شامل تفتیش کیا گیا۔ بعد ازاں 2006ء میں اسے جنسی زیادتی کے الزام میں گرفتار بھی کرلیا گیا اور گرفتاری کے بعد اس پر کئی نوعمر لڑکیوں کے ساتھ جنسی زیادتیوں کے الزامات لگائے گئے۔ جیفری اپسٹین نے 2008ء میں ایک لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے کا جرم خود قبول کیا جس کے نتیجے میں اسے 13 مہینے کی سزا سنائی گئی۔ اس پر جنسی زیادتی کے علاوہ انسانی اسمگلنگ کا الزام بھی لگایا گیا تھا لیکن کیس کی سماعت کا آغاز ہونے سے پہلے ہی اس نے 2019ء میں قید کے دوران جیل میں خودکشی کرلی تھی۔

دبئی کو سرسبز بنانیکا نیا منصوبہ، 4 سال میں 15 لاکھ درخت لگائے جائیں گے

دبئی، 5 فروری (یو این آئی) دبئی حکومت نے 4 سال میں دبئی کو سرسبز بنانے کا اعلان کردیا۔ دبئی کو سرسبز بنانیکا نیا منصوبہ متعارف کروایا گیا ہے جس کے تحت حکومت نے 15 لاکھ درخت لگانے اور 120 نئے پارکس بنانے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ دبئی حکومت نے 4 ارب درہم کا واٹرایئڈ گرین اسپیس روڈ میپ '2030' کا اعلان بھی کیا ہے جو بلدیہ دبئی نے ورلڈ گورنمنٹس سمٹ 2026 کے دوران لانچ کیا تھا۔ دبئی میں 200 نئے اسپورٹس اور تفریحی مقامات بھی قائم ہوں گے اور ہر سال تین نئے پبلک بیچ بھی بنائیں جائیں گے۔ منصوبے میں بیچ (ساحلی) سہولیات میں 400 فیصد اضافہ کیا جائے گا اور سمندر کنارے عوامی ساحلی سہولیات میں واک، جاگنگ اور سائیکل ٹریکس بھی بنیں گے۔

'بدترین رپورٹر ہو، کبھی آپ کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا': ٹرمپ کی خاتون صحافی سے نوک جھونک

واشنگٹن، 5 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اوول آفس میں پریس کانفرنس کے دوران ایک خاتون صحافی پر برہم ہوگئے۔ پریس کانفرنس کے دوران صحافی کیٹلن کولنز نے ڈونلڈ ٹرمپ سے بدنام زمانہ جنسی اسکینڈل اپسٹین سے متعلق سوال پوچھا تو وہ طیش میں آگئے اور رپورٹر کو برا بھلا بھی کہا۔ امریکی صدر نے خاتون صحافی سے کہا کہ آپ ایک بدترین رپورٹر ہیں، سی این این کی ریٹنگز آپ جیسے لوگوں کی وجہ سے کم ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے مزید کہا کہ میں آپ کو 10 سال سے جانتا ہوں اور اس دوران میں نے کبھی آپ کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا، کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کیوں نہیں مسکراتیں؟ کیونکہ آپ جانتی ہیں کہ آپ سچ نہیں بول رہی ہیں۔ امریکی صدر نے کیٹلن کولنز سے مزید کہا کہ آپ ایماندار نہیں ہیں اور آپ کے ادارے کو اس بات پر شرمندہ ہونا چاہیے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اپسٹین میں میرے بارے میں کچھ نہیں نکلا تو مجھے لگتا ہے اب وقت آگیا ہے کہ ملک اس تنازع کو چھوڑ کر آگے بڑھے۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ ماضی میں بھی صحافی کیٹلن کولنز کو تنقید کا نشانہ بنا چکے ہیں۔

آسٹریلیا میں ملازمت اور رہائش کا دروازہ کھل گیا، ویزا پروگرام جاری

کینبرا، 5 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا نے ہنرمند غیرملکی کارکنوں کے لیے مستقل رہائش کا ایک اہم موقع فراہم کرتے ہوئے ایمپلائر نومینیشن اسکیم (ای این ایس) ویزا متعارف کرایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سب کلاس 186 کے تحت درخواستوں کا عمل جاری رکھا ہوا ہے، اس ویزا کے ذریعے وہ غیرملکی افراد جو کسی منظور شدہ آسٹریلوی آجر کی جانب سے نامزد ہوں، آسٹریلیا میں مستقل طور پر رہائش اور ملازمت حاصل کرسکتے ہیں۔ امیگریشن ماہرین کے مطابق ای این ایس ویزا سب کلاس 186 آسٹریلیا کی اس پالیسی کا حصہ ہے جس کا مقصد مختلف شعبوں میں ہنرمند افرادی قوت کی کمی کو پورا کرنا ہے۔ اس ویزا کے تحت کامیاب امیدوار نہ صرف آسٹریلیا میں کام کرسکتے ہیں بلکہ انہیں مستقل رہائش، تعلیم، صحت اور سماجی سہولیات تک رسائی بھی حاصل ہوتی ہے۔ حکام کے مطابق ویزا کے لیے امیدوار کو متعلقہ شعبے میں مہارت، مناسب تجربہ، انگریزی زبان پر عبور، صحت اور کردار سے متعلق شرائط پوری کرنا ہوں گی، درخواست دہندہ کی نامزدگی کسی منظور شدہ آسٹریلوی آجر کی جانب سے ہونا لازمی ہے۔ امیگریشن حکام کا کہنا ہے کہ یہ ویزا پاکستانی ہنرمندوں، پروفیشنلز اور تجربہ کار کارکنوں کے لیے ایک سنہری موقع ہے جو آسٹریلیا میں اپنا مضبوط مستقبل بنانا چاہتے ہیں۔

کویت میں لین دین کے نئے قوانین کا نفاذ

کویت سٹی، 5 فروری (یو این آئی) کویت میں ایکسچینج کمپنیوں میں یومیہ کیش کی حد 3 ہزار سے کم کرکے ایک ہزار کویتی دینار تک کردی گئی۔ یہ فیصلہ مرکزی بینک آف کویت نے سخت ریگولیٹری اقدامات کے تحت قوانین کو مزید سخت کرنے کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔ نئی ہدایت کے تحت ایکسچینج کمپنیوں کو کسی بھی شہری سے ایک دن میں کویتی دینار ایک ہزار (یا اس کے مساوی غیر ملکی کرنسی) سے زیادہ کیش ادائیگی قبول کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ مذکورہ پابندی 2 فروری 2026 سے نافذ العمل کردی گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق صارفین سے یومیہ نقد رقم وصول کرنے کی حد کم کرکے ایک ہزار کویتی دینار مقرر کردی ہے جو اس سے قبل 3 ہزار کویتی دینار تھی۔ نئے قوانین کا اطلاق تمام صارفین کے لین دین پر ہوگا، جن میں بیرون ملک رقوم کی ترسیل کے ساتھ ساتھ کرنسی کی خرید و فروخت بھی شامل ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ اقدام نقد لین دین سے جڑے خطرات کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوگا اس کے علاوہ منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف نگرانی کو مزید موثر اور مضبوط بنانے کی بینک کی کوششوں کا حصہ ہے۔ حکومتی ہدایات کے تحت ایکسچینج کمپنیاں ایک صارف سے ایک ہی دن میں ایک ہزار کویتی دینار یا اس کے مساوی غیر ملکی کرنسی سے زائد نقد رقم وصول نہیں کرسکیں گی۔ ذرائع نے واضح کیا کہ اس فیصلے کے تحت ترسیلات یا کرنسی لین دین کی مجموعی مالیت پر کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی ہے۔ تاہم ایک ہزار کویتی دینار سے زائد رقم کی ادائیگی بینک اکاؤنٹ سے کٹوتی یا مرکزی بینک کی جانب سے منظور شدہ دیگر غیر نقد ادائیگی کے طریقوں کے ذریعے کرنا لازمی ہوگا۔

نیوزی لینڈ میں بین الاقوامی آپریشن کے دوران 4.2 ٹن کوکین پکڑی گئی

ویلنگٹن، 5 فروری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کی سرکاری ایجنسیوں نے فرانسیسی حکام کے ساتھ مل کر فرانسیسی پولینیشیا میں ایک بڑی بین الاقوامی کارروائی میں 4.24 ٹن کوکین ضبط کی ہے۔ نیوزی لینڈ کسٹمز سروس، نیوزی لینڈ ڈیفنس فورس (این زیڈ ڈی ایف) اور گورنمنٹ کمیونیکیشن سیکیورٹی بیورو (جی سی ایس بی) نے فرانسیسی حکام کے ساتھ مل کر امریکی ڈرگ انفورسمنٹ ایجنسی (ڈی ای اے) کی مدد سے پیر کو ایک جہاز کو روکا اور 4.24 ٹن کوکین ضبط کی۔ کسٹمز کے وزیر کیسی کوسٹیلو نے کہا کہ دسمبر میں شروع کیے گئے نئے بین الاقوامی، سنگین اور منظم جرائم (ٹی ایس او سی) ایکشن پلان کے تحت یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ متعلقہ ایجنسیاں بحرالکاہل کے علاقے میں کام کرنے والے منظم جرائم کے نیٹ ورکس کو نشانہ بنانے کے لیے مشترکہ میری ٹائم آپریشن کریں گی۔ انہوں نے کہا، "یہ اس آپریشن، آپریشن کیوا کی پہلی بڑی کامیابی ہے اور مجھے خوشی ہے کہ ہماری ایجنسیوں نے تیزی سے کام کیا اور فرانس اور امریکہ کے شراکت داروں کے ساتھ مل کر، یہ نتیجہ حاصل کیا۔" مسٹر کوسٹیلو نے کہا کہ سرحد پار منظم جرائم سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی تعاون اور مضبوط شراکت داری ضروری ہے۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ آپریشن کیوا کسٹمز، این زیڈ ڈی ایف اور جی سی ایس بی کی مہارت اور صلاحیتوں کو اکٹھا کرتا ہے تاکہ انٹیلی جنس آپریشنز اور سمندری نگرانی کو مضبوط کیا جاسکے، نیوزی لینڈ اور اس کے پیسفک شراکت داروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے خطے میں گشت کرنا۔ انہوں نے کہا کہ ہم منظم جرائم کے گروہوں اور ان کی مصنوعات کو کسی بھی ملک کے ساحل تک پہنچنے سے پہلے روکنا چاہتے ہیں، تاکہ وہ ہمارے لوگوں اور معیشتوں کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION , NEW CAMPUS BEMINA SRINAGR

ATTENTION PLEASE

I have passed/appeared in Class 10th under Roll No 107048028 session Ann. Regular 2024 and 11th under Roll No. 207026020 Session Ann Regular 2025 and 12th under Roll No .30701816 Session Ann Regular 2025-26 through The Jammu Kashmir Board of School Education. The error was committed by the School/Parent/Board against my mothers name and caste in Father's name Nazir Ahmad & Zahida Nazir instead of Nazir Ahmad Teli & Zahida Parveen . Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education, New Campus Bemina, Srinagar, If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates-KD within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained. This is published for the information of the general public. The correct particulars are recorded as under:-

Name. FARHEEN SAROOSH
Father's name. NAZIR AHMAD TELI
Mother's name. ZAHIDA PARVEEN
D.O.B-- 13-10-2008
Residence.. Gulshan Abad Azad Gunj Baramulla
Phone No. 7006038529

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SGR.

ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is above reports that he/she lost his/her Qualification certificate/s having the following description:-

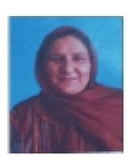

ROLL NO:-148199
Class:-10th
Year and Session:-Apr-May 1991
Registration No:-2096-HGA-IX-87
Name:-TANVEERA AKHTER
Father's Name:-MOHD YOUSSUF KHAN
Mother's Name:-
Date of Birth:-28-02-1973
Residence:-HAZRATBAL SHIRPORA ANG Presently at BeminaSgr.

Now the Candidate has applied for issuance of DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained. (Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s....... is /are be besecated as (CANCELLED)

Sd/ Assistant Secretary Certificates, KD JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I,Muzamil SalatiD/O Mohammad Farooq Mothers Name Late Mrs Akhter Farooq. R/O Noorani Colony, Peer Bagh, Srinagar A/PFrinds Enclave Humhama have applied for a change of name in the Electricity connection under idno. 0202050011898 and Installation No: 31290-R1-SM currently registered under the name of Late Mrs Akhter Farooq W/o Mohammad Farooq R/OAali Masjid Iddgah Srinagar. situated at Frinds Enclave Humhama at the office of the assistant Executive Engineer AEE electric sub division Baghat Ifany person has any objection to this transfer/change of name they should file their objection in writing to the office of the concerned AEE within 7days of the publication of this notice.noobjection will be entertained after the expiry of the said period.

Contact. no. 8899971595 ,9797192693

PUBLIC NOTICE

My Name in my Service records under Belt No.198/JKAP 3rdBn, PID ARP-951825, presently posted at Zewan Srinagar has been wrongly entered as MohdYousufWani while my correct Name is MohdYousfWani. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Commandant JKAP 3rd Battalion SecorityZewan Srinagar, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd Yousf Wani
S/O Ab Gani Wani
R/O Magray Pora Nanil Mattan Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Mohammad Muqeet Khan, Date of Birth is 03-08-2015 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Achabal, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Tanveer Ahmad Khan
F/O Mohammad Muqeet Khan
R/O GopalporaMattanAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Mohammad Abeer Khan, Date of Birth is 10-10-2022 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Block Development Officer Achabal, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Tanveer Ahmad Khan
F/O Mohammad Abeer Khan
R/O GopalporaMattanAnantnag JNA7780878931

اطلاع عام

مظہر کو اپنی دوکان بنام Pashveen واقع گرڈ اسٹیشن وانگن پورہ عیدگاہ کی رجسٹریشن ٹورسٹ ٹریڈ ایکٹ کے تحت محکمہ ہینڈی کرافٹس ڈیپارٹمنٹ جموں کشمیر کے ساتھ کرنا مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو ایک ہفتہ کے اندر اندر ڈپٹی ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس (کوالٹی کنٹرول) واقع سولنہ سرینگر کے ساتھ ایک ہفتہ کے اندر اندر رابطہ قائم کریں۔ بعد از معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نام: سہیل نبی صوفی
ولدیت غلام نبی صوفی
ساکنہ وانگن پورہ عیدگاہ

Government of,Jammu and Kashmir

Office of The Child Development Project Officer Poshan Project Hajin

Subject: - Notice for Continuation of Dasti Quotation.

In continuation to this Office Notice Issued Vide No: CDPO/Hjn/Estt/2025-26/725- 26 dated 20-01-2026, regarding the invitation of Short Term Quotations from Super bazaars, co-operative stores, fixed-price shops, and registered local shopkeepers, pursuant to the Decentralized Policy for Procurement of Supplementary Nutrition under Integrated Child Development Services (ICDS) Schemes issued vide Govt. Order No. 44-SW of 2019 dated 29-01-2019, which was later withdrawn by this Office vide No. CDPO/Hjn/Estt/2025-26/793-94 dated 31-01-2026 due to Administrative reasons; It is hereby informed that the said Notice is Revived and Continued with the following additional Terms and Conditions.

1. Quotations, in sealed envelopes accompanied by samples of nutrition items packed in transparent jars with the seal and stamp of the supplying agency, should reach the office of the Child Development Officer, Hajin (Administrator — Chairperson, Procurement Committee, Rural/Urban) on or before February 09, 2026, by 04:00 PM along with necessary documents.
2. Quotations shall be opened on February 10, 2026, at 02:30 PM at Poshan Project Hajin, in the presence of the bidder or authorized representative, who should be present on the scheduled date, time, and venue.
3. The supplier shall supply nutritional items along with quality certificate/ Analytical report, and random testing of nutrition items will be conducted by the Food Safety Department at any stage.
4. Bank Guarantee or Security Deposit: The supplier shall submit a CDR of Rs 3000/- per Panchayat/MC ward for which the quotation is submitted in favour of CDPO Hajin.

All other terms and conditions mentioned in the original notice dated 20-01-2026 shall remain unchanged.

Interested suppliers are requested to submit their Dasti Quotations in accordance with the revised terms within the stipulated time.

Sd/-
Child Development Project Officer,
Poshan Project Hajin.

No: - CDPO/Hjn/Est1/202.5-26/805-06 **Dated:-05-02-2026**
DIPK No:-10645-25 **Dated 5-2-2026**

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECH. CITY DRAINAGE DIVISION SRINAGAR.

CORRIGENDUM

Subject:- Creation of temporary dewatering station at Shah-e-Vilayat Colony Sector 8 Umerabad HMT Zainakote.

Reference:-Thisofficee-NIT_16_CDM_OF_2025-26Dated:-24-01-2026.

Please read as under in respect of eligibility criteria for the above mentioned NIT:-

Reference	Read as	Instead of
Eligibility Criteria: B)	Scanned copy of Experience certificate (issued by the authority not the blow the rank of Executive Engineer). The intending bidder shall have an experience of successfully completed similar works during last 05 years ending last day of month previous to the one in which applications are invited should be either of the following:- a) Three similar completed works costing not less than the amount equal to 40% of the estimated cost. OR b) Two similar competed works costing not less than the amount equal to 50% of the estimated cost. OR c) One similar competed works costing not less than the amount equal to 80% of the estimated cost. Definition of similar work. Similar works are such those pertaining to supply, installation, testing and successful commissioning of mechanicalequipments, with satisfactory performance.	Scanned copy of Experience certificate (issued by the authority not the blow the rank of Executive Engineer). The intending bidder shall have an experience of successfully completed similar works during last 05 years ending last day of month previous to the one in which applications are invited should be either of the following:- a) Three similar completed works costing not less than the amount equal to 40% of the estimated cost. OR b) Two similar competed works costing not less than the amount equal to 50% of the estimated cost. OR c) One similar competed works costing not less than the amount equal to 80% of the estimated cost. Definition of similar work. Similar works are such those pertaining to supply, installation, testing and successful commissioning of electro-mechanicalequipments, with satisfactory performance.

Moreover, the TECHNNOCOMMERCIAL TERMS AND CONDITIONS may be treated as Annexure A.

Allotherdetails,terms,andconditionsshallremainsameaslaiddownintheN.I.T.

Sd/-
Executive Engineer
Mech.City Drainage Division Sgr.

NO.CDM/C/4200-4202 **Dated:-05-02-2026**
DIPK No:-10654-25 **Dated 5-2-2026**

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعتہ المبارک ۶ فروری ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۷ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

برے دوستوں سے بچو ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارا تعارف بن جائیں، حضرت امام مالکؒ

حادثات کی تعداد بتدریج بڑھ رہی ہے

مغربی ممالک کی کار و موٹر سائیکل ریسنگ، موٹر سائیکل کی قلابازیاں و کرتب دیکھنے والوں کو بہت متاثر کن لگتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوان جوانی کی دہلیز پر پہنچتے ہی کافی حد تک جانباز اور جوشیلے لگنا چاہتے ہیں۔ یہ کچھ ایسا کرنا چاہتے ہیں جس سے دوسروں سے مختلف نظر آئیں۔ اس لیے کچھ بہتر اور جانباز لگنے کے چکر میں نوجوان گاڑی و موٹر سائیکل کا سہارا لے کر سڑکوں پر تیز رفتار گاڑی و موٹر سائیکل کی مدد سے موت کا رقص اور کرتب دکھاتے ہیں۔ یہ نادان بھول جاتے ہیں کہ یہ خطرناک عمل انہیں زندگی کے کس موڑ پر لا کر کھڑا کر سکتا ہے۔

ٹریفک حادثات کے پیچھے کئی وجوہات ہیں، ان میں سے ایک تیز رفتاری سے گاڑی و موٹر سائیکل کو چلانا ہے۔ حکومت سڑکوں پر بڑھتے ہوئے حادثات کو صحت عامہ کا مسئلہ نہیں سمجھ رہی۔ یہی وجہ ہے کہ حادثات کی تعداد بتدریج بڑھ رہی ہے۔ آج ہم سب اپنی سڑکوں پر تیز رفتاری سے چلتی ہوئی گاڑیوں کو روزانہ کی بنیاد پر دیکھتے ہیں اور شدت سے احساس ہوتا ہے کہ اس قانون کا عمل درآمد کہیں بھی نظر نہیں آتا۔

برطانیہ سمیت دوسرے ترقی یافتہ ممالک کا موازنہ کیا جائے تو وہاں پر کسی بھی فرد کو بغیر لائسنس کے گاڑی چلانے کی ہمت نہیں ہوتی۔ بعض اوقات تیز رفتاری کے باعث جرمانے کے ساتھ ان کا لائسنس بھی منسوخ کر دیا جاتا ہے۔ جبکہ یہاں ایسے لوگ 5 فیصد سے کم ہوں گے جو تربیتی اداروں سے ڈرائیونگ کے ساتھ باقاعدہ اصول و ضوابط بھی سیکھتے ہیں۔ جبکہ زیادہ تر لوگ اپنے گھر، دوست احباب و رشتے داروں سے ڈرائیونگ سیکھتے ہیں۔ اس لیے زیادہ تر ڈرائیورز ناتجربہ کار اور ٹریفک کے قوانین سے نابلد ہوتے ہیں۔ ڈرائیوروں کی ناتجربہ کاری ان سمیت دوسرے افراد کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیتی ہے۔

اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ ڈرائیورز اوورٹیکنگ کرتے ہوئے بائیں جانب سے گاڑیوں کو پیچھے چھوڑ دیتے ہیں، جو قانون کی خلاف ورزی میں شمار ہوتا ہے۔ لیکن اوورٹیک کرنے پر اس لیے مجبور ہوتے ہیں کیونکہ انہیں سڑک کی دائیں لائن سے اوورٹیک کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔ دائیں لائن پر عموماً ڈرائیور گاڑی کو آہستہ رفتار سے چلاتے ہیں جبکہ انہیں معلوم نہیں ہوتا ان کا یہ عمل ٹریفک قوانین کے خلاف ہے۔ جبکہ اس کے برعکس اگر کوئی ڈرائیور سڑک کی بائیں جانب بغیر کسی اشارے کے پیچھے سے نکلنے کی کوشش کرتا ہے اور آنے والی گاڑی کی رفتار تیز ہو تو یہ بھی مہلک حادثات کی وجہ بن سکتی ہے۔

سڑکوں پر موجود ٹریفک پولیس کے اہلکاروں کی توجہ اب ویسی نہیں رہی۔ اس کی ایک وجہ عوام کا غیر ذمے دارانہ رویہ ہے۔ کیونکہ اکثر ڈرائیوروں کو جب روک کر جرمانہ عائد کیا جاتا ہے تو ٹریفک پولیس اہلکاروں کے ساتھ جھگڑ پڑتے ہیں۔ بعض ڈرائیور تو اپنے اثر و رسوخ کا رعب جما کر فراٹے سے نکل پڑتے ہیں۔ سڑکوں پر بڑھتا یہ انتشار اب سڑک پر چلنے والے لوگوں کی زندگی کو اور خطرناک بنا رہا ہے۔ یہ ناتجربہ کار ڈرائیور جو تیز رفتاری کو کرتب سمجھتے ہیں سڑکوں پر دہشت کا سماں پیدا کرتے ہیں۔ جس سے پیدل چلنے والوں سمیت دوسرے ڈرائیوروں کی زندگی کو بھی خطرہ میں ڈال دیتے ہیں۔ جبکہ کچھ نوجوان ایسے بھی ہیں جو اپنے ساتھ دوسرے نوجوانوں کو بھی تیز رفتاری کی ترغیب دیتے ہیں۔

ہمارے ہاں ہر فرد جانتا ہے کہ تیز رفتاری جان جانے کا باعث بنتی ہے، لیکن آج کوئی بھی اس پر احتیاط کرتا نظر نہیں آتا۔ سڑکوں پر ہونے والے حادثات کی روک تھام کیلیے کوئی بھی پالیسی ترتیب نہیں دی جاتی نہ ہی اس مسئلے کو سنجیدہ لیا جا رہا ہے۔ بدقسمتی یہ ہے سڑکوں پر ہر روز لوگ مر رہے ہیں۔

ان بڑھتے ہوئے حادثات کی روک تھام کیلئے آسان حل یہی ہے کہ گاڑی کی رفتار کو کم کا جائے خاص طور پر قومی شاہراہ پر۔ اس کارروائی سے سفر کا دورانیہ تو بڑھ جائے گا لیکن یہ قیمتی جانوں کو بچانے میں فائدہ بھی مند ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ ان لوگوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنی ہوگی جو تیز رفتاری کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور دوسرے کی جان کو خطرے میں ڈالنے کا باعث بنتے ہیں۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی
حیات اور افکار

شمس آغاز
shamsaghazrs@gmail.com
9716518126

برصغیر کی روحانی تاریخ میں کچھ ایسی عظیم المرتبت شخصیات گزری ہیں جنہوں نے اپنے کردار، اخلاق، اور تعلیمات کے ذریعے انسانیت کے دلوں میں محبت، رواداری، اور اخوت کے چراغ روشن کیے۔ ان میں سب سے نمایاں نام حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کا ہے، جنہیں "محبوب الٰہی" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ نہ صرف چشتی سلسلہ کے ایک عظیم بزرگ تھے بلکہ برصغیر میں صوفیانہ فکر، اسلامی تعلیمات، انسانی مساوات، اور امن و محبت کے فروغ کے سب سے روشن میناروں میں سے ایک ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات محض مذہبی حدود تک محدود نہیں رہیں بلکہ انہوں نے معاشرتی، اخلاقی، اور انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کو اپنے دائرہ فکر میں شامل کیا۔ ان کی خانقاہ میں کسی مذہب، ذات یا طبقہ کی تفریق نہیں تھی۔ ہر آنے والا انسان ایک جیسا سمجھا جاتا، اور ہر کسی کے لیے محبت و احترام کا پیغام دیا جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ آج سات سو سال گزر جانے کے باوجود دہلی میں واقع ان کا دربار آج بھی عقیدت، محبت اور روحانیت کا مرکز ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاء علیہ الرحمہ کا تعارف اور خاندانی پس منظر

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا اصل نام محمد بن احمد بن علی بدایونی تھا۔ آپ 1238ء (635ھ) میں بدایوں (اتر پردیش) میں پیدا ہوئے۔ آپ کا خاندان علمی اور دینی حیثیت سے ممتاز تھا۔ آپ کے والد حضرت سید عبداللہ بن احمد الحسینی بدایونیؒ ایک نیک دل اور علم دوست شخصیت تھے، جنہوں نے اپنے بیٹے کی تعلیم و تربیت میں کوئی کمی نہ چھوڑی۔ آپ کی والدہ محترمہ بی بی زلیخا ایک عبادت گزار، متقی، اور صابر خاتون تھیں جنہوں نے آپ کی تربیت میں روحانی رنگ بھرا۔

بچپن ہی سے آپ کے اندر روحانی رجحان نمایاں تھا۔ دنیاوی لذتوں سے بے نیازی، عبادت سے شغف، اور دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہونے کی عادت آپ میں کم عمری سے ہی پائی جاتی تھی۔ جب آپ کے والد کا انتقال ہوا تو آپ کی والدہ نے بڑی صبر و استقامت سے آپ کی پرورش کی اور علم و معرفت کی راہ میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا۔

تعلیم و تربیت

حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے ابتدائی تعلیم بدایوں میں حاصل کی۔ قرآن مجید، فقہ، حدیث، اور تفسیر کے علاوہ آپ نے منطق و فلسفہ کی تعلیم بھی حاصل کی۔ بعد ازاں آپ دہلی تشریف لائے، جہاں آپ نے معروف علما سے اکتسابِ علم کیا۔ دہلی اس وقت علم و عرفان کا مرکز تھی، اور یہاں آنے سے آپ کے روحانی سفر نے نیا موڑ لیا۔ اسی دوران آپ کی ملاقات حضرت بابا فریدالدین گنج شکرؒ سے ہوئی۔ آپ نے ان کے دستِ حق پر بیعت کی اور سلسلہ چشتیہ میں شامل ہوئے۔ یہی وہ لمحہ تھا جس نے آپ کی زندگی کا رخ دنیا سے ہٹا کر تصوف و روحانیت کی راہ پر ڈال دیا۔

سلسلہ چشتیہ اور آپ کا روحانی مقام

حضرت نظام الدین اولیاءؒ، سلسلہ چشتیہ کے چوتھے بڑے پیشوا ہیں۔ یہ سلسلہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ (اجمیر شریف) سے شروع ہوا، پھر حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ، اس کے بعد حضرت فرید الدین گنج شکرؒ، اور پھر حضرت نظام الدین اولیاءؒ تک پہنچا۔ چشتی سلسلہ کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں محبت، خدمتِ خلق، اور انسان دوستی کو بنیادی اہمیت دی جاتی تھی۔ اس کے بزرگوں نے ہمیشہ حکمرانوں سے دوری اختیار کی، تاکہ ان کی خانقاہیں خالص روحانی مراکز رہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے بھی اسی روایت کو برقرار رکھا۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات کے بنیادی اصول

1۔ محبت اور رواداری

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا سب سے نمایاں پیغام محبت تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ خدا کے نزدیک سب سے محبوب وہ شخص ہے جو خدا کی مخلوق سے محبت کرے۔ آپ نے مذہب، ذات، یا رنگ کی بنیاد پر کسی انسان کو کمتر نہیں سمجھا۔ آپ کی خانقاہ میں ہندو، مسلمان، سکھ، غریب، امیر سب برابر سمجھے جاتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ محبت سب سے کرو، بغض کسی سے نہیں۔ یہی تعلیمات آگے چل کر حضرت امیر خسروؒ کے کلام میں جھلکتی نظر آتی ہیں، جنہوں نے اپنے مرشد کی فکر کو شاعری کے قالب میں ڈھالا۔

2۔ خدمتِ خلق

آپ کا قولِ مبارک ہے کہ اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا سب سے آسان راستہ اس کی مخلوق کی خدمت ہے۔ آپ غریبوں، مسکینوں، یتیموں، اور بیواؤں کی مدد کو عبادت کا درجہ دیتے تھے۔ آپ کی خانقاہ میں روزانہ سینکڑوں لوگوں کو کھانا کھلایا جاتا تھا۔ مشہور ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ اگر میرے پاس دو روٹیاں ہوں، تو ایک خود کھاؤں گا اور دوسری کسی بھوکے کو دوں گا۔ یہی طرزِ عمل بعد ازاں چشتیہ سلسلہ کی پہچان بن گیا۔ خدمتِ خلق، سادگی، اور عاجزی۔

3۔ دنیا سے بے رغبتی

حضرت نظام الدین اولیاءؒ دنیاوی جاہ و حشمت سے ہمیشہ دور رہے۔ آپ بادشاہوں کے دربار میں جانا پسند نہیں کرتے تھے۔ ایک بار سلطان علاؤالدین خلجی نے آپ کو دعوت دی، مگر آپ نے جانے سے انکار کر دیا۔ فرمایا کہ دو دروازے ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے؛ اگر دل میں خدا کا در ہے تو دنیا کے در کے لیے جگہ نہیں۔ یہی بے نیازی آپ کی روحانیت کا سب سے روشن پہلو تھا۔

4۔ توکل علی اللہ اور صبر

آپ ہمیشہ توکل اور صبر کی تلقین فرماتے۔ فرماتے تھے کہ جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے، وہ کبھی محروم نہیں ہوتا۔ آپ کی خانقاہ میں اکثر لوگ اپنی حاجتیں لے کر آتے، تو آپ انہیں دعا اور صبر کا مشورہ دیتے، اور اللہ پر یقین رکھنے کی تلقین فرماتے تھے۔

5۔ علم و معرفت

آپ علم کو روحانیت کی بنیاد سمجھتے تھے۔ فرماتے تھے کہ علم وہ ہے جو دل کو منور کرے، نہ کہ وہ جو تکبر پیدا کرے۔ آپ کے نزدیک علم کا مقصد صرف معلومات حاصل کرنا نہیں بلکہ انسان کے باطن کو پاک کرنا اور اخلاق کو سنوارنا تھا۔

6۔ عاجزی و انکساری

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے تھے۔ کسی کو بڑا یا چھوٹا نہیں سمجھا جاتا تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جس دل میں تکبر ہے، وہ خدا کے نور کو نہیں پا سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی مجلس میں آنے والا ہر شخص اپنے اندر سکون اور قربِ الٰہی کا احساس پاتا۔

7۔ ذکر و فکر اور عبادت

آپ کی راتیں عبادت، ذکر، اور مناجات میں گزرتی تھیں۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ ذکرِ الٰہی انسان کے دل کو زنگ سے پاک کرتا ہے۔

حضرت امیر خسروؒ لکھتے ہیں کہ میرے مرشد اکثر رات بھر عبادت میں مصروف رہتے، اور صبح فجر سے پہلے قرآن کی تلاوت کرتے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ اور حضرت امیر خسروؒ کا روحانی تعلق

حضرت امیر خسروؒ، حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے سب سے محبوب مریدوں میں سے تھے۔ ان دونوں کے درمیان محبت، عقیدت اور روحانی وابستگی کی ایسی مثال ملتی ہے جو تاریخِ تصوف میں نایاب ہے۔ اِن کی صحبت سے تصوف، شاعری، موسیقی اور روحانیت کا ایک ایسا حسین امتزاج پیدا ہوا جس نے برصغیر کی تہذیب، فن اور فکر پر گہرا اور دیرپا اثر ڈالا۔ یہی پاکیزہ صحبت قوالی کی ابتدا کا سبب بنی، جو آج دنیا بھر میں روحانی فن کے ایک منفرد انداز کے طور پر جانی جاتی ہے۔ امیر خسروؒ نے اپنے مرشد کی محبت میں نہ صرف شاعری کی نئی جہتیں متعارف کروائیں بلکہ ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کو بھی نئی روح بخشی۔ ان کے اشعار، جن میں عشقِ مرشد اور جذبِ الٰہی کی جھلک نمایاں ہے، آج بھی سننے والوں کے دلوں کو گرما دیتے ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی خانقاہ میں جو روحانی ماحول تھا، اُس نے امیر خسروؒ کی شخصیت اور فن دونوں کو نکھار دیا۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کا معاشرتی کردار

آپ نے ایک ایسے وقت میں محبت، امن اور مساوات کا پیغام دیا جب معاشرہ ذات پات، طبقاتی امتیاز اور مذہبی اختلافات میں بٹا ہوا تھا۔ آپ کی خانقاہ میں آنے والے ہر شخص کو عزت و احترام دیا جاتا تھا، چاہے وہ کسی بھی مذہب، ذات یا طبقے سے تعلق رکھتا ہو۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ انسان کی پہچان اُس کے کردار سے ہے، نہ کہ اُس کے مذہب یا نسب سے۔ یہی تعلیم بعد میں ہندوستانی تہذیب کا حصہ بن گئی۔ ایک ایسی تہذیب جو محبت، رواداری اور باہمی احترام پر قائم ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ اور سیاسی حکمران

اگرچہ آپ بادشاہوں کے دربار میں جانا پسند نہیں کرتے تھے، لیکن آپ کے روحانی اثر سے کوئی بادشاہ خالی نہ رہا۔ سلطان علاؤالدین خلجی، قطب الدین مبارک شاہ اور غیاث الدین تغلق، سب آپ کی عظمت اور روحانی مقام کے معترف تھے۔ یہ حکمران بارہا آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کے خواہشمند رہے، مگر آپ نے دنیاوی جاہ و حشم سے ہمیشہ کنارہ کشی اختیار کیے رکھی۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ فقیر کا مقام بادشاہوں کے دربار سے بلند ہے، کیونکہ وہ دلوں پر حکومت کرتا ہے۔ آپ کی زندگی نے یہ ثابت کیا کہ حقیقی عظمت دنیاوی اقتدار میں نہیں، بلکہ دلوں پر حکمرانی میں ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی خانقاہ اور سماجی نظام

آپ کی خانقاہ صرف عبادت کا مرکز نہیں تھی، بلکہ ایک مکمل سماجی اور روحانی نظام کا نمونہ تھی۔ یہاں علم سکھایا جاتا، لنگر جاری رہتا، غریبوں کو کپڑے دیے جاتے اور محتاجوں کے علاج کا بندوبست بھی کیا جاتا۔ آپ نے خانقاہ کو ایک روحانی یونیورسٹی کی صورت دی، جہاں محبت، اخلاق، خدمتِ خلق اور قربِ الٰہی کا درس دیا جاتا تھا۔ یہاں نہ کوئی ذات دیکھی جاتی، نہ مذہب۔ ہر شخص کو انسان ہونے کی بنیاد پر عزت ملتی۔ آپ کی خانقاہ دراصل ایک ایسی سماجی پناہ گاہ تھی جہاں زخم خوردہ دلوں کو سکون، علم کے متلاشیوں کو رہنمائی، اور بھٹکے ہوؤں کو منزل ملا کرتی تھی۔

وفات اور مزارِ مبارک

حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے 3 اپریل 1325ء (18 ربیع الثانی 725ھ) کو وصال فرمایا۔ آپ کا مزار دہلی کے قلب میں واقع بستی نظام الدین میں ہے، جہاں ہر مذہب اور ملت سے تعلق رکھنے والے لوگ آج بھی عقیدت و احترام کے ساتھ حاضری دیتے ہیں۔ یہ دربار صدیوں سے امن، محبت اور روحانیت کی خوشبو بکھیر رہا ہے، اور لاکھوں دلوں کے لیے ہدایت، سکون اور برکت کا مرکز بنا ہوا ہے۔ آپ کی درگاہ صرف ایک مزار نہیں، بلکہ ایک زندہ روحانی روایت کا استعارہ ہے، جو انسان دوستی، رواداری اور الٰہی محبت کا پیغام دیتی ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات برصغیر میں ایک ایسے عہد کی یاد دلاتی ہیں جب مذہب اور انسانیت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے تھے۔ ان کی زندگی کا مقصد انسانوں کے درمیان محبت، بھائی چارہ، اور امن قائم کرنا تھا۔ آج کے انتشار اور نفرت کے دور میں، اگر ہم حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات کو اپنائیں تو معاشرہ امن، ہم آہنگی، اور روحانی سکون کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات محض مذہبی حدود تک محدود نہیں رہیں بلکہ انہوں نے معاشرتی، اخلاقی، اور انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کو اپنے دائرہ فکر میں شامل کیا

حضرت نظام الدین اولیاءؒ کی تعلیمات برصغیر میں ایک ایسے عہد کی یاد دلاتی ہیں جب مذہب اور انسانیت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے تھے

باقیات

جموں و کشمیر کی معیشت

کے مواقع میں بھی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ خود روزگاری کے منصوبوں کے تحت گزشتہ برس دس ہزار آٹھ سو سے زیادہ یونٹ قائم ہوئے جنہوں نے پچاسی ہزار کے قریب نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا۔ باغبانی کے شعبے میں بھی نمایاں ترقی ریکارڈ کی گئی ہے، زیر کاشت رقبہ تین لاکھ سینتالیس ہزار ہیکٹیئر تک پہنچ گیا جبکہ مجموعی پیداوار میں بارہ اعشاریہ پانچ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ بادام اور اخروٹ کی برآمدات کی مالیت چھ سو دو کروڑ روپے سے زیادہ درج کی گئی ہے۔ سیاحت کے شعبے میں گزشتہ برس ایک کروڑ اٹھتر لاکھ سے زائد مسافر وادی اور جموں پہنچے جن میں چھتیس ہزار بیرونی سیاح بھی شامل تھے، جسے ریاست کی معیشت کا بڑا محرک قرار دیا گیا ہے۔ صنعتی شعبے میں گزشتہ سات برسوں کے دوران دو ہزار دو سو ستائیس صنعتی یونٹ فعال ہوئے جبکہ مجموعی سرمایہ کاری پندرہ ہزار نو سو چالیس کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ صحت کے میدان میں نوزائیدہ اور شیر خوار اموات میں کمی، اوسط عمر میں اضافہ اور ادارہ جاتی پیدائشوں کی شرح ننانوے اعشاریہ سات فیصد تک پہنچنے کو اہم پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ تعلیمی شعبے میں مجموعی داخلہ چھبیس لاکھ سے زیادہ طلبہ تک پہنچ گیا ہے جبکہ ترک تعلیم کی شرح میں نمایاں کمی آئی ہے۔ توانائی کے شعبے میں پن بجلی کی صلاحیت دو ہزار اٹھائیس تک تین ہزار چودہ میگاواٹ تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ معاشی جائزہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تمام اشارے اس بات کا ثبوت ہیں کہ جموں و کشمیر کی معیشت ایک مضبوط اور تسلسل کے ساتھ آگے بڑھنے والے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔

یورپ امریکہ کے ساتھ

کو کس حال میں چھوڑا تھا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "پورا عالم کھل کر اس تجارتی معاہدے کی تعریف کر رہا ہے۔ یورپی یونین اور امریکہ کے ساتھ ڈیلز کے بعد اب عالمی سطح پر استحکام آیا ہے۔ ہندوستان دنیا کے ساتھ مقابلے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ دنیا مساوات کے ساتھ ہندوستان کو دیکھتی ہے۔ ہمارے ایم ایس ایم ای یونٹس پر دنیا کا اعتماد بڑھ رہا ہے۔ بڑے بڑے ممالک ہندوستان کے ساتھ تجارتی تعلقات بنانے کے لیے بے تاب ہیں۔ " مودی نے کہا کہ اقتصادی طاقت ہو، عوام میں جذبہ ہو، ہندوستان مینوفیکچرنگ کا مرکز بنے، یہ ووٹ بینک کی سیاست میں ڈوبے لوگوں کی ترجیح نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے وزرائے اعظم کے لال قلعہ سے خطابات میں نہ سوچ تھی، نہ وژن تھا اور نہ ہی عزم، جس کا خمیازہ ملک کو طویل عرصے تک بھگتنا پڑا۔ اس سے بنی ملک کی شبیہ کو صاف کرنے میں اس حکومت کو بڑی توانائی لگانی پڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ملک پالیسیوں کی بنیاد پر چل رہا ہے جس سے دنیا کا ہندوستان پر اعتماد بڑھا ہے۔ حکومت اصلاحات کر رہی ہے، تیز رفتاری سے اصلاحات ہو رہی ہیں۔ ملک ریفارم ایکسپریس پر سوار ہے۔ " وزیر اعظم نے کہا کہ صدر نے اپنے خطاب میں ملک کی ترقی کا نقشہ بہتر انداز اور حساسیت کے ساتھ پیش کیا ہے۔ ہنگامے کے دوران مودی نے کانگریس پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ "میری دعا ہے کہ محترم کھڑگے جی کی عمر دیکھتے ہوئے بیٹھ کر بھی نعرے لگا سکتے ہیں، انہیں تکلیف نہیں ہوگی۔ انہیں بیٹھ کر نعرے لگانے کی اجازت دے دیجیے۔ " انہوں نے کہا کہ صدر کے خطاب میں ترقی کی گونج ہے۔ صدر نے نوجوان ہندوستان کی طاقت کو، ہر طبقے کی صلاحیت کو ایوان میں رکھا ہے، ہندوستان کے مستقبل کے بارے میں اعتماد ظاہر کیا ہے۔ 21 ویں صدی کا ایک چوتھائی حصہ ختم ہو کر دوسرا چوتھائی شروع ہونے والا ہے، ملک ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کے ساتھ تیز رفتاری سے آگے بڑھنے والا ہے۔ مودی نے کہا کہ "ہر شخص محسوس کر رہا ہے کہ ہم ایک اہم پڑاؤ پر پہنچ چکے ہیں۔ ہمیں نہ رکنا ہے نہ پیچھے مڑ کر دیکھنا ہے اور ہدف حاصل کرنے کے بعد ہی سانس لینا ہے۔ " انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی نوجوان آبادی ایک بہترین موقع ہے کیونکہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک بوڑھے ہوتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کا ہندوستان کے تئیں کشش بڑھا ہے۔ نوجوان اہم صلاحیت ہیں، خواب بھی ہیں اور طاقت بھی۔ مودی نے کہا کہ کانگریس کی قیادت والی یو پی اے حکومت میں ہندوستان کی معیشت چھٹے نمبر سے پھسل کر گیارہویں پر پہنچ گئی تھی، دوبارہ اب ہم تیسرے نمبر پر جانے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ کے بعد دنیا میں جو صورتحال پیدا ہوئی اس میں دنیا سنبھل نہیں پا رہی ہے۔ صاف نظر آ رہا ہے کہ دنیا ایک نئی عالمی ترتیب کی طرف بڑھ رہی ہے۔ بہت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ غیر جانبدار تجزیے میں جھکاؤ ہندوستان کی طرف ہے، ہندوستان دنیا کا دوست، دنیا کا بھائی اور قابل اعتماد شراکت دار بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی فلاح میں مناسب کردار ادا کر رہے ہیں، گلوبل ساؤتھ کی بات ہو رہی ہے۔ ہندوستان اس کی بلند آواز بن گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے الیکشن کمیشن کی ووٹر لسٹ کے خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) پروگرام اور حکومت کی معاشی اصلاحات سمیت ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدوں کی مخالفت پر جمعرات کو راجیہ سبھا میں کانگریس اور ترنمول کانگریس کی سوچ اور سیاست پر شدید تنقید کی۔ مسٹر مودی نے ایس آئی آر کی مخالفت پر ترنمول کانگریس کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے ترنمول کے لوگوں کو اپنے گریبان میں جھانکنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ ترنمول زوال کے نئے معیار قائم کر رہی ہے۔ انہوں نے مغربی بنگال کی ترنمول حکومت کو ایک "بے رحم حکومت" قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ عوام کا مستقبل اندھیرے میں ڈال رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دنیا کے امیر ترین ممالک بھی اپنے ہاں سے غیر قانونی شہریوں کو نکال رہے ہیں، لیکن ترنمول کے لوگ دراندازوں کی وکالت کے لیے عدالت جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ درانداز ملک کے نوجوانوں کے مواقع چھین رہے ہیں، قبائلیوں کی زمینیں ہڑپ رہے ہیں اور ہماری بیٹیوں اور بیٹوں کے ساتھ بدسلوکی کر رہے ہیں۔ ادھر راجیہ سبھا میں جمعرات کی شام وزیر اعظم نریندر مودی کی تقریر کے آغاز کے دوران کانگریس پارٹی اور کچھ دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے نعرے بازی اور ہنگامہ کیا اور ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ وزیر اعظم مودی نے صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر جاری بحث کے دوران ہنگامے کے بیچ اپنا جواب جاری رکھا۔ صدر مرمو نے بجٹ اجلاس کے آغاز پر 28 جنوری کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا تھا

سیاحتی شعبے کیلئے

مقررہ چیک لسٹ کے مطابق تمام ضروری کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد درخواست دہندگان کو آن لائن نظام کے ذریعے 30 دن کے اندر منظوری کی ضمانت دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ سیاحتی یونٹوں کی رجسٹریشن کے قواعد 1978 میں بنائے گئے تھے اور محکمہ سیاحت جموں و کشمیر ٹورسٹ ٹریڈ رولز کی نظرثانی کر رہا ہے تاکہ پورے فریم ورک کو مزید آسان، معقول اور موثر بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "مجوزہ نظرثانی کا مقصد عمل کو مزید شفاف، صارف دوست اور سختی سے وقت کا پابند بنانا ہے تاکہ طریقہ کار میں تاخیر کم ہو اور سیاحتی شعبے میں کاروبار کرنا آسان ہو جائے۔ " انہوں نے پیچیدہ طریقہ کار کے بارے میں ممبران کی طرف سے اٹھائے گئے خدشات کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ کے تحت ٹائم لائنز کی پابندی من و عن یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے غیر ضروری تاخیر کو کم کرنے اور سیلف ڈیکلریشن میکانزم اور ڈیمڈ منظوریوں جیسی اصلاحات کو تلاش کر کے بدعنوانی کی گنجائش کو کم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا جہاں ایک مخصوص مدت کے اندر اجازت جاری نہ ہونے پر خود بخود اجازت دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نظرثانی شدہ رہنما خطوط سیاحتی ماحولیاتی نظام بشمول ہوٹلوں، ہوم سٹیز، شکارا، ہاؤس بوٹوں، ٹیکسیوں اور بسوں کا احاطہ کریں گی۔ وزیر اعلیٰ نے پہلگام حملے کے بعد بعض سیاحتی علاقوں کی بندش کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہیں دوبارہ کھولنے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر مرکزی حکومت سے بات چیت کی جا رہی ہے اور ایوان کو یقین دلایا کہ یہ مسئلہ مرکزی وزیر داخلہ کے جموں و کشمیر کے آئندہ دورے کے دوران اٹھایا جائے گا۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے رکن قانون ساز اسمبلی خانیار علی محمد ساگر کی طرف

سے اٹھائے گئے سیاحت کے فروغ سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سیاحت مقامی نوجوانوں کے لئے براہ راست اور بالواسطہ روزگار کا اہم ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ سیاحت یونین ٹیریٹری میں باقاعدہ پروموشنل پروگراموں اور فیسٹولوں کے ذریعے شعبے کو فروغ دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ اقدامات ایونٹ مینیجرز، ٹرانسپورٹ آپریٹرز، ڈیجیٹل مواد تخلیق کاروں، مہمان نوازی کے کارکنان، گائیڈز، کاریگر اور دیگر سروس فراہم کنندگان شامل کے کے مختلف نوعیت کے روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں۔ " انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے پروگرام کاروباری صلاحیتوں اور دیرپا روزگار کے فروغ میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محکمہ سیاحت باقاعدگی سے کینٹین، ٹیریا، ہٹوں، پارکنگ ایریاز اور انٹری ٹکٹنگ جیسے اثاثے آؤٹ سورس کرتا ہے جو مزید روزگار کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ہوم سٹیز کی رجسٹریشن کے لئے آسان طریقہ کار کے رہنما اصول متعارف کئے ہیں تاکہ سرحدی اور دیہی علاقوں میں کمیونٹی کی شرکت کو فروغ دیا جا سکے۔ اس طرح جموں و کشمیر میں شمولیتی اور علاقے کے مطابق متوازن سیاحت کی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس ضمن میں علی محمد ساگر، الطاف احمد کلو، نذیر احمد خان، سلمان ساگر، تنویر صادق، فاروق احمد شاہ، سیف الدین بٹ، شکتی راج پریہار، بلونت منکوٹیا، جاوید احمد مرچال اور نظام الدین بٹ نے ضمنی سوالات اٹھائے۔

وزیر داخلہ کے دورے

طور پر نمٹا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق ان سخت سیکورٹی انتظامات کی براہ راست نگرانی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس قاضی گنڈ ممتاز علی بھٹی کر رہے ہیں، جو خود موقع پر موجود رہ کر مختلف سیکورٹی یونٹس کے درمیان موثر تال میل کو یقینی بنا رہے ہیں۔ ان کے ساتھ ایس ڈی پی او قاضی گنڈ، ایس ایچ او قاضی گنڈ اور نو یوگ ٹنل کے انچارج افسران بھی سیکورٹی انتظامات کی نگرانی میں سرگرم عمل ہیں۔ شاہراہ کے حساس اور اہم مقامات پر اضافی پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز کے اہلکار تعینات کیے گئے ہیں تاکہ شاہراہ پر سفر کرنے والے عام شہریوں اور معزز مہمانوں کی محفوظ اور بلا رکاوٹ نقل و حرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سیکورٹی انتظامات میں نہ صرف افرادی قوت بلکہ جدید ٹیکنالوجی کا بھی بھرپور استعمال کیا جا رہا ہے۔ نو یوگ ٹنل کے اطراف جدید وال ریڈار سسٹم اور تھرمل ڈیٹیکشن آلات نصب کیے گئے ہیں، جن کا مقصد کسی بھی مشکوک سرگرمی یا ممکنہ خطرے کی فوری نشاندہی کرنا ہے۔ سیکورٹی ادارے ہر آنے جانے والی گاڑی اور مشتبہ نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق یہ تمام اقدامات اعلیٰ سطحی دوروں کے دوران اختیار کیے جانے والے معیاری سیکورٹی پروٹوکول کا حصہ ہیں۔ انتظامیہ نے واضح کیا کہ یہ سیکورٹی اقدامات مکمل طور پر احتیاطی نوعیت کے ہیں، جن کا بنیادی مقصد امن و امان برقرار رکھنا، عوامی تحفظ کو یقینی بنانا اور قومی شاہراہ کو محفوظ رکھنا ہے۔ ادھر وزیر داخلہ کے دورے سے قبل سرینگر شہر میں بھی سیکورٹی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ جمعرات کے روز سرینگر پولیس نے سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے اشتراک سے شہر کے کوکر بازار علاقے میں اچانک کارڈن اینڈ سرچ آپریشن انجام دیا۔ آپریشن کے دوران مشترکہ سیکورٹی ٹیموں نے علاقے میں وسیع پیمانے پر تلاشی کارروائی کی، افراد کی جامہ تلاشی لی گئی اور شناختی کارڈز کی باریک بینی سے جانچ پڑتال کی گئی۔ دکانوں، تجارتی اداروں اور عوامی مقامات کی بھی جانچ کی گئی، جبکہ لوگوں کی نقل و حرکت پر مسلسل نظر رکھی گئی۔ بعض مقامات پر مسافروں کو مختصر طور پر روک کر تصدیقی عمل مکمل کیا گیا۔ حکام کے مطابق یہ آپریشن بھی محض احتیاطی تدبیر کے طور پر انجام دیا گیا تاکہ وزیر داخلہ کے دورے سے قبل شہر میں پرامن ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ اس طرح کے فلیش آپریشنز اعلیٰ شخصیات کے دوروں کے موقع پر معمول کا حصہ ہوتے ہیں۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ سیکورٹی اہلکاروں سے مکمل تعاون کریں اور موقع پر جاری کی جانے والی ہدایات پر عمل کریں۔ آخری اطلاعات تک کسی بھی قسم کی گرفتاری یا قابل اعتراض مواد کی برآمدگی کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ آئندہ دنوں میں سرینگر کے دیگر حساس علاقوں میں بھی اسی نوعیت کے سیکورٹی اقدامات اور فلیش آپریشنز جاری رہ سکتے ہیں تاکہ مجموعی طور پر امن و امان کی صورتحال برقرار رکھی جا سکے۔

ہماری روایات نے

اودھیشانند گری جی مہاراج کی رہنمائی میں منعقد ہوئی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں ملک میں اقتصادی، ثقافتی اور روحانی بصیرت پر بات کی جو معاشرے میں ایک روشن اور نیا شعور پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "معزز سنتوں کے آشیرواد سے لوگ ایک جدید اور تبدیلی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے ویژن کی طرف ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ " لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ صدیوں پہلے ہمارے آباؤ اجداد کے تصور کردہ اقدار اب دنیا بھر میں اپنائے جا رہے ہیں اور قوم 'واسودھیوا کٹم بکم یعنی دنیا ایک کنبہ ہے' کے فلسفے کو امن اور ہم آہنگی کے لئے رہنمائی کے طور پر اپنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہماری روایات نے قدیم زمانے سے ہی پوری انسانیت کی بھلائی کے حق میں آواز بلند کی ہے۔ اس نے ہمیں دنیا کو ایک خاندان کے طور پر دیکھنے کا وسیع نظریہ عطا کیا ہے۔ " لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "ہماری قدیم ثقافت نے کبھی تقسیم نہیں کی، اس نے ہمیشہ اتحاد، انفرادی خوشی اور سب کی فلاح کا پرچار کیا۔ ہم نے دنیا کے لئے روحانیت، سب کی فلاح اور حب الوطنی کی نئی تعریف کی ہے۔ ہندوستان جو دنیا کی سب سے ترقی یافتہ تہذیب اور ثقافت کا گہوارہ ہے، عالمی سطح پر دیرپا امن اور ہم آہنگی کی رہنمائی کرے گا۔ " انہوں نے کہا کہ آج دنیا ہندوستان کی طاقت اور اس کے روحانی خزانے کو تسلیم کرتی ہے اور اس کا احترام کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوگا اور مراقبہ ہر گوشے کے گھروں میں روزمرہ کی زندگی کا لازمی حصہ بن چکی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس برس کے مرکزی بجٹ میں آرکیالوجیکل سائٹس کی ترقی، خانقاہوں اور مندروں کے تحفظ، بدھ سرکٹ کوریڈورز اور روحانی مقامات کے ڈیجیٹل آرکائیونگ کے لئے اہم اقدامات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات نوجوانوں میں ثقافتی فخر کو بڑھائیں گے اور ہندوستان کو ایک اتحاد کے تانے بانے میں پرو دیں گے۔ انہوں نے کہا، "میرا یقین ہے کہ طویل جدوجہد کے بعد ہم ایک اہم موڑ پر پہنچ چکے ہیں جہاں ہندوستان کو ایک بار پھر دنیا کی رہنمائی کرنی ہوگی۔ " لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ اتحاد کی طاقت اور اس کے جذبے کی بدولت ہندوستان 2047 تک ترقی یافتہ ملک کے مقام پر پہنچ جائے گا اور ہم اپنی قدیم عظمت اور دنیا میں جائز مقام دوبارہ حاصل کریں گے۔ " تقریب میں بہار کے گورنر عارف محمد خان، اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی، مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو، سنتوں، روحانی پیشوا، مذہبی تنظیموں کے سربراہان اور سوامی ستیہ مترانند گری جی مہاراج کے پیروکار بھی موجود تھے۔

برطانیہ کی شہریت

متعلق ہے کہ افشاں شبیر جنہیں سال 2019 میں شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) صورہ میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر تعینات کیا گیا تھا، دراصل برطانیہ کی شہری اور اوورسیز سٹیزن آف انڈیا (او سی آئی) کارڈ ہولڈر ہیں، جس کی بنا پر وہ سرکاری ملازمت کے لئے نا اہل تھیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزمہ نے اشتہار نمبر 4 آف 2015 کے تحت بطور ان سروس امیدوار درخواست دی اور مختلف دستاویزات جمع کروائیں جن میں اسٹیٹ سبجیکٹ سرٹیفکیٹ بھی شامل تھی جس میں انہوں نے خود کو ہندوستانی شہری اور جموں و کشمیر کی مستقل باشندہ ظاہر کیا، انہی بنیادوں پر ان کا انتخاب ہوا اور تقرری عمل میں آئی۔ بیان میں کہا گیا کہ دوران تفتیش سرکاری ریکارڈ جن میں ان کی سروس بک، ذاتی فائل، درخواست فارم اور سلیکشن کمیٹی کی کارروائی شامل ہے، ضبط کر کے جانچ کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے یہ حقیقت آشکار ہوئی کہ ملزمہ نے سرکاری ملازمت حاصل کرنے سے قبل ہی برطانوی شہریت حاصل کر لی تھی اور مبینہ طور پر اس حقیقت کو درخواست دیتے وقت اور بعد ازاں ملازمت کے دوران بھی چھپایا اور ملزمہ نے برطانوی

پاسپورٹ اور او سی آئی کارڈ رکھنے کا اعتراف کیا۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ شہریت کی حیثیت کے بارے میں غلط بیانی کے ذریعے ملزمہ نے دھوکہ دہی سے سرکاری عہدہ حاصل کیا جس سے انہیں ناجائز فائدہ جبکہ حکومت کو نقصان ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی خدمات حکومتی حکم نامہ نمبر - 23 سکمز آف 2022 مورخہ 20 اگست 2022 کے ذریعے ختم کی دی گئیں اور تفتیش کی تکمیل کے بعد معاملہ عدالتی فیصلے کے لیے متعلقہ عدالت میں چارج شیٹ کی صورت میں پیش کر دیا گیا۔

منشیات کی لت سے

سوالات میں اراکین اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے مختلف ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں اس بڑھتی ہوئی سماجی تشویش سے نمٹنے کے لئے موجودہ اسمبلی سیشن میں منشیات کی لت کے خلاف ایک بل بھی پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میڈیکل اور کیمسٹ دکانوں کو سختی سے ہدایت دی گئی ہے کہ وہ سی سی ٹی وی کیمرے نصب کریں تاکہ غیر مجاز ادویات یا نشہ آور اشیاء کی فروخت پر نظر رکھی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس برائی کے خلاف جدوجہد کرنا تمام شراکت داروں کی اجتماعی ذمہ داری ہے جن میں اس ایوان کے اراکین اسمبلی بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ داخلہ کا اس میں بنیادی کردار ہے جب کہ محکمہ سماجی بہبود اور محکمہ تعلیم کا کردار بھی اہم ہے۔ وزیر سکینہ ایتو نے ایوان کو بتایا کہ محکمہ صحت و طبی تعلیم اور نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت جموں و کشمیر کی یونین ٹیریٹری میں منشیات کی لت سے نجات کی خدمات کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فی الحال محکمہ میں کوئی نیا ڈرگ ڈی ایڈکشن سینٹر زیر غور نہیں ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ سال 2025 تک صوبہ کشمیر میں 11 ایڈکشن ٹریٹمنٹ فیسلٹیز (اے ٹی ایف) فعال ہیں جن میں سکمز صورہ، جی ایم سی بمنہ سری نگر، جی ایم سی اننت ناگ، جی ایم سی بارہمولہ، جی ایم سی ہندواڑہ، ضلع ہسپتال کولگام، ضلع ہسپتال شوپیاں، ضلع ہسپتال پلوامہ، ضلع ہسپتال بڈگام، ضلع اسپتال گاندربل اور ضلع ہسپتال بانڈی پورہ شامل ہیں جہاں او پی ڈی اور آئی پی ڈی دونوں سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیر موصوفہ نے یہ بھی بتایا کہ ایڈکشن ٹریٹمنٹ فیسلٹیز (اے ٹی ایف) جی ایم سی ڈوڈہ، جی ایم سی جموں، جی ایم سی کٹھوعہ، جی ایم سی اننت ناگ، جی ایم سی راجوری، جی ایم سی اے ایچ اودھمپور، ضلع ہسپتال کشتواڑ، ضلع ہسپتال پونچھ، ضلع ہسپتال رام بن اور ضلع ہسپتال ریاسی میں بھی دستیاب ہیں، جہاں او پی ڈی اور آئی پی ڈی دونوں خدمات فراہم کی جاتی ہیں جبکہ ضلع ہسپتال سانبہ صرف او پی ڈی بنیاد پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف پرائیویٹ این جی اوز بھی جامع ٹریٹمنٹ اور بحالی کی خدمات فراہم کر رہی ہیں۔ وزیر صحت نے مزید بتایا کہ جموں و کشمیر کے تمام 20 اضلاع میں ڈی ایڈکشن او پی ڈی خدمات فعال ہیں جس سے مشاورت اور علاج تک رسائی یقینی بنائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ تمام 9 سرکاری میڈیکل کالجوں میں آئی پی ڈی سہولیات دستیاب ہیں جو مرد و خواتین دونوں مریضوں کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں جبکہ تمام جی ایم سیز میں ماہر نفسیات کی خدمات بھی فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ طبی نگرانی یقینی بنائی جا سکے۔

بند سیاحتی مقامات

والے دہشت گردانہ حملے کے بعد، جس میں 26 شہری، جن میں زیادہ تر سیاح تھے، جاں بحق ہوئے تھے، حکام نے جموں و کشمیر کے کئی سیاحتی مقامات کو بند کرنے کا حکم دیا تھا۔ ان میں سے کچھ مقامات کو بعد میں مرحلہ وار دوبارہ کھول دیا گیا جبکہ کئی ہنوز بند ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ایک بار پھر واضح کیا کہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کی بحالی ان کی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور نیشنل کانفرنس اپنے انتخابی وعدوں پر پوری طرح قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب میں آرٹیکل 370 کا براہ راست ذکر نہ ہونے کو غیر ضروری تنازع بنایا جا رہا ہے، کیونکہ یہ دفعہ آج بھی آئین ہند میں موجود ہے، اگرچہ اسے عملی طور پر کھوکھلا کر دیا گیا ہے۔ بحث سمیٹتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے دو ٹوک الفاظ میں کہا: "ہم نے عوام سے جو وعدہ کیا تھا، ہم آج بھی اسی پر قائم ہیں۔ آرٹیکل 370 کو حذف نہیں کیا گیا، اسے صرف کمزور کر دیا گیا ہے۔ اگر یہ آئین سے مکمل طور پر نکال دیا گیا ہوتا، تو ہم اسے دوبارہ شامل کرانے کا مطالبہ کرتے۔ مگر یہ دفعہ آئین میں آج بھی زندہ ہے، اسی لیے اس کا ذکر نہ ہونا کوئی خلا نہیں۔ " وزیر اعلیٰ نے یاد دلایا کہ اسمبلی پہلے ہی آرٹیکل 370 کی بحالی کے حق میں قرارداد منظور کر چکی ہے، اس لیے ایوان کا موقف ریکارڈ پر موجود ہے۔ انہوں نے کہا، "ایوان نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے۔ آرٹیکل 370 قانون کی کتابوں میں درج ہے، چاہے اس کا بڑا حصہ چھینا گیا ہو۔ ہم اسے بحال کرانے کے لیے پابند عہد ہیں، اور اس پر کوئی ابہام نہیں ہونا چاہیے۔ " انہوں نے مزید کہا کہ خصوصی درجے کے خاتمے نے ریاست کی شناخت اور آئینی حیثیت کو شدید نقصان پہنچایا، اور اس کی تلافی صرف اسی وقت ممکن ہے جب دفعہ 370 اپنی اصل روح کے ساتھ بحال ہو۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت نے گزشتہ برس قدرتی آفات سے متاثرہ بے زمین خاندانوں کو رہائشی مقصد کے لیے سرکاری زمین کی فراہمی کی منظوری دے دی ہے۔ اس فیصلے کے تحت ایسے تمام متاثرہ خاندانوں کو پانچ مرلہ زمین 40 سالہ لیز پر دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے یہ اعلان بی جے پی رکن بلدونت سنگھ منکوٹیا کے ایک تحریری سوال کے جواب میں کیا۔ انہوں نے بتایا کہ کابینہ نے اس سلسلے میں فیصلہ لیا تھا جس کے بعد 2 جنوری کو باقاعدہ حکومتی حکم نامہ جاری کیا گیا۔ اس کے مطابق سیلاب، لینڈ سلائیڈ، بادل پھٹنے اور زلزلے سے بے گھر ہونے والے تمام خاندانوں کو پانچ مرلہ سرکاری زمین الاٹ کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس زمین کے لیے کوئی پیشگی فیس یا پریمیم وصول نہیں کیا جائے گا، البتہ مستفیدین کو 40 سال تک فی مرلہ سالانہ 10 روپے کرایہ ادا کرنا ہوگا، جسے قواعد کے تحت مزید بڑھایا بھی جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ادھمپور ضلع میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ چھ ہزار چار سو سے زیادہ خاندانوں کو مالی امداد فراہم کی جا چکی ہے، جس کی مجموعی رقم تقریباً 23 کروڑ 49 لاکھ روپے بنتی ہے۔ ان کے مطابق ادھمپور، چنینی، رام نگر اور لٹی۔ مارودی تحصیلوں میں مجموعی طور پر 6,449 خاندانوں کو مقررہ اصولوں کے مطابق معاوضہ فراہم کیا گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق ادھمپور تحصیل میں 2,666 خاندانوں کو تقریباً 9.32 کروڑ روپے، چنینی میں 1,208 خاندانوں کو 5 کروڑ سے زائد، جبکہ رام نگر تحصیل میں 2,298 خاندانوں کو تقریباً 7.86 کروڑ روپے منظور کیے گئے۔ اسی طرح لٹی۔ مارودی میں 277 متاثرہ خاندانوں کو ایک کروڑ روپے سے زائد کی امداد دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نقصانات کا تخمینہ فیلڈ ٹیموں نے موقع پر جا کر لگایا اور ایس ڈی آر ایف کے ضوابط کے مطابق تمام اہل کیسوں کی تصدیق کے بعد براہ راست بینک کھاتوں میں رقم منتقل کی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے بے گھر اور بے زمین خاندانوں کی بحالی کے لیے سرکاری زمین کی فراہمی کا یہ منصوبہ عوامی مفاد میں شروع کیا ہے تاکہ وہ محفوظ اور باعزت طریقے سے دوبارہ اپنا گھر بسا سکیں۔

40 کروڑ روپے کا

نے کہا کہ کام مناسب مد حساب کے تحت شروع کیا جائے گا بشرطیکہ وسائل دستیاب ہوں۔

وزیر اعظم جواب

میں امریکہ کے سامنے سرینڈر کر دیا ہے۔ کانگریس کے ارکان پوسٹر بھی لہرا رہے تھے۔ سماج وادی پارٹی کے ارکان وارانسی میں منی کرنیکا گھاٹ کو منہدم کرنے اور وہاں دیوی اہلیا بائی ہولکر کے مجسمے کو نقصان پہنچانے کا الزام لگاتے ہوئے نعرے بازی اور ہنگامہ کر رہے تھے۔ ایس پی کے ارکان بڑے بڑے پوسٹر لیے ہوئے تھے جن پر اہلیا بائی ہولکر کی تصویر تھی۔ اسی دوران لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے قانون ساز دستاویزات ایوان کے سامنے رکھوائے۔ اس کے بعد مسٹر برلا نے خطبہ پر شکریہ کی تحریک ایوان کی منظوری کے لئے پیش کی اور اس پر آئے ترامیم کو ایوان نے مسترد کر دیا۔ اس کے بعد ایوان نے شکریہ کی تحریک کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ مسٹر برلا نے شور شرابہ اور ہنگامہ کر رہے ارکان سے اپیل کی کہ ایوان کی وقار کو قائم رکھیں اس سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی پر امریکہ کے سامنے سرنڈر کرنے کا الزام لگاتے ہوئے اور دیوی اہلیا بائی ہولکر کے مجسمے کو مبینہ طور پر نقصان پہنچانے کے خلاف اپوزیشن ارکان کی نعرے بازی اور ہنگامے کے باعث جمعرات کو لوک سبھا کی کارروائی دوسری بار ملتوی کر دی گئی۔ دوپہر 12 بجے ایوان کے دوبارہ شروع ہوتے ہی کانگریس کے ارکان نے وزیر اعظم پر تجارتی معاہدے کے سلسلے میں امریکہ کے سامنے جھکنے کا الزام لگاتے ہوئے نعرے بازی اور شور شرابہ کیا۔ کانگریس کے ارکان اسی نوعیت کے نعرے لکھے ہوئے پوسٹر بھی ہاتھوں میں لئے ہوئے تھے۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ارکان نے اسی دوران وارانسی میں منی کرنیکا گھاٹ کو منہدم کرنے اور وہاں اہلیا بائی ہولکر کے مجسمے کو نقصان پہنچانے کے الزام لگاتے ہوئے نعرے بازی کی۔ انہوں نے اہلیا بائی ہولکر کی تصاویر والے بڑے بڑے بینر اور پوسٹر اٹھا رکھے تھے۔ کانگریس اور ایس پی کے کئی ارکان ایوان کے وسط میں آ کر شور شرابہ اور ہنگامہ کر رہے تھے۔ اس دوران اسپیکر اوم برلا نے کارروائی شروع کرتے ہوئے کچھ ضروری دستاویز ایوان کے سامنے رکھوائے۔ بعد ازاں مسٹر برلا نے کہا کہ صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کے سلسلے میں کئی ارکان نے ترمیمات پیش کی ہیں۔ وہ انہیں ایوان کے ووٹ کے لئے رکھتے ہیں۔ اس پر ایوان نے تمام ترمیمات کو صوتی ووٹ سے مسترد کر دیا۔ اس کے بعد مسٹر برلا نے صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک کے سلسلے میں ایک قرارداد پیش کی، جو صوتی ووٹ سے منظور ہو گئی

دہشت گرد کی

ہیلی کاپٹرز کا استعمال بڑھا دیا گیا ہے تاکہ زمینی دستوں کو مشتبہ نقل و حرکت کا بروقت پتہ چل سکے۔ ڈرونز سے حاصل ہونے والی ویڈیوز میں پہاڑی ڈھلوانوں، گھنے جنگلات اور دور دراز وادیوں کے کئی علاقوں میں مشکوک سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا، جس کی بنیاد پر متعدد مقامات پر فورسز نے فوری طور پر کمانڈو تعینات کیے۔ اسی دوران ہیلی کاپٹرز مسلسل پروازیں کرتے ہوئے سرچ ٹیموں کو فضائی کور فراہم کر رہے ہیں اور نگرانی کے دائرے کو مزید وسیع کر رہے ہیں۔ علاقے کے رہائشیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ فورسز کی ہدایات پر عمل کریں اور کسی بھی مشکوک شخص یا سرگرمی کی اطلاع مقامی پولیس اسٹیشن کو فراہم کریں۔ انتظامیہ نے مقامی لوگوں سے کہا ہے کہ وہ چند دن تک غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کریں کیونکہ آپریشن فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ حکام نے یقین دلایا ہے کہ شہریوں کی حفاظت ان کی اولین ترجیح ہے اور کسی بھی صورت عام آبادی کو متاثر ہونے نہیں دیا جائے گا۔ سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ ابتدائی جھڑپ میں ہلاک ہوا دہشت گرد کسی سرگرم گروہ سے وابستہ تھا اور اس کی شناخت اور تعلقات کے بارے میں مزید تفصیلات تفتیش کے بعد سامنے آئیں گی۔ اہلکاروں نے بتایا کہ اس کے قبضے سے اسلحہ اور قابل اعتراض مواد بھی برآمد ہوا ہے، جسے فارنزک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ حکام کا دعویٰ ہے کہ یہ کارروائی خطے میں سرگرم دہشت گرد نیٹ ورک کے لیے ایک بڑا دھچکا ثابت ہو سکتی ہے۔ فورسز کا کہنا ہے کہ آپریشن کئی گھنٹوں یا ممکنہ طور پر کئی دنوں تک جاری رہ سکتا ہے، کیونکہ دشوار گزار علاقوں میں دہشت گردوں کی تلاش نہ صرف پیچیدہ بلکہ وقت طلب بھی ہے۔ تاہم اہلکار پرعزم ہیں کہ پورے علاقے کو محفوظ بنانے تک کارروائی جاری رہے گی۔ ادھر دفاعی حکام نے کہا ہے کہ ڈچیرا اور اس سے ملحقہ علاقوں میں امن و امان کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اضافی فورسز بھی الرٹ پر ہیں۔

پولیس نے بڈگام

تحقیقات شروع کی گئی۔ تفتیش کے دوران، ایس ایچ او تھانہ بڈگام کی قیادت میں ایک پولیس ٹیم نے انسانی ذہانت اور متعدد مقامات سے سی سی ٹی وی فوٹیج کے تجزیے کا استعمال کرتے ہوئے، جرائم میں ملوث پانچ افراد کی نشاندہی کی اور انہیں گرفتار کیا۔ ان کی شناخت عمر فاروق ڈار ولد فاروق احمد ڈار ساکنہ وی کھڑا کھی آشام، سمبل، امتیاز احمد گورو ولد گلزار احمد گورو ساکنہ پریم پورہ، سری نگر، باسط بشیر ولد بشیر احمد خان ساکنہ پہلی پورہ صفا پورہ گاندربل، بلال احمد ساکنہ گاندربل، بلال احمد ساکنہ گوندربل اور عبدالعزیز ساکنہ گاندربل، بلال احمد گورو ولد عبدالرشید گورو ساکنہ وانگی پورہ، سمبل کے طور پر ہوئی ہے۔ چوری شدہ املاک بشمول تقریباً 11 لاکھ روپے مالیت کے سونے کے زیورات اور 83 ہزار روپے کی نقد رقم برآمد کی گئی ہے اس کے علاوہ جرائم میں استعمال ہونے والی دو گاڑیاں بھی ضبط کی گئی ہیں۔ تفتیش میں چوری شدہ املاک کو ٹھکانے لگانے میں تین سناروں کے ملوث ہونے کا بھی انکشاف ہوا ہے جن کی شناخت کر کے قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

سرینگر میں پولیس

گاڑی کو روکا جس کا رجسٹریشن نمبر JK01AW-8898 تھا۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے لاکھوں روپے مالیت کی ممنوعہ منشیات ہیروئن کی بھاری مقدار برآمد ہوئی۔ اہلکار نے بتایا کہ جرم میں استعمال ہونے والی گاڑی کو بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ابتدائی تفتیش سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزمان سرینگر میں منشیات کی سپلائی میں سرگرم عمل تھے اور منشیات کی اسمگلنگ کے ذریعے کافی غیر قانونی آمدنی حاصل کرتے تھے اور ضبط شدہ گاڑی مبینہ طور پر اس ناجائز تجارت کی آمدنی سے خریدی گئی تھی۔ پولیس اسٹیشن خانیار میں این ڈی پی ایس (نشہ آور ادویات اور سائیکوٹراپک سبسٹنس) ایکٹ کی دفعہ 29-8/21 کے تحت ایف آئی آر نمبر 08/2026 درج کی گئی ہے۔ منشیات کے نیٹ ورک کے ساتھ جڑے دیگر لوگوں کا پتہ لگانے کے لئے مزید تفتیش جاری ہے۔ عہدیدار نے مزید کہا کہ اس کے علاوہ جرم کی غیر قانونی آمدنی کے ذریعے حاصل کی گئی جائیدادوں کی نشاندہی کرنے اور ان کو منسلک کرنے کے لیے ایک جامع مالی تحقیقات جاری ہے۔ سری نگر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور عوام پر زور دیا کہ وہ منشیات سے متعلق معلومات کا تبادلہ کر کے تعاون کریں۔

سرینگر کے چھتہ بل

محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ جمعرات کی صبح قریب ساڑھے 6 بجے آتشزدگی کے واقعے کے بارے میں اطلاع موصول ہوتے ہی مختلف فائر اسٹیشنوں سے کم سے کم ایک درجن فائر ٹنڈرس اور 2 موٹرس کو جائے موقع پر بھیج دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ یہ گنجان بستی والا علاقہ ہے لہٰذا آگ تیزی سے پھیل گیا تاہم فائر ٹنڈرس نے سخت مشقت کر کے آگ کو قابو میں کر لیا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس واقعے میں 10 رہائشی مکان خاکستر ہو گئے تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ موصوف عہدیدار نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجوہات معلوم کی جا رہی ہیں۔ دریں اثنا پولیس نے اس سلسلے میں کارروائیاں شروع کی ہیں۔

ریاستی درجہ بحال

پارلیمنٹ میں اور وزیر اعظم کو لکھے گئے خطوط میں بار بار ریاستی درجہ کی فوری بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے سوال اٹھایا کہ "اگر ریاستی درجہ مناسب وقت پر دیا جائے گا تو بتایا جائے کہ وہ مناسب وقت کب آئے گا؟ اس کا معیار کیا ہے؟ اور جموں و کشمیر کے عوام کو مزید کب تک انتظار کرنا پڑے گا؟" بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے قرہ نے کہا کہ جب عوام کی اکثریت ریاستی درجہ کی بحالی چاہتی ہے، وہیں کچھ حلقے جموں کو الگ ریاست بنانے کی بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے مطالبات ماضی میں بھی سامنے آتے رہے ہیں، جنہوں نے خطے میں علاقائی بداعتمادی کو جنم دیا اور جموں و کشمیر کی اجتماعی طاقت کو کمزور کیا۔ کانگریس لیڈر نے لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب میں دو اہم انسانی مسائل کو نظر انداز کیے جانے پر بھی تشویش ظاہر کی — کشمیری پنڈتوں کی واپسی کے سوالات اور 1947، 1965 اور 1971 کے پناہ گزینوں کے مسائل۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری پنڈتوں کی بحالی صرف علامتی یا معاشی اقدامات سے ممکن نہیں، بلکہ ایک جامع، مستقل اور باوقار منصوبہ درکار ہے جو ان کی سلامتی،

معاشی استحکام اور سماجی حقوق کی ضمانت دے۔ قرہ نے تجویز پیش کی کہ ایک آل پارٹی ایم ایل اے پینل تشکیل دیا جائے جو کشمیری پنڈتوں سے براہ راست بات چیت کر کے عملی حکمت عملی تیار کرے اور ان کی باعزت واپسی کے لیے قابل عمل منصوبہ سامنے لائے۔ انہوں نے مغربی پاکستانی پناہ گزینوں کے معاملے پر بھی حکومت کو یاد دلایا کہ سابق یو پی اے حکومت نے فی خاندان 30 لاکھ روپے کے ایک مرتبہ پیکیج کی منظوری دی تھی، مگر موجودہ حکومت نے صرف 5 لاکھ روپے جاری کیے ہیں۔ قرہ نے کہا کہ تمام رقوم فوری طور پر جاری کی جائیں اور ان کے مسائل خصوصاً زمین اور آبادکاری سے متعلق معاملات حل کرنے کے لیے ایک موثر فلاحی بورڈ قائم کیا جائے تاکہ برسوں پرانی یہ انسانی مسئلہ دائمی بنیادوں پر ختم ہو سکے۔

حکومت جموں و کشمیر میں

جا رہی ہیں، جن میں حادثاتی حفاظت کیلئے بلٹ ان انتظامات جیسے کریش بیریئرز، سائن ایج، روڈ فرنیچر، حادثاتی مقامات کی نشاندہی اور تعمیر کے دوران اور بعد میں لازمی دیکھ بھال شامل ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ پبلک ورکس (آر اینڈ بی) محکمہ جموں و کشمیر کی ڈائریکٹوریٹ آف کوالٹی ایشورنس اینڈ کوالٹی کنٹرول (ڈی آئی کیو سی) ونگ کو سڑک اور پل انفراسٹرکچر کی منصوبہ بندی میں بہترین تکنیکی مضبوطی اور ناقابل تسخیر معیار کو یقینی بنانے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈی آئی کیو سی کو جموں و کشمیر بھر میں سڑک انفراسٹرکچر کو محفوظ، پائیدار، قابل اعتماد اور تمام موسموں میں قابل خدمت بنانے کی ذمہ داری ہے جس سے معاشی سرگرمیاں، سماجی شمولیت اور علاقائی اتحاد کو تقویت ملے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ ڈی آئی کیو سی تکنیکی جانچ، کوالٹی اشورنس اور مقررہ معیارات کی پابندی کو یقینی بنانے کیلئے ذمہ دار ہے۔

چیف سیکرٹری نے

(آئی ای سی) مہم شروع کرنے پر زور دیا گیا ہے تاکہ عوام میں فوڈ سیفٹی کی مشقوں، صارفین کے حقوق اور فوڈ سیفٹی اینڈ سٹینڈرڈز ایکٹ کے تحت قانونی دفعات کے بارے میں وسیع پیمانے پر آگاہی پیدا کی جائے۔ اسے نفاذ کے نظام میں موجود خامیوں کو دور کرنے کی کوششوں کے ساتھ ملایا جائے گا، بشمول ضروری ٹیکنیکل افراد اور ریگولیٹری اقدامات جو فوڈ سیفٹی آرگنائزیشن کو مضبوط نفاذ کی اتھارٹی دینے کیلئے کئے جائیں گے۔ میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ایف ایس ایس اے آئی اور جموں و کشمیر ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے ماہرین پر مشتمل ایک مشترکہ پینل تشکیل دیا جائے جو اگلے تین ماہ کے اندر ایک تفصیلی ایکشن پلان تیار کرے گا اور اس کی تکمیل اپریل 2026 سے شروع ہو جائے گی۔ اس سے قبل چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر کی مخصوص ضروریات پر روشنی ڈالی کہ ملک میں بہترین میں سے ایک جامع اور طویل مدتی روڈ میپ تیار کیا جائے تاکہ خوراک کی حفاظتی نظام کو مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے نئی آیوگ سے رہنمائی طلب کی کہ فوڈ سیفٹی ایکٹ کے بہترین استعمال کیلئے ایک ملٹی ایئر بلیو پرنٹ تیار کیا جائے تاکہ عوامی صحت کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے لیبارٹری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، انسانی وسائل کو بہتر بنانے، تربیت اور صلاحیت بڑھانے اور نظامتی رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے ماہرین کی سفارشات بھی طلب کیں تاکہ فوڈ سیفٹی آرگنائزیشن کو اس عرصے میں زیادہ موثر اور بااختیار بنایا جا سکے۔ موجودہ صورتحال کا جائزہ پیش کرتے ہوئے سیکرٹری ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نے یونین ٹیریٹری میں خوراک کی حفاظت کے نفاذ کی صورتحال پیش کی۔ میٹنگ کا اختتام جموں و کشمیر میں خوراک کی حفاظتی گورننس کو مربوط ادارہ جاتی کوششوں، مضبوط نفاذ اور مسلسل آگاہی کے ذریعے مضبوط بنانے کے مشترکہ عزم کے ساتھ ہوا تاکہ اس سے عوام کی حفاظت اور بہبود یقینی بنائی جا سکے۔

اے اے وائی خاندانوں

شعبوں پر محیط ہیں۔ مجموعی طور پر، مرکز کے زیر انتظام علاقے نے آج تک کل 130.87 میگاواٹ شمسی صلاحیت کی تنصیب کی ہے۔ اس کے علاوہ، تقریباً 4,000 گھرانوں کو نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کی گرڈ سے منسلک چھت والے سولر پاور پلانٹ اسکیم کے تحت کور کیا گیا ہے۔ اقتصادی سروے میں مزید کہا گیا ہے کہ MNRE نے جموں کشمیر حکومت کی سفارشات پر مبنی ایک پروجیکٹ کو منظوری دی ہے، جس میں یوٹیلیٹی لیڈ ایگریگیشن ماڈل کے ذریعے پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت 2.21 لاکھ انتیودیا انا یوجنا (AAY) خاندانوں کو 200 مفت یونٹ بجلی فراہم کی جائے گی۔ سروے میں مزید کہا گیا ہے کہ اس منصوبے پر عمل در آمد جلد شروع ہونے کی امید ہے

بھارت درشن ٹور

بٹالین، سشستر سیما بال، سری نگر نے مطالعاتی دورے کے بارے میں بتایا اور بتایا کہ شرکاء نے سری نگر سے اپنا سفر شروع کیا اور جے پور، راجستھان کا سفر کیا، جہاں وہ دو دن تک رہے۔ جے پور میں اپنے قیام کے دوران، طلباء نے ہوا محل، جنتر منتر، سٹی پیلس جے پور، جل محل، البرٹ ہال میوزیم، نہر گڑھ قلعہ، اور جے گڑھ قلعہ کا دورہ کیا، اور راجستھان کے معزز گورنر سے بھی بات چیت کی، جنہوں نے ایک بھارت شریشٹھ بھارت کے وژن اور قومی اتحاد کی اہمیت کے بارے میں بات کی۔ جے پور کے بعد، شرکاء دو دن کے لیے ادے پور گئے، جہاں انہوں نے سٹی پیلس ادے پور، سجن گڑھ فورٹ، پچولا جھیل، اور بائیولوجیکل پارک کا دورہ کیا، اور علاقے کے بھرپور ثقافتی ورثے اور قدرتی خوبصورتی کے بارے میں بصیرت حاصل کی۔ اس کے بعد طلباء نے نئی دہلی کا سفر کیا اور انڈیا گیٹ، ریڈ فورٹ، نیشنل ریلوے میوزیم، نیشنل سائنس سینٹر، نہرو پلانیٹیریم، اور لوٹس ٹیمپل کا دورہ کرتے ہوئے دو دن گزارے، جس سے ہندوستان کی تاریخ، سائنس اور ثقافتی تنوع کے بارے میں ان کی سمجھ میں اضافہ ہوا۔ سیونگ دی فیوچر این جی او کے چیئرمین ایڈوکیٹ سید جنید نے طلباء کے لیے اس طرح کے تعلیمی دوروں کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ تجربات قوم پرستی کا مضبوط احساس پیدا کرنے، بچوں میں تخلیقی صلاحیتوں کو بڑھانے اور ان کے نقطہ نظر کو وسیع کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بھارت درشن جیسے اقدامات باخبر، تخلیقی اور ذمہ دار شہریوں کی پرورش میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں، جو ایک بھارت شریشٹھ بھارت کے وژن کے ساتھ منسلک ہیں۔ بھارت درشن اسٹڈی ٹور 2026 شرکاء کے لیے ایک بامعنی اور تبدیلی کا تجربہ ثابت ہوا، جو حب الوطنی، ثقافتی بیداری، اور اتحاد اور قومی یکجہتی کے گہرے احساس کو فروغ دیتا ہے۔

محکمہ صحت کی

یا مقامی سطح پر کنٹریکٹ پر بھرتی کے مطالبے پر، حکومت نے کہا کہ حلقہ یا ضلع کی سطح پر NHM فریم ورک سے باہر بھرتی "ممکن نہیں"، کیونکہ تقرریاں مقررہ قواعد کے مطابق ہونی چاہئیں، اور کوئی بھی متوازی انتظام "انتظامی اور قانونی پیچیدگیاں" کا باعث بن سکتا ہے۔

سرینگر سے پی آئی بی

پائیدار سمندری وسائل کے انتظام، میری کلچر کی ترقی اور ٹیکنالوجی کی ترسیل میں سی ایم ایف آر آئی کے کردار کو اجاگر کیا، جس کا مقصد مچھلی کی پیداوار، روزگار کے مواقع اور غذائی تحفظ کو فروغ دینا ہے۔ وفد کو سینئر سائنسدان ڈاکٹر رتی بھوشوری نے ساگریکا میرین ریسرچ ایکویریم کا دورہ بھی کرایا، جہاں سمندری حیاتیاتی تنوع اور تحقیق پر مبنی بیداری کے اقدامات کی نمائش کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، وفد کو سلور پامپانو بروڈ بینک کا معائنہ بھی کرایا گیا، جو معیاری بیج کی پیداوار کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ میڈیا ٹیم نے جائنٹ ٹریولی اور سلور پامپانو کے بریڈنگ اور ہیچری کمپلیکس، بائی والو ہیچری، مائیکرو الجل کلچر لیبارٹری، اور لائیو فیڈ کلچر پروڈکشن یونٹ کا بھی دورہ کیا، جہاں سائنسی افزائش نسل، لاروے کی پرورش، لائیو فیڈ کی تیاری اور سمندری آبی زراعت اور ساحلی روزگار کو سہارا دینے والی جدید ٹیکنالوجی کے معائنے سے میڈیا کو تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ ان ملاقاتوں اور سہولیات کے معائنے سے میڈیا وفد کو سی ایم ایف آر آئی کی جانب سے موسمیاتی لچک، پائیداری اور ٹیکنالوجی پر مبنی ماہی پروری اور میری کلچر کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششوں سے جامع آگاہی حاصل ہوئی۔ واضح رہے آئی سی اے آر - سی ایم ایف آر آئی، وزیکم کا یہ دورہ پی آئی بی سرینگر کے زیر اہتمام پانچ روزہ میڈیا آؤٹ ریچ پروگرام کا حصہ ہے، جس کا مقصد جموں و

کشمیر کے صحافیوں کو کیرالہ میں قائم اہم قومی تحقیقی اداروں، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور ترقیاتی اقدامات سے روشناس کرانا ہے۔ اس وفد کی قیادت پی آئی بی سرینگر کے میڈیا و کمیونیکیشن آفیسر ماجد پنڈت کر رہے ہیں، جو اس پروگرام کے کنڈکٹنگ آفیسر بھی ہیں۔ سرینگر سے پی آئی بی کے میڈیا وفد نے آئی سی اے آر۔ سی ایم ایف آر آئی وزیکم (فوٹو)

حکومت 1978

کو شامل کرتے ہیں۔ اس نے ہوم اسٹے کے لیے خاص طور پر سرحدی اور دیہی علاقوں میں کمیونٹی کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے اور سیاحت کی "جامع" ترقی کو فروغ دینے پر روشنی ڈالی۔ تمام رجسٹریشن کے عمل کو آن لائن منتقل کر دیا گیا ہے اور اب وہ پبلک سروس گارنٹی ایکٹ کے تحت شامل ہیں، مکمل درخواستوں کے لیے 30 دنوں کے اندر ایک لازمی فیصلہ کے ساتھ، جواب میں کہا گیا ہے۔ 1978 کے قوانین کی اوور ہال کا مقصد یونین ٹیریٹری کی اہم سیاحتی معیشت میں "طریقہ کار میں تاخیر کو کم کرنا اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنانا" ہے

ایم ایس ایم ای

ایم ایز سے لازمی 25 فیصد خریداری پر خصوصی توجہ دی گئی، جیسا کہ پبلک پروکیورمنٹ کے اصولوں کے تحت لازمی ہے۔

گانٹہ مولہ، نو شہراہ

انجینئر فاروق احمد گنائی، اے ای ای آر پی سنگھ، انجینئر شیخ ریاض اور ان کی ٹیم کی نگرانی میں انجام پایا، جن کی انتھک محنت اور لگن کو عوام کی جانب سے سراہا جا رہا ہے، اگرچہ یہ عمل پہلے بھی مکمل کیا جا سکتا تھا۔ بجلی کی کامیاب بحالی میں مقامی رضا کاروں کی ٹیم نے بھی اہم کردار ادا کیا، جس کی قیادت نذیر احمد چک نے کی۔ اس ٹیم نے مشکل وقت میں عوام کی خدمت کرتے ہوئے زمینی سطح پر بھرپور تعاون فراہم کیا۔ گانٹہ مولہ کے عوام نے کہا کہ شیری گرڈ اسٹیشن سے منسلک ہونے کے بعد اب انہیں دن میں دس گھنٹوں سے زیادہ بجلی فراہم کی جا رہی ہے، جس سے روزمرہ زندگی میں نمایاں راحت اور بہتری آئی ہے۔ خصوصی طور پر ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کی خدمات کو سراہا گیا، جنہوں نے جاری بجٹ اجلاس میں مصروف ہونے کے باوجود، اپنی غیر موجودگی میں صورتحال کی قریبی نگرانی اور موثر انتظام کے لیے ذمہ داری ایک قابل اعتماد اور محنتی ٹیم کے سپرد کی۔ بجلی کی بحالی انتظامیہ، تکنیکی عملے اور مقامی کمیونٹی کے درمیان موثر ہم آہنگی کی بہترین مثال ہے، جو اڑی اسمبلی حلقے میں عوامی فلاح و بہبود کے لیے اجتماعی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

جموں وکشمیر میں دو

2024 میں 38,902 اور 2025 میں 40,714 واقعات شامل ہیں۔ سرینگر ضلع 35,174 کیس کے ساتھ پہلے نمبر پر رہا، اس کے بعد بارہمولہ میں 12,882 اور اننت ناگ میں 10,818 کیس درج کیے گئے۔ بڈگام میں 5,523، کولگام میں 3,925، کپواڑہ میں 3,725، بانڈی پورہ میں 2,914، پلوامہ میں 2,197، گاندربل میں 1,695 اور شوپیاں میں 462 کیس رپورٹ ہوئے۔ وزیر صحت نے بتایا کہ یہ اعداد و شمار ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز، میڈیکل کالجوں اور سکمز سے حاصل کیے گئے ہیں۔ حکومت نے بڑھتے ہوئے کیسوں کے پیش نظر بچاؤ اور علاج کی سہولیات کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات شروع کیے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جموں میونسپل کارپوریشن کی حدود میں آوارہ کتوں کی آبادی میں اضافے کی کوئی مصدقہ رپورٹ نہیں ملی ہے، تاہم سرینگر میونسپل کارپوریشن نے 2023 میں ایک سائنسی سروے کیا تھا جس کے مطابق شہر میں 64,416 آوارہ کتے موجود ہیں۔ ایس ایم سی آوارہ کتوں کی آبادی کو انسانی اور قانونی طریقے سے کنٹرول کرنے کے لیے جانوروں کی پیدائش پر کنٹرول اور اینٹی ریبیز ٹیکہ کاری کے پروگرام پر عمل کر رہی ہے۔ وزیر نے بتایا کہ کتے کی تیز تولیدی شرح کے باعث ایک تیسرا اسٹیریلائزیشن و ویکسینیشن سینٹر اہل چینٹر حصہ میں قائم کیا جا رہا ہے جس سے موجودہ صلاحیت تقریباً دس گنا بڑھ جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریشن قبل و بعد از آپریشن، کیونٹی کیئر اور قرنطینہ کے لیے مخصوص کینل مراکز چلا رہی ہے، جبکہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق تمام کتوں کی نس بندی، ٹیکہ کاری اور انہیں اصل مقام پر چھوڑنا ہی واحد قانونی طریقہ ہے، جس پر عمل در آمد جاری ہے۔

شن ولادت

الشان محفل کا انعقاد کیا گیا۔ محفل میں مقررین نے امام مہدیؑ کی ذات، مقام اور اسلامی عقیدے میں ان کی اہمیت پر مفصل روشنی ڈالی۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد نعت و منقبت پیش کی گئی۔ اس موقع پر ممتاز شاعر اہل بیت سید عباس جوہر اور سید اسد اللہ صفوی نے بارگاہ امام میں اپنا کلام پیش کر کے محفل کو چار چاند لگا دیے، جبکہ معروف نعت خواں عاشق حسین نے اپنی منفرد اور دلنشیں آواز میں منقبت پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔ اس عظیم الشان محفل کی صدارت حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا ذوالفقار علی میر نے کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے امام مہدیؑ سے اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امامؑ کے ظہور کے بعد ظلم، جبر اور استحصال پر مبنی نظام کا خاتمہ ہوگا اور مظلوموں کو ان کا حق ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امامؑ کا ظہور ایک ناقابل تردید قرآنی وعدہ ہے اور امام کا پردہ غیبت میں ہونا عین حکمت الٰہی کے مطابق ہے۔ دنیا میں عدل و انصاف کے قیام کا وعدہ ظہور امام سے وابستہ ہے۔ محفل سے قبل ایک ریلی بھی نکالی گئی، جس میں درسگاہ معارف علوم اسلامی بارجی بالا و بارجی پائین اور مکتب امامیہ بارجی بالا و بارجی پائین کے طلبہ نے شرکت کی۔ ریلی میں طلبہ قائد انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کی تصاویر اپنے ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے تھے، جو اتحاد، بیداری اور فکری وابستگی کی علامت تھیں۔ محفل کے اختتام پر عالم اسلام اور ملک و ملت کے امن، اتحاد اور بھائی چارے کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ اس موقع پر عقیدت مندوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ محفل کی نظامت کا کام بارجی نے انجام دی۔

نوجوانوں نوکروں

گذشتہ بجٹ میں گرچہ ایسا نہیں ہوا لیکن ہمیں امید ہے کہ اس بجٹ میں جموں و کشمیر کے لوگوں کی خواہشات کا خیال رکھا جائے گا اور بے روزگاری، انڈسٹریل پالیسی، ہارٹیکلچر پالیسی کے مسائل کو ترجیح دی جائے گی'۔ وحید پرہ نے کہا کہ عارضی ملازموں، جو حکومت کی تمام اہم سروسز چلاتے ہیں، کے نوکریوں کی مستقلی اس بجٹ میں اہم ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت اس پر غور کرے گی۔

بیوپار منڈل

کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ سڑک کی توسیع کے کام کے باعث تاجروں کو پیش آنے والی مشکلات پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔ بیوپار منڈل کی قیادت نے متفقہ طور پر مطالبہ کیا کہ رمضان کے دوران بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے اور تاجروں و عوام کو درپیش مشکلات کے پیش نظر موجودہ ماہ کا بجلی بل معاف کیا جائے۔ اس موقع پر بیوپار منڈل اوڑی کے صدر حاجی محمد شفیع نے تمام دکانداروں سے اپیل کی کہ وہ مقدس مہینے رمضان میں عوام کو عاجی نرخوں پر ضروری اشیاء فراہم کریں اور کسی بھی قسم کی منافع خوری یا ناجائز طریقوں سے گریز کریں۔ انہوں نے دیانتداری، باہمی تعاون اور عوامی فلاح کو رمضان کی اصل روح قرار دیا۔ اجلاس میں موجود تمام دکانداروں نے اتحاد کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں سے اپیل کی کہ ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے تاکہ رمضان کے دوران عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

مائی بھارت سرینگر

پروگرام میں ٹیچر بھون کے اسٹیٹ آفیسر اور وارڈن ریاض احمد؛ بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز کے نمائندگان؛ عمران خان، انعام حسین اور مزمل عباس کے علاوہ مائی بھارت کے رضا کاروں نے بھی شرکت کی۔

سانبہ کے مضافات

گئی اور مزید قانونی کارروائی شروع کر دی۔ موت کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

روزنامہ آفاق سرینگر
SPORTS NEWS
Daily Afaaq Kashmir
Friday 06 February 2026
06 فروری 2026، 17 شعبان 1447ھ جمعۃ المبارک

ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم کی نظریں ریکارڈ چھٹے خطاب پر، فائنل میں انگلینڈ سے مقابلہ

ہرارے، 05 فروری (یو این آئی) ہرارے اسپورٹس کلب میں جمعہ کے روز آئی سی سی انڈر 19-ورلڈ کپ 2026 کے فائنل کے دوران شائقین کو چیلنجنگ مقابلے دیکھنے کو ملنے کی توقع ہے۔ دنیا بھر کے کرکٹ شائقین کی نظریں اس چیلنجنگ مقابلے پر جمی ہیں، جہاں ایک طرف ہندوستان کی ریکارڈ ساز کارکردگی ہے تو دوسری طرف انگلینڈ کا ناقابلِ شکست سفر۔ ہرارے کی سست اور اسپنرز کے لیے سازگار پچ یہ فیصلہ کرے گی کہ باوقار ٹرافی کون اٹھائے گا۔ ہندوستان سیمی فائنل میں افغانستان کے خلاف محض 41.1 اوورز میں 311 رنز کے بڑے ہدف کا تعاقب کرنے کے بعد بلند حوصلوں کے ساتھ فائنل میں پہنچا ہے۔ اوپنر ویبھو سوریاونشی بہترین فارم میں ہیں، جنہوں نے اب تک 264 رنز بنائے ہیں، اور وہ فائنل میں بھی ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ مڈل آرڈر میں ویہان ملہوترا، آیوش مہاترے اور وکٹ کیپر ابھگیان کنڈو ٹیم کو استحکام اور جارحیت فراہم کرتے ہیں۔ ہرارے کے ٹرننگ ٹریک پر ہندوستان کا اسپن اٹیک سب سے بڑا ہتھیار ثابت ہو سکتا ہے۔ ہینل پٹیل (11 وکٹیں) بولنگ لائن اپ کی قیادت کر رہے ہیں، جنہیں آر ایس امبریش اور کھلن پٹیل کا بھرپور تعاون حاصل ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ اسپنرز فائنل میں فیصلہ کن ثابت ہوں گے۔ دوسری جانب انگلینڈ کی ٹیم ٹورنامنٹ کی سب سے مستقل مزاج ٹیم رہی ہے جو اب تک ناقابلِ شکست ہے۔ سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف تھامس ریو کی سنچری اور بین میئرز کی شاندار بیٹنگ نے ان کی صلاحیتوں کو ثابت کر دیا ہے۔ انگلینڈ کا پیس اٹیک، جس میں مینی لمسڈن اور سیباسٹین مورگن شامل ہیں، ہندوستانی ٹاپ آرڈر کے لیے بڑا چیلنج بن سکتا ہے۔ ٹاس جیتنے والی ٹیم کے لیے پہلے بیٹنگ کر کے 260 سے 280 رنز کا اسکور بنانا ایک بہتر حکمتِ عملی ہوگی۔ یہ فائنل دراصل ہندوستان کی 'رفتار' اور انگلینڈ کی 'مستقل مزاجی' کے درمیان ایک بڑی لڑائی ہے۔ اگرچہ ہندوستان کو حالیہ کارکردگی کی بنا پر تھوڑی برتری حاصل ہے، لیکن انگلینڈ کی ٹیم اسے ایک یادگار مقابلہ بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔

سرفراز خان اسپتال میں داخل، ممبئی رنجی کوارٹر فائنل نہیں کھیل پائیں گے

ممبئی، 05 فروری (یو این آئی) کرناٹک کے خلاف رنجی ٹرافی کوارٹر فائنل سے پہلے ممبئی کو بڑا جھٹکا لگا ہے، کیونکہ مڈل آرڈر بیٹسمین سرفراز خان بخار کی وجہ سے اسپتال میں داخل ہو گئے ہیں اور وہ اہم ناک آؤٹ میچ نہیں کھیل سکیں گے۔ سرفراز کو بدھ کے روز تیز بخار کی شکایت کے بعد اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ٹیم ذرائع نے کہا کہ ان کی حالت مستحکم ہے لیکن صحت یاب ہونے میں چند دن لگنے کی امید ہے، جس کی وجہ سے کوارٹر فائنل کے لئے ان کے دستیاب ہونے کا امکان بہت کم ہے۔ 28 سالہ سرفراز اس رنجی سیزن میں ممبئی کے سب سے مستقل اور اچھا کھیلنے والے کھلاڑیوں میں سے ایک رہے ہیں۔ انہوں نے مڈل آرڈر میں خوب رنز بنائے اور بیٹنگ لائن اپ کو استحکام دیا۔ ان کی غیر موجودگی سے کرناٹک کی مضبوط ٹیم کے خلاف ممبئی کی بیٹنگ کمزور ہونے کی توقع ہے۔ ممبئی کا کوارٹر فائنل جمعہ کو باندرہ کرلا کمپلیکس میں کرناٹک کے ساتھ ہونا ہے۔ ٹیم مینجمنٹ نے ابھی تک کسی متبادل کھلاڑی کا نام نہیں بتایا ہے، تاہم ٹیم میں واپس آنے والے سینئر کھلاڑیوں سے اضافی ذمہ داری اٹھانے کی امید ہے۔

زغرب اوپن: سجیت کلکل نے طلائی تمغہ جیت لیا
ہندوستانی پہلوانوں کا شاندار آغاز

زغرب (کروشیا)، 05 فروری (یو این آئی) ہندوستانی پہلوانوں نے 'زغرب اوپن 2026' کشتی ٹورنامنٹ کے پہلے ہی دن شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سجیت کلکل نے 65 کلوگرام زمرے میں طلائی تمغہ، امن سہراوت نے 61 کلوگرام میں چاندی اور ابھیمنیو نے 70 کلوگرام وزن کے زمرے میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ انڈر 23-عالمی چیمپئن سجیت کلکل نے 65 کلوگرام کے زمرے میں شاندار کارکردگی دکھائی اور پورے ٹورنامنٹ میں ایک بھی پوائنٹ گنوائے بغیر فائنل میں ایران کے پہلوان پی علی قسمتی کو 0-3 سے ہرا کر سونے کا تمغہ اپنے نام کیا۔ اس سے قبل انہوں نے کوارٹر فائنل میں فرانس کے پہلوان کو ٹیکنیکل پیریارٹی اور سیمی فائنل میں امریکہ کے جوزف میک کینا کو 0-11 سے شکست دی تھی۔ پیرس اولمپکس کے فاتح امن سہراوت نے 61 کلوگرام زمرے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے ایران اور جارجیا کے پہلوانوں کو شکست دی، تاہم فائنل میں امریکہ کے آسٹن ڈیسانٹو سے ہارنے کے بعد وہ دوسرے نمبر پر رہے۔ 70 کلوگرام زمرے میں ابھیمنیو نے کانسہ کے تمغے کے مقابلے میں امریکہ کے ایان پارکر کو 3-6 سے ہرا کر پوڈیم پر جگہ بنائی۔ دیگر مقابلوں میں انکوش، موکل دہیا، سندیپ سنگھ مان اور دیپک کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا اور وہ تمغے کی دوڑ سے باہر ہو گئے۔ اولمپین پہلوان انتم پنگھال ہفتے کے روز ایکشن میں نظر آئیں گی۔

ایرون جارج، ہندوستانی کرکٹ کے افق پر نیا حیدرآبادی ستارہ، انڈر 19 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں افغانستان کے خلاف تاریخی اننگز

حیدرآباد 5 فروری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کے افق پر حیدرآباد سے ایک نیا ستارہ نمودار ہوا ہے جس نے اپنی شاندار کارکردگی سے نہ صرف شہر کا نام روشن کیا بلکہ عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ نوجوان کرکٹر ایرون جارج نے انڈر 19 ورلڈ کپ 2026 کے سیمی فائنل میں افغانستان کے خلاف ایک تاریخی اننگز کھیل کر ہندوستان کو فائنل میں پہنچا دیا ہے۔ 4 فروری کو کھیلے گئے اس اہم میچ میں ایرون نے محض 104 گیندوں پر 115 رنز بنائے۔ ان کی اس سنچری کی بدولت ہندوستان نے انڈر 19 ورلڈ کپ کی تاریخ کا سب سے بڑا ہدف (311 رنز) کامیابی سے حاصل کیا۔ اس اننگز کے دوران ایرون نے یشسوی جیسوال اور انمکت چند جیسے کھلاڑیوں کے ریکارڈز کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اب ٹورنامنٹ کے فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ جمعہ، 6 فروری کو انگلینڈ سے ہوگا۔ ایرون جارج حیدرآباد کی یوتھ ٹیموں کے لیے ریڑھ کی ہڈی ثابت ہوئے ہیں۔ ان کی قیادت میں حیدرآباد نے 38 سال کے طویل انتظار کے بعد 'ونو مانکڈ ٹرافی' جیت کر تاریخ رقم کی تھی۔ اس سے قبل 23-2022 کے سیزن میں انہوں نے بہار کے خلاف 303 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیل کر سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی تھی۔ تعلیمی لحاظ سے وہ ڈی پی ایس ناچارم کے طالب علم رہے ہیں اور فی الوقت بھونز کالج میں زیر تعلیم ہیں۔ ایرون جارج کی پیدائش کیرالہ میں ہوئی تھی، تاہم ان کی پرورش اور کرکٹ کی تربیت حیدرآباد میں ہوئی۔ وہ حیدرآباد پولیس میں سب انسپکٹر کے طور پر خدمات انجام دینے والے ایسو ورگیس کے فرزند ہیں۔ دائیں ہاتھ کے بلے باز اور آف بریک باؤلر ایرون، جنوبی افریقہ کے لیجنڈ اے بی ڈی ویلیئرز کو اپنا آئیڈیل مانتے ہیں اور ماہرین ان کی تکنیکی مہارت کو بے حد سراہ رہے ہیں۔ ایرون جارج نے حیدرآباد کی اس عظیم کرکٹ روایت کو آگے بڑھایا ہے جس نے ماضی میں ہندوستان کو کئی نامور کھلاڑی دیے ہیں۔ حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے نمایاں کرکٹرز میں درج ذیل نام شامل ہیں: محمد اظہر الدین (سابق کپتان، ہندوستان (ایم ایل جیسمہا (اسٹائلش بلے باز (وی وی ایس لکشمن (ٹیسٹ کرکٹ کے لیجنڈ (محمد سراج (موجودہ فاسٹ باؤلر (امباتی رائیڈو (مایہ ناز بلے باز (ارشد ایوب، وینکٹ پتی راجو، اور پرگیان اوجھا

عمان نے زمبابوے کو چار وکٹوں سے ہرا دیا

کولمبو، 05 فروری (یو این آئی) سفیان محمود کی عمدہ گیند بازی (تین وکٹیں) کے بعد جتندر سنگھ (55)، حماد مرزا (35) اور جتن رامانندی (ناٹ آؤٹ 34) کی شاندار کارکردگی کی بدولت عمان نے جمعرات کے روز ٹی 20-ورلڈ کپ کے وارم اپ میچ میں چار گیندیں قبل ہی زمبابوے کو چار وکٹوں سے شکست دے دی۔ آج یہاں عمان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اترنے والی زمبابوے کی ٹیم نے برائن بینیٹ (56) اور تاشینگا موسیکیوا (ناٹ آؤٹ 54) کی نصف سنچریوں کی مدد سے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 187 رنز کا چیلنجنگ اسکور بنایا۔ برینڈن ٹیلر اور ڈیون میئرز نے 26، 26 رنز کا تعاون دیا۔ عمان کی جانب سے سفیان محمود نے تین، ندیم خان نے دو اور شاہ فیصل نے ایک وکٹ حاصل کی۔ ہدف کے تعاقب میں عمان کے کپتان عامر کلیم اور جتندر سنگھ نے جارحانہ آغاز کیا اور پہلے وکٹ کے لیے صرف 2.2 اوورز میں 28 رن جوڑے۔ عامر کلیم 11 گیندوں پر 23 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ تیسرے نمبر پر آنے والے حماد مرزا نے جتندر سنگھ کے ساتھ مل کر 79 رن کی شراکت داری قائم کی۔ حماد مرزا 35 رن بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ جتندر سنگھ نے 33 گیندوں پر 55 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔ میچ کے اختتامی لمحات میں جتن رامانندی نے 18 گیندوں پر 34 رن کی برق رفتار اننگز کھیل کر جیت کو یقینی بنایا۔ 20 ویں اوور کی دوسری گیند پر ندیم خان نے چوکا لگا کر ٹیم کا اسکور 188 تک پہنچا دیا اور عمان کو فتح دلا دی۔ زمبابوے کی جانب سے بلیسنگ مزاربانی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔

ہندوستان نے کبھی پاکستان کے خلاف میچ سے انکار نہیں کیا: کپتان سوریہ کمار یادو

ممبئی، 05 فروری (یو این آئی) ہندوستان کے کپتان سوریہ کمار یادو نے جمعرات کے روز واضح کیا ہے کہ ہندوستان کو پاکستان کے خلاف کھیلنے میں کوئی مسئلہ نہیں اور ٹیم آئی سی سی کے طے شدہ شیڈول کے مطابق سفر کرے گی، جبکہ اس میچ سے متعلق کسی بھی غیر یقینی صورتحال کا انحصار پاکستان کے فیصلے پر ہوگا۔ ممبئی میں کیپٹنز ڈے پریس میٹ کے دوران سوریہ کمار نے کہا، "ہماری سوچ بالکل واضح ہے۔ ہم نے کھیلنے سے انکار نہیں کیا، انہوں نے منع کیا تھا۔ آئی سی سی نے شیڈول جاری کر دیا ہے، ہماری پروازیں بک ہو چکی ہیں اور ہم جا رہے ہیں۔ باقی صورتحال وہاں پہنچ کر دیکھیں گے۔" کپتان نے بتایا کہ ٹیم کو 15 فروری کو طے شدہ میچ کے بارے میں باضابطہ اطلاع دے دی گئی ہے اور اسی کے مطابق تیاری جاری ہے۔ انہوں نے کہا، "ان کا فیصلہ میرے اختیار میں نہیں۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ 15 تاریخ کو میچ کھیلنا ہے۔" سوریا کمار یادو نے اس بات کی جانب بھی اشارہ کیا کہ ہندوستان متعدد بار غیر جانبدار مقامات پر پاکستان کا سامنا کر چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم نے ایشیا کپ کے دوران ایک غیر جانبدار مقام پر ان کے خلاف تین میچ کھیلے تھے۔ اگر ہمیں کولمبو میں دوبارہ کھیلنے کا موقع ملا تو ہم ضرور کھیلیں" سیاسی پہلو کا ذکر کرتے ہوئے ہندوستانی کپتان نے کہا کہ یہ معاملہ کھلاڑیوں کے اختیار سے باہر ہے۔ ان کے مطابق، "یہ میرا فیصلہ نہیں ہے۔ یہ آسان کام نہیں، یقیناً ذمہ داران اس پر کام کر رہے ہوں گے۔ چونکہ یہ معاملہ حکومتی سطح سے جڑا ہے، اس لیے صورتحال پیچیدہ ہے۔"

ٹی ٹوئنٹی: پاکستان ہندستان کے ساتھ نہیں کھیلے گا، شہباز شریف کا اعلان
پاکستانی ٹیم حکومت کے فیصلے کی مکمل پاسداری کرے گی: سلمان علی آغا

کراچی، 5 فروری (یو این آئی) پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان آئی سی سی میز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں ہندوستان کے خلاف نہیں کھیلے گا اور یہ فیصلہ "بنگلہ دیش کے ساتھ اظہار یکجہتی اور سوچ سمجھ" کیا گیا ہے۔ "مرکزی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شریف نے کہا،" کھیلوں کو سیاسی اثر و رسوخ سے پاک رہنا چاہیے۔ "ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ "پاکستان کو ہندوستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی میچ کا بائیکاٹ کرنے کے معاملے میں بنگلہ دیش کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے'۔ مقامی میڈیا آؤٹ لیٹ جیو نیوز نے یہ اطلاع دی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے بنگلہ دیش کو ٹورنامنٹ سے نکالے جانے کے بعد پاکستان نے بطور احتجاج 15 فروری کو اپنے روایتی حریف ہندستان کے خلاف میچ کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ آئی سی سی نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی اپنے میچز ہندستان سے باہر منتقل کرنے کی درخواست کو مسترد کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا۔ غور طلب ہے کہ آئی سی سی نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی اپنے میچز ہندستان سے باہر منتقل کرنے کی درخواست کو مسترد کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا۔ بی سی بی نے 7 فروری کو ٹورنامنٹ کے آغاز میں لاجسٹک مشکلات کا حوالہ دیا تھا۔ اس واقعے کے بعد اسکاٹ لینڈ نے بنگلہ دیش کی جگہ لی۔ آئی سی سی نے اپنے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے کہا تھا کہ اب شیڈول میں تبدیلی ممکن نہیں تھی۔ ٹی 20 ورلڈ کپ، جو 7 فروری سے شروع ہونے والا ہے، ہندستان اور سری لنکا مشترکہ میزبانی کر رہے ہیں۔ ادھر آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے آغاز سے قبل پریس کانفرنس میں پاکستانی ٹیم کے کپتان سلمان علی آغا نے بنگلہ دیش کو پاکستان کا قریبی دوست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ٹورنامنٹ میں ان کی عدم موجودگی افسوس ناک ہے، جبکہ ہندوستان کے خلاف میچ سے متعلق فیصلہ حکومت پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران سلمان علی آغا نے کہا کہ پاکستان بنگلہ دیش کی حمایت پر شکر گزار ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تعلقات بھائیوں جیسے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بدقسمتی ہے کہ بنگلہ دیشی ٹیم اس بڑے ایونٹ میں شریک نہیں۔ ہندوستان کے خلاف ممکنہ بائیکاٹ کے سوال پر انہوں نے واضح کیا کہ ایسے معاملات حکومت کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں اور ٹیم سرکاری فیصلے کی مکمل پاسداری کرے گی۔ ان کے مطابق ابھی یہ کہنا مشکل ہے کہ میچ ہوگا یا نہیں، تاہم جو بھی فیصلہ ہوگا اسی کے مطابق آگے بڑھیں گے۔ پاکستانی ٹیم کے کپتان نے کہا کہ بطور کپتان یہ ان کا پہلا ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ہے جس کے لیے وہ خاصے پُر جوش ہیں اور امید کرتے ہیں کہ ان کی قیادت میں ٹیم عمدہ کارکردگی دکھائے گی

ونیش پھوگاٹ نے ہریانہ ریسلنگ ایسوسی ایشن کے انتخابی معیار پر سوال اٹھایا

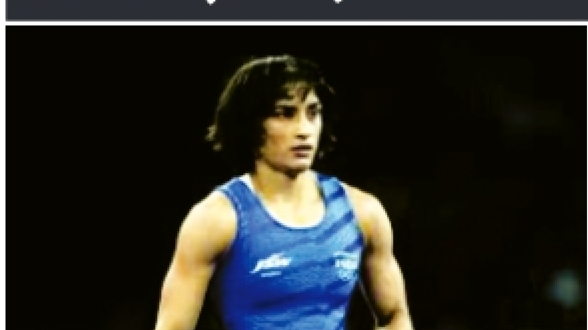

نئی دہلی، 05 فروری (یو این آئی) ہندوستان کی پہلوان ونیش پھوگاٹ نے جمعرات کے روز ہریانہ ریسلنگ ایسوسی ایشن کے فیڈریشن کپ 2026 کے لیے مقررہ انتخابی معیار کی شفافیت پر سوال اٹھاتے ہوئے اسے غیر منصفانہ قرار دیا اور کہا کہ اس سے نوجوان اور ابھرتے ہوئے پہلوانوں کے مستقبل کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایکس پر ایک سخت پوسٹ میں ونیش نے اس فیصلے پر اعتراض کیا کہ ٹرائلز کو صرف 2025 کے سینئر اسٹیٹ تمغہ جیتنے والوں اور اُن پہلوانوں تک محدود کر دیا گیا ہے جنہوں نے 2025 میں بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس فیصلے سے وہ ہزاروں باصلاحیت کھلاڑی نظر انداز ہو رہے ہیں جو برسوں سے سخت تربیت کر رہے ہیں۔ ونیش نے لکھا، "صرف 2025 سینئر اسٹیٹ میڈلسٹ اور 2025 میں بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لینے والے پہلوانوں کو ٹرائل کا موقع دینا ہزاروں محنتی پہلوانوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔" کئی اہم سوالات اٹھاتے ہوئے دولت مشترکہ اور ایشیائی کھیلوں کی تمغہ یافتہ کھلاڑی نے پوچھا کہ کیا 2024 کے قومی سطح کے تمغہ جیتنے والے اچانک نااہل ہو گئے ہیں؟ کیا سب جونیئر نیشنل تمغوں کی کوئی اہمیت باقی نہیں رہی؟ اور کیا زخمی کھلاڑیوں کو اُن حالات کی سزا دی جا رہی ہے جو اُن کے اختیار میں نہیں تھے؟ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ کئی ایسے پہلوان جو عمر کی پابندی کے باعث 2025 سینئر نیشنل میں حصہ نہیں لے سکے تھے، 2026 میں مکمل طور پر اہل ہیں، مگر اس کے باوجود انہیں مواقع نہیں دیے جا رہے۔ ونیش نے خبردار کیا کہ ایسی انتخابی پالیسیاں طویل مدتی منفی اثرات مرتب کر سکتی ہیں، خاص طور پر ایسے سال میں جب ایشیائی کھیلوں اور عالمی چیمپئن شپ جیسے بڑے بین الاقوامی مقابلے منعقد ہونے والے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ایسے ٹورنامنٹس میں کھیلنا اور ملک کے لیے تمغہ جیتنا ہر کھلاڑی کا خواب ہوتا ہے، مگر ان قوانین کے باعث آپ انہیں پہلے ہی باہر کر رہے ہیں اور عملی طور پر اُن کے مستقبل پر مستقل پابندی لگا رہے ہیں۔ "انہوں نے اس صورتحال کو "کھلاڑیوں کی زندگی اور جدوجہد کا کھلا مذاق" قرار دیا۔ سابق عالمی چیمپئن شپ تمغہ یافتہ نے ریاستی سطح پر منصفانہ ٹرائلز کی کمی پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ایسے ماحول میں نئی صلاحیتوں کا ابھرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "اگر واقعی شفاف انتخاب درکار ہے تو اوپن ٹرائلز ہونے چاہئیں۔ صلاحیت کی پہچان میٹ پر ہوتی ہے، اور کسی کھلاڑی کو اپنی قابلیت دکھانے کا موقع نہ دینا بڑی ناانصافی ہے۔" ریاستی قیادت سے براہ راست اپیل کرتے ہوئے ونیش پھوگاٹ نے ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایب سنگھ سینی سے مداخلت کرنے اور ریاست کے پہلوانوں کے لیے انصاف یقینی بنانے کی درخواست کی۔

انگلینڈ کے سابق کپتان ناصر حسین نے پاکستان کے فیصلے کی حمایت کی

لندن، 5 فروری (یو این آئی) انگلینڈ کے سابق کپتان اور معروف کرکٹ کمنٹیٹر ناصر حسین نے ٹی 20-ورلڈ کپ میں ہندوستان میں نہ کھیلنے کے بنگلہ دیش کے فیصلے اور ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کے پاکستان کے فیصلے کی حمایت کی ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق انگلینڈ کے سابق کپتان ناصر حسین نے اس معاملے پر بنگلہ دیش کے ساتھ کھڑے ہونے پر "پاکستان کی تعریف" بھی کی ہے، جبکہ بنگلہ دیش نے اس حمایت پر پاکستان کا "شکریہ" ادا کیا ہے۔ بنگلہ دیش نے اپنے کھلاڑیوں کی سکیورٹی کا حوالہ دیتے ہوئے درخواست کی تھی کہ ٹی 20-ورلڈ کپ میں اس کے میچ سری لنکا میں کرائے جائیں، تاہم انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے یہ مطالبہ قبول نہیں کیا، جس کے بعد بنگلہ دیش نے ٹورنامنٹ سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا۔ بعد ازاں آئی سی سی نے بنگلہ دیش کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو ٹورنامنٹ میں شامل کر لیا۔ پاکستان نے بنگلہ دیش کے مؤقف کی حمایت کی تھی۔ اگرچہ پاکستان نے ٹورنامنٹ سے دستبرداری اختیار نہیں کی، تاہم اس نے ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کا اعلان کیا۔ اسکائی اسپورٹس کے ایک پوڈکاسٹ میں انگلینڈ کے سابق کرکٹر اور کمنٹیٹر مائیک ایتھرٹن سے گفتگو کرتے ہوئے ناصر حسین نے کہا، "مجھے بنگلہ دیش کا اپنے فیصلے پر قائم رہنا پسند آیا۔ انہوں نے اپنے کھلاڑی 'دی فز' (مستفیض الرحمن) کے لیے آواز اٹھائی، اور مجھے پاکستان کا رویہ بھی اچھا لگا۔ چاہے یہ معاملہ سیاسی ہی کیوں نہ ہو، لیکن بنگلہ دیش کے حق میں پاکستان کا کھڑا ہونا قابلِ ستائش ہے۔" ناصر حسین نے تمام ممالک کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور کی سب سے طاقتور کرکٹ قوت سمجھے جانے والے ہندوستان سے زیادہ متوازن رویے کی توقع کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا، "آپ نہ ہاتھ ملاتے ہیں اور نہ ہی ٹرافی وصول کرتے ہیں۔ اگر پاکستان اور بنگلہ دیش کے ساتھ آپ کا رویہ اسی طرح رہا تو کرکٹ کو شدید نقصان پہنچے گا۔"

نیپال نے کینیڈا کو چھ وکٹوں سے شکست دی

چنئی، 05 فروری (یو این آئی) آصف شیخ (58) اور سندیپ جورا (44) کی شاندار اننگز کی بدولت نیپال نے جمعرات کو ٹی 20-ورلڈ کپ کے وارم اپ میچ میں کینیڈا کو 12 گیندیں قبل ہی چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ آج یہاں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے کینیڈا نے مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 161 رن بنائے۔ نونیت دھاریوال نے 36 گیندوں پر تین چھکوں اور ایک چوکے کی مدد سے 41 رن کی اننگز کھیلی۔ دیگر بلے بازوں میں کنور پال (25) اور جسکرن سنگھ (21) نمایاں رہے، جبکہ شریس موا نے 19 گیندوں پر 38 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ نیپال کی جانب سے سندیپ لیمیچھانے اور کشال بھرتیل نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کے تعاقب میں نیپال نے 18 اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان پر 162 رنز بنا کر میچ جیت لیا۔ نیپال کا آغاز مایوس کن رہا جب تیسرے ہی اوور میں کشال بھرتیل (12) آؤٹ ہو گئے۔ تاہم اس کے بعد سندیپ جورا اور آصف شیخ نے اننگز کو سنبھالا اور دوسری وکٹ کے لیے 84 رنز کی شراکت قائم کی۔ آصف شیخ 29 گیندوں پر 58 رنز بنا کر 'ریٹائرڈ آؤٹ' ہوئے، جبکہ سندیپ جورا نے 44 رنز بنائے۔ گلشن جھا 31 اور دیپندر سنگھ ایری 9 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے اور ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔

انتخاب کنندگان کو واشنگٹن سندر پر 'سی او ای' کی رپورٹ کا انتظار

نئی دہلی، 05 فروری (یو این آئی) قومی سلیکشن کمیٹی واشنگٹن سندر کی فٹنس کے حوالے سے انتظار کرنے کے لیے تیار دکھائی دے رہی ہے۔ ٹی 20-ورلڈ کپ کے آغاز میں محض دو دن باقی ہیں، لیکن اجیت اگرکر کی سربراہی میں کام کرنے والی سلیکشن کمیٹی نے اب تک ان کے متبادل کی تلاش کے حوالے سے کوئی اشارہ نہیں دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ انتخاب کنندگان بی سی سی آئی 'سینٹر آف ایکسی لینس' (سی او ای) سے مزید معلومات ملنے کے منتظر ہیں، لیکن جمعرات (5 فروری) تک کی صورتحال کے مطابق سندر اب بھی ٹیم مینجمنٹ اور سلیکٹرز کے ورلڈ کپ پلان کا حصہ ہیں۔ 26 سالہ آل راؤنڈر، جو گزشتہ ماہ 'سائیڈ اسٹرین' (پٹھوں کے کھچاؤ) کا شکار ہوئے تھے، بدھ کی شب جنوبی افریقہ کے خلاف وارم اپ میچ میں بھی ٹیم کا حصہ نہیں تھے۔ ذرائع کے مطابق سندر کو مکمل فٹنس حاصل کرنے کے لیے ابھی کچھ مزید وقت درکار ہے۔ ٹیم مینجمنٹ اور سلیکٹرز کب تک انتظار کریں گے، یہ ابھی واضح نہیں ہے، لیکن فی الحال وہ تمل ناڈو سے تعلق رکھنے والے اس آل راؤنڈر کو تبدیل کرنے کی جلدی میں نہیں ہیں۔ واضح رہے کہ حتمی فیصلہ 'سی او ای' کے ٹرینرز اور فزیو کی رپورٹ پر منحصر ہوگا، اور ایسا لگتا ہے کہ انہوں نے ابھی تک سندر کی اس بڑے ٹورنامنٹ کے لیے دستیابی کی امید نہیں چھوڑی ہے۔ سندر گزشتہ ماہ نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے کے دوران انجری کا شکار ہوئے تھے اور تب سے وہ 'سی او ای' میں بحالی کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ دوسری جانب، بی سی سی آئی اور سلیکٹرز کو ہرشیت رانا کی کسی سنگین انجری کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ دہلی اور کے کے آر کے تیز گیند باز بدھ کی رات وارم اپ میچ میں صرف ایک اوور پھینکنے کے بعد میدان سے باہر چلے گئے تھے، جس سے ان کی فٹنس کے حوالے سے خدشات پیدا ہوئے، تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ بورڈ کو رانا کے بارے میں کوئی منفی رپورٹ موصول نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے اپنے واحد اوور میں 16 رنز دیے تھے جبکہ بلے بازی میں وہ ایک گیند کا سامنا کر کے صفر پر ناٹ آؤٹ رہے۔

آفاق

DailyAfaaqKashmir
Friday 06 February 2026

بین الاقوامی خبریں

جمعۃ المبارک ۶ فروری ۲۰۲۶ء
بمطابق ۱۷ شعبان المعظم ۱۴۴۷ ھ

ڈونلڈ ٹرمپ کے قتل کی کوشش کرنے والا شخص کو عمر قید کی سزا

ملزم نے مقدمے کی سماعت کے دوران بحیثیت وکیل اپنا دفاع خود کیا

فلوریڈا، 5 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو گزشتہ سال قتل کرنے کی کوشش کے جرم میں مجرم

قرار دیے گئے ریان راؤتھ کو عدالت نے عمر قید کی سزا سنا دی۔ اقدام قتل کی واردات یہ واقعہ 2024 کے صدارتی انتخاب سے محض دو ماہ قبل پیش آیا تھا، 59 سالہ ریان راؤتھ کو گزشتہ برس ایک جیوری نے پانچ سنگین الزامات میں مجرم قرار دیا تھا، جن میں اقدام قتل بھی شامل تھا۔ ملزم نے مقدمے کی سماعت کے دوران بحیثیت وکیل اپنا دفاع خود کیا، گزشتہ روز ڈسٹرکٹ جج ایلین کینن نے عمر قید کی سزا سنائی۔ فیصلہ سناتے ہوئے جج نے کہا کہ عدالت کے نزدیک یہ بات واضح ہے کہ ملزم نے سوچے سمجھے اور منظم منصوبہ بندی کے تحت انسان کی جان لینے کی سازش کی۔ سماعت کے دوران ریان راؤتھ کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں اور قیدیوں کا لباس تھا، جبکہ اس نے اپنے بیان میں مقدمے کے حقائق کے بجائے عالمی جنگوں اور خود کو بیرون ملک سیاسی قیدیوں سے تبادلے کی خواہش کا ذکر کیا۔ استغاثہ نے عدالت سے عمر قید کی سفارش کی تھی جبکہ ملزم نے 27 سال قید کی درخواست کی تھی۔ راؤتھ کے وکیل مارٹن روتھ نے عدالت کو بتایا کہ ان کا موکل ذہنی طور پر پیچیدہ شخصیت کا حامل ہے، تاہم اس کے دل میں دوسروں کی فلاح کا جذبہ موجود ہے۔ بعد ازاں وکیل نے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے کا اعلان بھی کیا۔ یاد رہے کہ تحقیقات کے مطابق سیکیورٹ سروس کے اہلکاروں نے 15 ستمبر 2024 کو ویسٹ پام بیچ کے ٹرمپ انٹرنیشنل گالف کلب کے قریب جھاڑیوں میں چھپے راؤتھ کو اس وقت دیکھا جب ٹرمپ وہاں گولف کھیل رہے تھے۔

54 فلسطینی قیدیوں کی لاشیں اور 66 جسمانی اعضاء غزّہ پہنچ گئے

مقررہ پروٹوکول کے مطابق لاشوں کی شناخت کی اجازت دی جائے گی

غزہ، 5فروری (یو این آئی) غزہ وزارت صحت نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے رہائی کے بعد 54 فلسطینیوں کی لاشیں اور انسانی جسمانی ٹکڑوں پر مشتمل درجنوں ڈبے غزہ منتقل کر دیے گئے ہیں۔ لاشوں کی یہ واپسی بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے ذریعے طے پائی ہے۔ وزارت صحت نے بروز بدھ جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ 54 لاشوں اور 66 انسانی اعضاء پر مشتمل ڈیبر یڈ کراس کی گاڑیوں میں الشفا میڈیکل کمپلیکس پہنچائے گئے ہیں۔ طبی ٹیموں نے منظور شدہ طبی طریقہ کار کے مطابق فوراً عدلی طبی معائنے کی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ بیان کے مطابق متعلقہ حکام اور خصوصی کمیٹیوں کے تعاون سے معائنہ اور دستاویزی ریکارڈ کا کام جاری ہے۔ معائنے اور دیگر کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد خاندانوں کو مقررہ پروٹوکول کے مطابق لاشوں کی شناخت کی اجازت دی جائے گی۔ فلسطینی حکام نے کہا ہے کہ لاشوں کی یہ واپسی، اسرائیل کی طرف سے 10 اکتوبر کو نافذ ہونے والے مرحلہ وار جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیوں کے دوران، طے پائی ہے۔ واضح رہے کہ رواں سال ماہ جنوری میں امریکہ کی اعلان کردہ جنگی بندی غزہ سے اسرائیلی انخلاء اور غزہ کی تعمیر نو کے آغاز کے معاملات کا احاطہ کرتی ہے۔ اقوام متحدہ نے غزہ کی تعمیر نو کا تخمینہ تقریباً 70 بلین ڈالر لگایا ہے۔ دریں اثنا طبی ذرائع کے جاری کردہ بیان کے مطابق امریکی ثالثی میں جاری

جنگ بندی کے باوجود بروز بدھ صبح کے وقت اسرائیل نے پناہ گزینوں کیمپوں، ایک گھر اور ایک سول سوسائٹی کو نشانہ بنایا۔ حملوں میں عورتوں اور بچوں سمیت 21 فلسطینی ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے ہیں۔ فلسطین ہلال احمر کے مطابق غزہ کے جنوب میں خان یونس کے علاقے المواسی کی گلی نمبر 5 کے اطراف میں کی گئی گولہ باری میں، طبی عملے کے ایک رکن سمیت 2 فلسطینی شہید اور 12 زخمی ہوگئے ہیں۔

میدان جنگ میں 55,000 یوکرینی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں: زیلینسکی

جنگ کے نتیجے میں تقریباً 1.2 ملین روسی زخمی یا ہلاک ہو

کیف، 5فروری (یو این آئی) یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی نے فرانس 2 ٹی وی کو بتایا ہے کہ محاذ جنگ میں ہلاک ہونے والے یوکرینی فوجیوں کی تعداد کا اندازہ 55,000 کے آس پاس ہے۔ زیلنسکی نے بدھ کو نشر ہونے والے پری ریکارڈ شدہ انٹرویو میں کہا کہ یوکرین میں باضابطہ طور پر محاذ جنگ میں ہلاک ہونے والے پیشہ ور یا اجرتی فوجیوں کی تعداد 55,000 ہے۔ یہ انکشاف اس وقت سامنے آیا ہے جب سینٹر فار اسٹریٹیجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز (سی ایس آئی ایس) کے ایک مطالعے کے مطابق، جنگ میں تقریباً دو ملین فوجی

ہلاک، زخمی یا لاپتہ ہو چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق روس کی جنگ کے نتیجے میں تقریباً 1.2 ملین روسی زخمی یا ہلاک ہوئے جبکہ یوکرینی نقصانات 500,000 سے 600,000 کے درمیان بتائے گئے ہیں۔ سی ایس آئی ایس نے اندازہ لگایا ہے کہ جنگ کے آغاز کے تقریباً چار سال کے دوران روسی افواج کو اتنی ہی تعداد میں یعنی 325,000 تک کا جانی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔

جوہری مذاکرات : آیت اللہ خامنہ ای

کو فکر مند ہونا چاہیے: صدر ٹرمپ

واشنگٹن، 5فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ جوہری مذاکرات کے معاملے پر ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کو بہت فکر مند ہونا چاہیے۔ یہ بات انہوں نے امریکی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔ تاہم اس انٹرویو کی مزید تفصیلات ابھی جاری نہیں کی گئی ہیں۔ اس موقع پر کیے جانے والے ایرانی مطالبات سے متعلق سوال پر صدر ٹرمپ نے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس سلسلے میں ایرانی سپریم لیڈر کو فکر مند ہونا چاہیے۔ دوسری جانب مصر میں تعینات ایرانی سفیر نے عرب میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران امریکہ کے ساتھ مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی منسوخی کی خبریں درست نہیں ہیں۔ قبل ازیں امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا تھا کہ امریکہ نے مذاکرات کے مقام اور نوعیت کی تبدیلی کا ایران کا مطالبہ یکسر مسترد کر دیا ہے۔

ترکیہ کے ساحل پر تارکین وطن کی کشتی کو خوفناک حادثہ

15 : افراد ڈوب کر ہلاک

انا قرہ، 5فروری (یو این آئی) ترکیہ کے ساحل کے قریب تارکین وطن کی ایک کشتی حادثے کا شکار ہو کر ڈوب گئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 15 تارکین وطن ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یونان میں تارکین وطن کی کشتی حادثے کا شکار ہوگئی، پندرہ افراد جان کی بازی ہار گئے۔ یونانی حکام نے بتایا کہ واقعہ جزیرہ چیوس کے قریب اس وقت پیش آیا جب مہاجرین کی کشتی کوسٹ گارڈ کے جہاز سے ٹکرا کر سمندر برد ہوگئی۔ ڈوبنے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں، متعدد افراد تا حال لاپتہ ہیں، سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن جاری ہے، گیارہ بچوں سمیت پچیس افراد کو بچا لیا گیا۔ حادثے میں یونانی کوسٹ گارڈ کے دو اہلکار بھی زخمی ہیں، حادثے کے شکار افراد کی شناخت کے بارے میں ابھی تک معلوم نہ ہوسکا۔ یونانی حکام کے مطابق امدادی کارروائی کے دوران اب تک 14 افراد کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں، حادثے کے وقت کشتی میں کم از کم 39 افراد سوار تھے۔ واضح رہے کہ ترکیہ اور یونان کے درمیان سمندری راستہ غیر قانونی ہجرت کے لئے استعمال ہونے والے خطرناک راستوں میں شمار ہوتا ہے۔

ایران امریکا مذاکرات مسقط میں ہوں گے

مذاکرات کی معطلی سے متعلق قیاس آرائیاں دم توڑ گئیں

تہران، واشنگٹن، 5فروری (یو این آئی) ایران امریکہ مذاکرات کی تعطلی سے متعلق تمام قیاس آرائیاں دم توڑ گئیں، ایران اور امریکہ نے مذاکرات طے شدہ دن اور وقت کے مطابق ہونے کی تصدیق کردی۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں تصدیق کی کہ امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات جمعے کو صبح 10 بجے مسقط میں ہوں گے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے تمام ضروری انتظامات کرنے پر عمانی بھائیوں سے اظہار تشکر کیا۔ دوسری جانب دو سینئر امریکی عہدیداروں نے بھی امریکی میڈیا سے گفتگو میں مذاکرات عمان میں ہونے کی تصدیق کردی۔ اس سے قبل امریکہ، ایران جوہری مذاکرات جمعے کو ہی ترکیے میں شیڈول تھے جس کے بعد ایران کی جانب سے مذاکرات استنبول سے عمان منتقل کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی بربریت جاری، 2 نومولود سمیت 24 فلسطینی جاں بحق

مہلوکین میں خواتین، بچے اور ڈیوٹی پر موجود ایک طبی اہلکار بھی شامل

فلسطین، 5فروری (یو این آئی) جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فوج کے غزہ پر حملے جاری ہیں تازہ کارروائی میں دو نومولود سمیت 24 فلسطینی شہید ہو گئے۔ عالمی طاقتوں کی مداخلت پر صہیونی ریاست اسرائیل بدمست ہاتھی کی طرح نہتے فلسطینیوں کو کچلنے میں مصروف ہے اور اسرائیلی فوج کی غزہ کے مسلمانوں پر بربریت کا سلسلہ جاری ہے۔ گزشتہ رات گئے اسرائیلی بمباری میں مزید 24 فلسطینی شہید ہوگئے، جن میں 2 نومولود بھی شامل ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے شہید ہونے والوں میں خواتین، بچے اور ڈیوٹی پر موجود ایک طبی اہلکار بھی شامل ہے۔ غزہ کے شفا اسپتال کے حکام کے مطابق شمالی غزہ کے طفاح علاقے میں ایک عمارت پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے کم از کم 11 افراد جاں بحق ہوئے، جن میں خواتین اور بچے شامل تھے۔ اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد ابو سلمیہ نے سیز فائر پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ زمینی حقائق بتاتے ہیں اسرائیلی حملے بند نہیں ہوئے ہیں۔ غزہ کے صحت حکام کے مطابق جنگ بندی کے بعد سے اب تک اسرائیلی حملوں میں 556 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں، جن میں نصف سے زائد خواتین اور بچے شامل ہیں، جبکہ اسرائیل کے مطابق اس دوران اس کے چار فوجی ہلاک ہوئے ہیں۔

ٹرمپ کی چینی صدر سے فون پر طویل اور اہم بات چیت

امریکہ چین تجارت، فوجی امور اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

واشنگٹن، 5فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چینی ہم منصب شی جن پنگ سے فون پر طویل اور اہم بات چیت کی تفصیلات بتا دیں۔ امریکی صدر نے گفتگو کو انتہائی شاندار قرار دیتے ہوئے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ شی جن پنگ سے بہترین اور تفصیلی گفتگو ہوئی اس دوران کئی اہم امور زیر بحث آئے، امریکہ چین تجارت، فوجی امور اور

علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے بتایا کہ میرے اپریل میں چین کے دورے کی تیاریوں پر بھی بات چیت ہوئی

جیفری اپسٹین اسرائیلی ایجنٹ تھا: ایف بی آئی مخبر

اسرائیل کے سابق وزیر اعظم ایہود بارک کے قریب تھا، اپسٹین کے ساتھ گزارا گیا ہر لمحہ "پچھتاوے کا باعث ہے، بل گیٹس

واشنگٹن، 5فروری (یو این آئی) ایف بی آئی کے ایک خفیہ مخبر نے کہا ہے کہ وہ یہ نتیجہ اخذ کر چکے تھے کہ بدنام زمانہ جیفری اپسٹین اسرائیلی جاسوس تھا۔ یہ بات ایک سرکاری دستاویز میں درج ہے جو گزشتہ ہفتے امریکی محکمہ انصاف نے لاکھوں صفحات کے ساتھ جاری کی۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ اس مخبر جسے خفیہ انسانی ماخذ (سی ایچ ایس) قرار دیا گیا ہے اس نے دعویٰ کیا کہ اپسٹین کے وکیل ایلن ڈرس شاوٹز نے اُس وقت کے جنوبی ضلع فلوریڈا کے امریکی اٹارنی الیکس اکوسٹا سے کہا کہ اپسٹائن امریکہ اور حلیف خفیہ اداروں دونوں سے تعلق رکھتا تھا۔ سی ایچ ایس نے ڈرس شاوٹز اور اپسٹین کے درمیان فون کالز شیئر کیں۔ ان کالز کے

بعد موساد ڈرس شاوٹز کو بریفنگ کے لیے فون کرتی تھی۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ اپسٹین اسرائیل کے سابق وزیر اعظم ایہود بارک کے قریب تھا اور ان کے تحت ایک جاسوس کی تربیت حاصل کی تھی، دستاویز مزید بتاتی ہے کہ بارک سمجھتے تھے کہ متن یا ہو ایک مجرم ہیں اور مخبر قائل ہوگیا کہ اپسٹین موساد کا ایجنٹ تھا، جس کا ذکر علاقائی حریفوں اور اس پر اسرائیل کے اثرات کے پس منظر میں کیا گیا ہے۔ دستاویز میں ایک نوٹ بھی شامل ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پچھلی رپورٹس دیکھیں"، مگر واضح نہیں ہے کہ یہ کس رپورٹ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ مخبر نے ایف بی آئی کو مزید بتایا کہ ڈرس شاوٹز نے مبینہ طور پر کہا کہ اگر وہ دوبارہ جوان ہوتا تو ایک اسٹن گن لیے اسرائیلی خفیہ ایجنٹ کی حیثیت سے کام کر رہا ہوتا۔ سی ایچ ایس کا یقین تھا کہ ڈرس شاوٹز موساد کے زیر اثر تھا اور ان کے مشن کی پیروی کرتا تھا، "دستاویز میں لکھا ہے۔ محکمہ انصاف کی طرف سے جاری تازہ دستاویزات کے اس بیچ میں کئی نامور شخصیات کا ذکر ہے، جن میں ڈرس شاوٹز اور سیاسی و مالیاتی حلقوں کے دوسرے افراد شامل ہیں۔

اسرائیل کے مطالبے کے باوجود فلسطینی

مزاحمتی گروپ اپنے ہتھیار نہیں ڈالیں گے

غزہ، 4فروری (یو این آئی) فلسطین کے مزاحمتی گروہوں نے اسرائیل کے مطالبے کے باوجود اپنے ہتھیار اپنے پاس رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فلسطینی اسلامی جہاد (پی آئی جے) نے بدھ کے روز یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ تمام مزاحمتی گروپوں کے درمیان اس بات پر اتفاق ہے کہ وہ فلسطینی عوام کے ہتھیار اپنے پاس ہی رکھیں گے۔ پی آئی جے کے نائب سکریٹری جنرل محمد الہندی نے ایک بیان میں کہا کہ مزاحمتی گروہوں کے درمیان عمومی اتفاق ہے کہ ہم فلسطینی عوام کے ہتھیار اپنے پاس رکھیں گے۔ ہم نے ان ہتھیاروں کے استعمال سے متعلق ثالثوں کے ساتھ اپنی لچک کا اظہار بھی کیا ہے۔ پی آئی جے کے اس بیان سے قبل اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے غزہ میں ایک بار پھر فوجی کارروائی کے خدشے کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر حماس اپنے ہتھیار نہیں چھوڑتا تو اسے ختم کر دیا جائے گا۔ اس سے قبل اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے امریکہ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف سے ملاقات کے دوران حماس کو غیر مسلح کرنے کی بات دہرائی تھی اور کہا تھا کہ غزہ کی تعمیر نو سے پہلے جنگ کے مقاصد' پورے کیے جائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ پی آئی جے غزہ کا دوسرا سب سے بڑا عسکری گروہ ہے۔ اس سے پہلے حماس بھی کہہ چکا ہے کہ اگر اسرائیل اپنا قبضہ ختم کر دے تو وہ بھی اپنے ہتھیار ڈال دے گا۔

وینیزویلا 3 جنوری کو ہوئے امریکی حملے کی جانچ کر رہا ہے

کاراکاس، 5فروری (یو این آئی) وینیزویلا کے وزیر دفاع ولادیمیر پیڈرینو لوپیز نے کہا ہے کہ حکومت امریکہ کے تین جنوری کے فوجی آپریشن سے متعلق واقعات کی جانچ کر رہی ہے، جس میں صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو حراست میں لیا گیا تھا۔ مسٹر لوپیز نے اپنے بیان میں یہ واضح نہیں کیا کہ یہ جانچ کس نوعیت کی ہے یا کس سطح پر کی جا رہی ہے لیکن انہوں نے اشارہ دیا کہ اس جانچ سے ملک کو فوج کی تبدیلی کی منصوبہ بندی کو سمجھنے، اس کا جائزہ لینے اور اس میں ضروری اصلاحات کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ امریکی فوجی کارروائی میں نہایت اعلیٰ معیار کی ٹیکنالوجی استعمال کی گئی تھی۔

ایران کے پاسداران انقلاب نے دو آئل ٹینکر ضبط کر لیے

تہران، 5فروری (یو این آئی) ایران کے پاسداران انقلاب نے

خلیج میں دو آئل ٹینکر قبضے میں لے لیے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق غیر ملکی عملے کے حامل 2 آئل ٹینکروں کو ایندھن اسمگلنگ کے الزام میں تحویل میں لیا گیا ہے۔ تاہم تا حال یہ واضح نہیں ہوسکا کہ ضبط کیے گئے ٹینکروں پر کون سے ممالک کے پرچم لگے تھے اور عملے کا تعلق کن ملکوں سے ہے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی کے مطابق دونوں جہازوں سے 10 لاکھ لیٹر سے زائد اسمگل شدہ ایندھن برآمد کیا گیا جبکہ مجموعی طور پر عملے کے 15 غیر ملکی ارکان کو عدالتی کارروائی کے لیے حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق پاسداران انقلاب نے یہ ٹینکر خلیج میں واقع ایرانی جزیرے فارسی کے قریب تحویل میں لیے۔ پاسداران انقلاب کے بیان میں کہا گیا کہ یہ جہاز گزشتہ کئی ماہ سے اسمگلنگ میں ملوث تھے اور نگرانی، انٹیلی جنس معلومات اور سمندری کارروائیوں کے بعد انہیں روکا گیا۔ خیال رہے کہ ایران ماضی میں بھی خلیج اور آبنائے ہرمز میں ایسے ٹینکروں کے خلاف کارروائیاں کرتا رہا ہے جنہیں ایران غیر قانونی ایندھن تجارت کا حصہ قرار دیتا ہے۔

دنیا کی 2 بڑی ایٹمی طاقتوں کے درمیان ہتھیاروں کی

روک تھام کا معاہدہ آج ختم، یو این کا معاہدہ پر زور

واشنگٹن، 5فروری (یو این آئی) دنیا کی دو بڑی ایٹمی طاقتوں روس اور امریکہ کے درمیان ہتھیاروں کی روک تھام کا بڑا معاہدہ آج ختم ہو رہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق دنیا کی دو بڑی ایٹمی طاقتوں روس اور امریکہ کے درمیان ہتھیاروں کی روک تھام کا آخری بڑا معاہدہ نیو اسٹارٹ آج ختم ہو جائے گا۔ اقوام متحدہ نے دونوں ممالک سے نئے جوہری معاہدے پر دستخط کرنے پر زور دیا ہے۔ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس نے امریکہ اور روس پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ جلد سے جلد ایک نئے جوہری معاہدے پر دستخط کریں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ معاہدہ ایسے وقت میں ختم ہو رہا ہے جسے بین الاقوامی امن و سلامتی کیلئے نہایت تشویش ناک کہا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کہتے ہیں کہ چین کی شمولیت کے بغیر کوئی بھی اسلحہ کنٹرول فریم ورک ادھورا ہے۔ واضح رہے کہ نیو اسٹارٹ سرد جنگ کے بعد امریکہ اور روس کے درمیان جوہری اسلحہ کنٹرول کے سلسلے کی آخری کڑی ہے۔ معاہدہ ختم ہونے کی صورت میں نصف صدی بعد دونوں طاقتیں ایٹمی پابندیوں سے آزاد ہو جائیں گی۔ دونوں ملکوں کے پاس دنیا کے 87 فیصد ایٹمی ہتھیار ہیں۔

قوانین میں ترمیم: ایران میں خواتین

کو موٹر سائیکل چلانے کی باضابطہ اجازت

تہران، 5فروری (یو این آئی) ایران میں خواتین پر متعدد پابندیاں عائد ہیں تاہم قوانین میں ترمیم کر کے ایرانی خواتین کو بڑی آزادی فراہم کر دی گئی ہے۔ ایران میں خواتین پر متعدد پابندیاں عائد ہیں اور وہاں حقوق نسواں کے لیے کئی بار مظاہرے بھی کیے گئے ہیں۔ تاہم اب ایران میں خواتین کے حقوق کی جانب بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے اور انہیں آزادانہ موٹر سائیکل چلانے کی باضابطہ اجازت مل گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایرانی خواتین کو آزادانہ موٹر سائیکل چلانے کی اجازت دینے کے لیے کئی دہائیوں قبل بنائے گئے ٹریفک قوانین میں واضح ترمیم کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق ایرانی صدر کے نائب اوّل محمد رضا عارف نے ٹریفک کوڈ میں ترمیم پر دستخط کر دیے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com